بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

یا حیّ یا قیّوم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ
کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

دار الاحسان

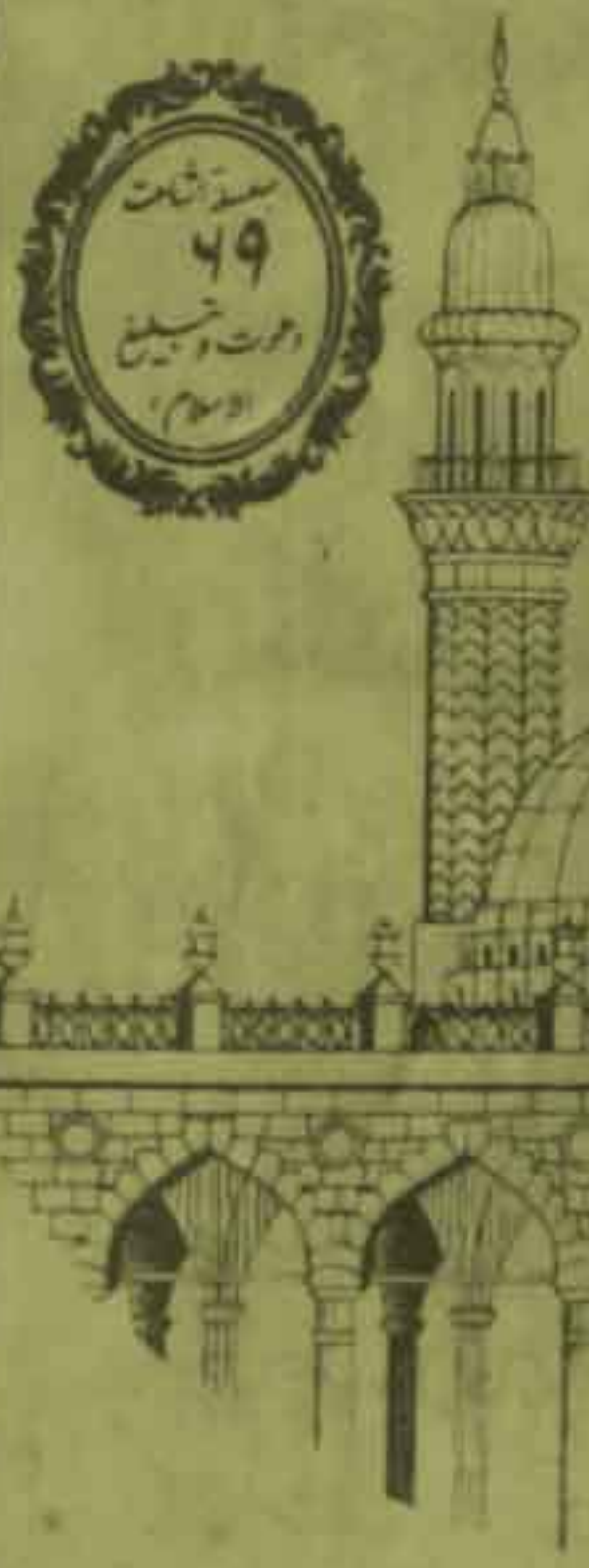

تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ

جلد اوّل

خلیفہ محمد یار شاہ علی لودھیانوی مفتی صفؔ

المقام الشجاف الصحاف المقبول لمصطفین ○ دار الاحسان فیصل آباد پاکستان

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ

○

اِسلام کو

جو تقویت تبلیغ سے پہنچتی ہے۔

کسی اور عمل سے نہیں پہنچتی — کسی کا کوئی انفرادی عمل اگرچہ کتنا ہی قوی ہو — کسی بھی اجتماعی عمل کی برابری نہیں کر سکتا،

مُبلّغ

اسلام کا سچا معین و معاون ہوتا ہے:

مبلغ جب (اللہ) کا برکت والا نام لے کر گھر سے باہر قدم رکھتا ہے — (اللہ) کی پوری رحمت اس پر چھا جاتی ہے، اور ساری خدائی اس کے لئے اپنی خدمات پیش کر دیتی ہے۔

دین کے بہت سے معاون ہوتے ہیں،

کوئی دین پڑھاتا ہے — کوئی سکھاتا ہے —
کوئی عملی نمونہ دے کر وضاحت سے سمجھاتا ہے —

marfat.com

کوئی اُسے تر و تازگی بخشنے کے لئے اس پر اپنا خون بہاتا ہے
کوئی بدنی خدمت کرتا ہے — کوئی مالی —

غرضیکہ

دین کے بے شمار معاونین ہوتے ہیں

اِن سب میں

جو درجہ دین کی تبلیغ کرنیوالوں کو حاصل ہے ،

کسی دوسرے کو نہیں

ہر کوئی درجہ بدرجہ دین کا خادم و معاون ہے۔ مُبلّغ
ان سب سے اعلیٰ و افضل ہے — دین حاصل کر لینا اتنا
مشکل نہیں — جتنا کہ حاصل کئے ہوئے دین کو دوسروں تک
پہنچانا مشکل ہے — چل پھر کر — گھر گھر دین کا پیغام
پہنچانا کافی محنت کا کام ہے۔

اللہ تعالیٰ

بندوں کی صرف اس بات کو پسند کرتے ہیں — جس پر کہ۔
متکلم نے عملی نمونہ دیا ہو — ہمارے ہاں

ایک خاندانی مقولہ

ہے — کہ خالق — مخلوق کی اس کلام کو — اور صرف اس کلام
کو — جس پر کہ متکلم نے عملی نمونہ دیا ہوتا ہے — نگارخانۂ دھر

marfat.com

ہیں اپنے نیک بندوں کی زبانوں پر زندہ و جاری رکھتے ہیں،
معلّم دین پڑھا کر فارغ ہو جاتا ہے
سخی سخاوت کر کے فارغ ہو جاتا ہے
متکلّم — بات کر کے فارغ ہو جاتا ہے
اِس طرح ہر معاون کے لئے ایک نہ ایک منزل ہے جب
وہ اس منزل پر پہنچ جاتا ہے — اس کا سفر ختم ہو جاتا ہے،

مُبلّغ کا سفر

کبھی ختم نہیں ہوتا — ہمیشہ جاری اور باقی رہتا ہے۔ زمانے
کی گردش کا تبلیغ پر کوئی اثر نہیں ہوتا — بلکہ —

تبلیغ کا اثر گردش پر

چھا جاتا ہے — زمانے کی گردش تبلیغی راستے کو نہیں روک
سکتی، اس کو کسی اور طرف نہیں موڑ سکتی — برعکس اس کے
تبلیغ زمانے کی گردش کو روک سکتی ہے، جدھر چاہے
موڑ سکتی ہے، دنیا میں

انقلابات

آتے رہتے ہیں — حکومتیں بدلتی رہتی ہیں۔ بستیاں بستی
اور اجڑتی رہتی ہیں — لیکن — اللہ کے دین اسلام

کی دعوۃ و تبلیغ کا کام

ایک بار جاری ہو کر کبھی نہیں رکتا — سدا جاری رہتا ہے

marfat.com

حقیقت یہ ہے۔

کہ جب تک دین کی تبلیغ باقی رہے گی۔ دنیا قائم رہے گی۔ اور جب تک دنیا باقی رہے گی، دین کی تبلیغ جاری رہیگی۔ دنیا کا وجود اور تبلیغ لازم و ملزوم ہیں۔ جب تک دنیا میں ایک بھی اللہ کا نام لینے والا باقی رہے گا۔ قیامت نہیں آئیگی اور اللہ کا نام تبلیغ کی بدولت جاری و ساری ہے۔ جب تک بندے بندوں کو اللہ کا پیغام سناتے رہیں گے، بندوں کو اللہ کے ذکر (یاد) کی دعوت دیتے رہیں گے۔ اللہ کا ذکر باقی رہیگا،

مُبلّغ

کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ مبلّغ کا کام اللہ کا پیغام سنانا اور پہنچانا ہے۔ اللہ نے صرف ایک بات فرض کی ہے۔ کہ میرے اس حکم کو میرے بندوں تک پہنچا دو۔ یہ نہیں فرمایا۔ کہ میرے بندوں کو میرے اس حکم پر چلنے کے لئے مجبور بھی کرو۔ بندہ بندے کو پیغام پہنچا سکتا ہے، اس پیغام کے مطابق عمل کرنے کی جزا اور سزا کی ترغیب و ترہیب دے سکتا ہے، اس سے زیادہ اس کے ذمے اور کوئی شے نہیں۔ جیسے ہم جانتے ہیں ——

marfat.com

حضرت نوح علیہ السلام

ساڑھے نوسو برس اپنی امت کو توحید کا سبق سناتے رہے ـــ اور اللہ کی طرف بلاتے رہے ـ اور اس کے عذاب سے ڈراتے رہے ـــ کسی نے بھی ان کی دعوت کو قبول نہ کیا ـ یہاں تک کہ ان کے اپنے لڑکے نے بھی نہ مانا ـــ انہیں مارا پیٹا بھی گیا ـ قوم جو بھی سختی کر سکتی تھی، ان پر کی گئی ـ لیکن انکے استقلال میں بال برابر فرق نہ آیا ـ ساری عمر چٹان کی طرح اپنے کام ـ دین کی دعوت و تبلیغ پر ڈٹے رہے

انبیاء علیہم السلام

کے ساتھ جتنے بھی واقعات ہوئے، ہماری عبرت کے لئے ہوئے، ـــ حضرت نوح علیہ السلام کا یہ واقعہ بھی اسی لئے ہوا کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتیوں نے رسالت کے فرائض سرانجام دینے ہیں ـــ حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نوسو برس کی تبلیغی جد و جہد کا نمونہ پیش کر کے ہمیں درس دیا گیا، کہ حضرت نوح علیہ السلام کی زندگی سے

استقلال و توکّل

کا سبق حاصل کریں ـ اور یہ کہ ـــ آپؑ کو آپؑ کی قوم نے مسلسل ساڑھے نوسو برس ستایا ـ آپؑ کی کسی بھی بات کو

marfat.com

نہ مانا ـــ آپؐ کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی ـــ لیکن باوجود ان سب کے آپؐ کے عزم آہنی پر کوئی بھی چیز اثر انداز نہ ہو سکی۔

اِسی طرح

اللہ ہمیں بھی ایسی استقامت نصیب فرمائے ـ آمین!

○

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ احادیث ـــ کہ

"اللہ اور اس کے فرشتے آسمان والے اور زمین والے حتّٰی کہ چیونٹیاں بھی اپنے بلوں میں اور مچھلیاں پانی میں اس پر درود بھیجتی ہیں، جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہے"

حضرت ابو امامہ باہلیؓ کہتے ہیں ـــ

"میں نے حضرت عمارؓ کی زبانی فضیلؓ بن عیاض کو کہتے سُنا، کہ عالمِ باعمل کو ـ جو لوگوں کو تعلیم دیتا ہے، آسمان کی ملکوت میں کبیر یعنی بڑا کہہ کر پکارا جاتا ہے"۔ ایک اہم مقام رکھتی ہیں، چیونٹی اللہ تعالٰے کی اٹھارہ ہزار قسم کی مخلوقات میں سے ایک ننھی سی مخلوق ہے ـ جس آدمی کے لئے چیونٹی ـ جسے کہ دنیا میں کوئی خاص مقام حاصل نہیں ـ درود (رحمت) بھیجتی ہے اور مخلوقات کیوں نہ بھیجتی ہوں گی؟ ـــ ارض و سما میں بسنے والی اللہ کی ہر مخلوق اللہ کے اس بندے پر ـ جو کہ اللہ کے

marfat.com

بندوں کو اللہ کا حکم سنانے گھر سے نکلتا ہے، درود بھیجتی ہے، اس کے لئے رحمت کی دعائیں مانگا کرتی ہے۔ اللہ اس کا ذکر فرشتوں میں کرتا ہے۔ کہ دیکھا! میرا بندہ۔ جس کے پیدا کرنے پر بھی تمہیں اعتراض تھا۔ اپنے گھر کو خیرباد کہہ کر میرے لئے نکل کھڑا ہوا۔ میرے دین کی حمایت کے سوا میری دنیا کی اور کوئی شئے اس کی نظروں میں اب کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ اس نے مجھ کو دیکھا تک نہیں۔ صرف میرا حکم سُنا ہے، اور سنتے ہی اپنے گھر سے نکل پڑا ہے۔

جب تک

بندہ اللہ کی راہ میں چلتا رہتا ہے۔ اس پر اللہ کی رحمت پوری طرح سایہ کئے رہتی ہے، فرشتے اس پر رشک کرتے ہیں۔ اس پر درُود (رحمت) بھیجتے ہیں۔ اس کیلئے استقامت کی دعائیں کرتے ہیں، جب وہ حق کی حمایت میں باطل سے ٹکراتا ہے، فرشتے عش عش کر اٹھتے ہیں، اس کی صداقت پہ آفرین کہتے ہیں۔ اس کی جد و جہد کی داد دیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ اس کی راہ میں اپنے پَر بچھا دیتے ہیں۔ اس سے مصافحہ کرتے ہیں، معانقہ کرتے ہیں، اس کے کاموں میں اس کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔ کسی مشکل مقام پہ لڑکھڑانے لگتا ہے، تو اللہ کے حکم سے فوراً

marfat.com

تھام لیتے ہیں - کبھی گرنے نہیں دیتے — اور اُسے خبر تک نہیں ہوتی — اللہ تعالےٰ اس کے دل پر ایسے ایسے رموز و نکات منکشف فرماتے ہیں - جنہیں وہ اور کسی بھی طرح حاصل نہیں کر سکتا -

اللہ

اپنی راہ میں نکلنے والوں کی ہر وقت ہر حال میں پوری پوری رہنمائی فرماتے رہتے ہیں - انت الھادی انت الحق لیس الھادی اِلّا ھو — اللہ کی ہر مخلوق کی یہ تمنا ہوتی ہے — کہ اللہ کی راہ میں چلنے والوں کے کسی کام آسکے — زہے قسمت — ان کی کوئی خدمت قبول کر لی جائے

سورج تمنا کرتا ہے،

کہ ان پر اس کی آتش نہ برسے — اس کی تپش سے وہ محفوظ و مامون رہیں - دیگستان کے ذرّے چاہتے ہیں، کہ ان کے تشریف لانے سے پہلے پہلے سرد ہو جائیں ھوائیں کوشش کرتی ہیں - کہ ان کی مخالف سمت میں نہ چلیں - جس راہ سے اللہ کے دین کی یہ حامی جماعت (دوسروں تک دین پہنچانے والی م گذرتی ہے اس راہ سے جنات وخبائث اٹھا دیئے جاتے ہیں -

marfat.com

جنگل کے خونخوار درندے راستہ چھوڑ کر غاروں میں جا چھپتے ہیں۔ زہریلے اور موذی خزندے اپنے اپنے بلوں میں جاگزین ہو جاتے ہیں — ان کے دلوں پر اللہ کی ہیبت طاری کر دی جاتی ہے، اور وہ کسی بھی راہ میں کھڑے ہونے کی جرأت نہیں کر سکتے۔ اس جماعت کی خاطر چشمے ابلنے لگتے ہیں — پرندے اپنی سریلی بولیاں بول کر ان کا دل بہلاتے ہیں — سبزہ پورے جوبن سے نکھر کر ان کا استقبال کرتا ہے — بعض دفعہ زمین کی پہنائیاں سمیٹ دی جاتی ہیں۔ (طنابیں کھینچ دی جاتی ہیں۔) اور جہاں انہوں نے جانا ہوتا ہے، آن کی آن میں جا پہنچتے ہیں۔ جن لوگوں کی طرف وہ جا رہے ہوتے ہیں۔ ان کے دل نرم کر دیئے جاتے ہیں۔ ان کے دلوں میں ان کی محبت ڈال دی جاتی ہے، اگرچہ وہ کسی بھی مذہب و ملت سے تعلق رکھتے ہوں

بندہ

جب اللہ کی راہ میں نکلتا ہے — تو جتنی دیر گھر سے باہر رہتا ہے۔ اللہ پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں — اللہ پاک علیم و خبیر ہیں، خوب جانتے ہیں۔ کہ میرے اس بندے نے اپنا گھر بار میرے لئے چھوڑا — میرا حکم مان کر یہ اپنے گھر سے

marfat.com

نکلا — میرے لئے اس نے دور دراز کے سفر اختیار کئے، میری رضا حاصل کرنے کے لئے انواع و اقسام کی صعوبتیں برداشت کیں — بھوک پیاس سہی — لوگوں کی نرم گرم — اچھی بُری ہر طرح کی باتیں سن کر صبر کیا — اور سب کچھ اس نے میری خاطر کیا، ورنہ اُسے کیا ضرورت پڑی تھی، کہ وہ اپنا گھر بار چھوڑ کر دربدر خاک چھانتا پھرتا — راتوں کو درختوں تلے بسیرا کرتا

بے شک اُس وقت

وہ بندہ اللہ کے قریب ترین ہوتا ہے،

اگر

کوئی بات دل سے کہہ دے — اسی وقت اللہ اسے قبول فرمائے — جس طرح بندے — اللہ کو راضی کرنے کے لئے ہر قسم کی تکالیف میں راحت محسوس کیا کرتے ہیں،

اُسی طرح

اللہ کو بھی اپنے بندوں کی دلجوئی محبوب ہوتی ہے — اللہ کی غیرت یہ گوارا نہیں کرتی — کہ اس کا بندہ اس کے دَر سے کبھی خالی لوٹے — اور پھر ایسے وقت — جبکہ وہ اس کی راہ میں اسی کے کام کے لئے چل رہا ہو —

اللہ کی قبولیت

مبلغ کی دعا کا استقبال کیا کرتی ہے،

marfat.com

تو میرے محترم! ـــــ آپ تبلیغ کے دوران یہ دعائیں اس طرح کیا کریں ـــ

یا اللہ : تیری پوری دنیا میں بسنے والے سارے مسلمان آپس میں متحد ہوں ! ـــ یا حیُّ یا قیوم ! آمین !

یا اللہ : تو مسلمانوں کے دلوں میں اپنے حبیب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کردے۔ یا حیُّ یا قیوم۔ آمین !

یا اللہ ! ہمارے دلوں میں ہر شے ہے۔ تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نہیں، ہمارے دل تیرے حبیبِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے خالی ہیں۔ تیرے لطف وکرم سے ہمارے یہ دل پھر سے تیرے حبیبِ **اقدس سرکارِ دوعالم** صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے معمور ومخمور ہوجائیں۔ یا حیّ یا قیوم۔ آمین !

یا اَللہ

ہم نے کب یہاں روز روز آکر تیرے در پہ دستک دینی ہے ـــ ہم تیری اس دنیا میں گھڑی پل کے مہمان ہیں ـــ

ایک بار جاکر پھر واپس نہیں آنا ؎

فقیروں کا جمگھٹ گھڑی دو گھڑی
شرابیں تری بادہ خانے ترے

تیری یہ دنیا اسی طرح بستی رہے گی ـــ اور یہ میخانہ اسی

طرح لٹتا رہے گا - ہر کوئی ہوگا — ہم نہیں ہونگے، ہماری اس دعا کو ضرور ہی قبول فرمالے — آمین !

یا اللہ

تیرے لطف و کرم سے ہمارا تیری اس دنیا میں جینا تیرے لئے ہو، اور تیرے ہی لئے یہ جان اس تن سے نکلے۔

یا حیُّ یا قیّوم!

اور ہم جیسے بھی ہیں — تیرے ہیں — تو اپنی رحیمی کریمی کے صدقے ہمیں اپنے دین کی دعوت و تبلیغ کیلئے قبول فرمالے

آمین!

ہم سب

ایک بے جان بت کی مانند ہیں — جس میں روح نہیں — تو اس میں رُوح پھونک، جس سے یہ رواں دواں ہو، اور حرکت میں ہو — بے شک حرکت میں برکت ہے۔

یا حیُّ یا قیّوم - آمین!

○

مومن

جب تبلیغ کے لئے اپنے گھر سے نکلتا ہے — تو اللہ رب العالمین اس کی تصدیق فرماتے ہیں۔ کہ بے شک میرے بندوں میں سے اس بندے نے میرے اس حکم کی

marfat.com

تعمیل کی ——

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ

یعنی — تم سب امتوں میں سے چنی ہوئی امت (کے ایک فرد) ہو — پھر فرمایا —

اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

یعنی — میں نے تمہیں اپنے سب بندوں میں سے اس لئے چنا ہے، کہ تم میرا پیغام لے کر میرے بندوں کی طرف نکلو (نہ کہ اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے خاموش تماشائی بنے رہو) — اور وہ پیغام یہ ہے

تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ط

یعنی

جن نیک کاموں کے کرنے کا میں نے حکم دیا ہے، (انہیں خود کرو — اور لوگوں کو کرنے کا حکم دو —

اسی طرح

جن بری باتوں سے میں نے منع فرمایا ہے، ان سے خود باز رہو — اور لوگوں کو باز رہنے کا حکم دو — اور

اللہ

کی ذاتِ باری پر ایمان لاؤ (کہ اللہ ایک
ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ کل کائنات
کا خالق و مالک و معبود ہے)

○

بے شک

اس کا اپنے گھر سے نکلنا میرے لئے ہے —
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں — میرے
اس امتی نے میرے اس حکم —

بَلِّغُوا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً

"پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ ہو ایک ہی آیت"
کی پوری قدر کی — اور اس کا اس راہ میں چلنا گویا میرے
لئے ہے،

آپ غور فرمائیں

کہ کسی کا اللہ کے لئے اور اللہ کے رسول ؐ کے سفر اختیار
کرنا گھر بیٹھے اللہ اللہ کرنے سے کس قدر افضل ہے

جب تک

وہ سفر ختم کر کے واپس گھر نہیں لوٹتے، اللہ اور اللہ کے
رسول صلی اللہ علیہ وسلم دین کی راہ میں سفر کرنے والوں
کے لئے فرماتے رہتے ہیں — کہ — میرے ان بندوں

marfat.com

کے سوا میرے کسی بندے کے دل میں میرے اس حکم کی کوئی قدر و پرواہ نہیں — میری دنیا میں سے صرف ایک یہ میرا بندہ ہے، جس نے میرے اس حکم کو مانا۔ میرا یہ بندہ میری دنیا میں بسنے والے تمام بندوں میں سے ایک بندہ ہے، جس کے دل میں میرا ڈر ہے — اور جستجوئے رضا بھی — اس کے پاؤں میری راہ میں چل رہے ہیں۔ اس کے دل و دماغ میں صرف ایک ہی لگن ہے، کہ یہ کونسا طریقہ اختیار کرے، جس سے کہ میرے بندے میری طرف رجوع کریں۔ اہلِ دنیا اپنے اپنے مشاغل میں مشغول ہیں — اور اس حد تک مصروف ہیں۔ کہ میرے ذکر و طاعت کا خیال تک نہیں آتا۔

اُس وقت

اس بندے پہ اللہ پوری طرح متوجہ ہوتا ہے، اس کا ظاہری حال اگرچہ کیسا ہو — حقیقتاً وہ اللہ کو ساری دنیا میں سے محبوب ہوتا ہے۔

(اللہ کے ایک بندے نے ایک دن اللہ سے عرض کی — کہ تیری محبت کا دم بھرنے والے اور تیری راہ میں چلنے والے عجیب و غریب قسم کے احوال میں مبتلا رہتے ہیں۔ ان کا ظاہری حال مستحسن معلوم نہیں ہوتا — !

marfat.com

ندا آئی

اس لئے — اور صرف اس لئے — کہ ہر کمینہ میری محبت کا دعوے دار نہ بن بیٹھے — میری محبت کے جلال کی تاب میرے مقربین کے سوا اور کون لا سکتا ہے، کیا کسی غلام کو یہ جرأت ہو سکتی ہے، کہ کسی بادشاہ کی شہزادی کی محبت کا دم بھرے، بادشاہ کی غیرت یہ کبھی گوارا نہیں کرتی، کہ اس کی شہزادی کی محبت کی بازی اس کا غلام جیت لے، اور میری محبت کا مقام اس سے کہیں نازک ہے۔

(للہ)

کے بعض بندوں کا ظاہری حال قابل دید نہیں ہوتا۔ لیکن جو لذت و راحت انہیں اس حال میں ہوتی ہے، کہ اگر اس کا کسی بادشاہ کو پتہ چل جائے، تو سلطنت سے دستبردار ہو کر کسی ایسے جنگل کو نکل جائے، جہاں اسے کوئی دیکھنے والا نہ ہو۔ اور اس لذت و سرور میں محو و منہمک ہو کر ساری دنیا کو بھول جائے۔

ہماری یہ بناوٹی زینت

ہمارے کندھوں پہ ایک ایسا بوجھ ہے، جسے نہ ہم اٹھا سکتے ہیں، نہ پھینک سکتے ہیں، یہ تہذیبِ مغرب سے جاری ہوئی، وہیں اس کا خاتمہ ہوگا۔ انشاء اللہ! — مغربی قومیں جن کے ہاں سے یہ بناوٹی تہذیب چلی، اپنی اس تہذیب سے متنفر و بیزار ہیں، اور ہر قیمت

marfat.com

پہ اسے ترک کرنے کو تیار ہیں — لیکن کر نہیں سکتیں۔

انسان کو

اللہ نے اپنی فطرت پہ پیدا کیا — یہی اس کی قدرتی تہذیب ہے، دیکھ لینا — اگر اللہ نے چاہا — ساری دنیا اس تہذیب کو اپنائے گی

اِس بھری دنیا میں کسی کو کسی بھی حال میں اطمینان حاصل نہیں، کیوں؟ — اس لئے کہ خالق ہی اپنی مخلوق کی سرشت جان سکتا ہے، خالق نے فرمایا — میرے ذکر میں میری مخلوق کا قرار ہے اور پھر کیسے تشفی آمیز انداز میں فرمایا —

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

یعنی خوب سن لو — کہ اللہ کی یاد ہی سے دل اطمینان پکڑتے ہیں (کہ اللہ کے ذکر کے بغیر دل کسی اور نعمت کو پاکر کبھی قرار نہیں پکڑ سکتا)

ذرا غور فرمائیں

کہ برصغیر پاک و ہند میں مختلف سلسلوں کے مشائخ کرامؒ دور دراز ممالک اور علاقوں سے کیوں تشریف لائے؟ آخر وہ کونسی کشش تھی — جو انہیں کشاں کشاں یہاں لے آئی۔ ان تشریف لانے والے حضرات میں سرفہرست

یہ اولیائے کرام ہیں

marfat.com

حضرت سیدنا علی الہجویری فیض عالم **داتا گنج بخش** رحؒ صاحب لاہوری

حضرت امام **علی الحق** صاحب سیالکوٹی

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ غریب نواز سیدنا **علی حسن** رحؒ سنجری ثم اجمیری دلی الہند

حضرت سیدنا خواجہ قطب الدین **بختیار کاکی** رحؒ اوشی چشتی دھلوی

حضرت سیدنا باوا صاحب خواجہ **فرید الدین مسعود** رحؒ گنجشکر پاکپتن

حضرت سیدنا مخدوم علاؤالدین علی احمد **صابر** رحؒ صاحب کلیری

حضرت سیدنا نظام الدین اولیاء محبوبِ الٰہی رحؒ۔ دھلی

حضرت سیدنا مخدومِ جہانیاں رحؒ جہاں گشت

حضرت سید **محمود مکی** صاحب۔ بھکر

حضرت **پیر مکی** صاحب لاہور

حضرت پیر دستگیر بالا پیر میاں **منیر** رحؒ صاحب لاہور

حضرت شاہ **ابو المعالی** صاحب لاہور

marfat.com

حضرت شاہ غوث بہاؤالحق ذکریاؒ صاحب ملتان

حضرت سیّد صدرُالدّینؒ صاحب اوچ شریف

حضرت سیّدنا بدرالدّین احمد

مجدّد الف ثانی رضی اللہ عنہ سرہند

حضرت سیف الدین سیّد قطب علوی بخاریؒ ہلواروی

حضرت سیّد داتا ملک جمالؒ تمکین الوریٰ ہلواروی

حضرت رفیع احمد مجذوب قلندرؒ ہلواروی

حضرت شاہ محمّد شعیبؒ صاحب ۔ تورڈھیری

حضرت شاہ عبدالغفورصاحبؒ سوات

حضرت شاہ عبدالرّحیم صاحبؒ سرسادی

حضرت شاہ قادری

عبدالکریم صاحبؒ نصیرپوری

marfat.com

اللہ کے اِن مقبول بندوں نے

آتے ہی دین کی تبلیغ شروع نہیں کی — سب سے پہلے لوگوں کو اپنی شخصیت سے متعارف کرایا — کہ وہ اس علاقے میں اللہ کے **دینِ اِسلام** کو پھیلانے آئے ہیں — کسی اور غرض و غایت کے لئے نہیں آئے — وہ اللہ اور اللہ کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام لے کر آئے ہیں، اور

عملی نمونہ

دے کر سمجھانے آئے ہیں — اس کے سوا کوئی اور کام کرنے نہیں آئے — نہ ہی انہیں کسی اور کام سے دلچسپی ہے — جب تک اللہ انہیں اپنے دین اسلام کی **دعوت و تبلیغ** کے لئے اس علاقے میں — جس میں کہ انہیں بھیجا گیا ہے، رکھے گا — ان کا لوگوں سے ملنا لوگوں سے محبت کرنا — لوگوں سے ناراض ہونا اللہ ہی کی خاطر ہوگا — یعنی

ان کا لوگوں سے ملنا — اللہ کے لئے ملنا ہوگا — ان کا کسی کو دوست رکھنا اللہ ہی کے لئے ہوگا — اسی طرح ان کا کسی سے رنج ہونا بھی اللہ ہی کے لئے ہوگا۔

پھر انہوں نے لوگوں کے دلوں میں یہ بات تہہ نشین کرائی — کہ جس دنیا کے پیچھے دنیا ماری ماری پھرتی ہے — ان کی

marfat.com

نظروں میں اس کی کوئی وقعت نہیں — پھر انہوں نے لوگوں کے دلوں میں یہ یقین پیدا کرایا، کہ جو وہ کہتے ہیں کرتے بھی ہیں۔ اور وہ وہی کہتے ہیں، جو کرتے ہیں، انہوں نے ہر نیک بات کا عملی نمونہ دے کر لوگوں کو بتلایا — کہ وہ دنیا میں نیکی کرنے اور — نیکی کرنے کا حکم سُنانے آئے ہیں، اسی طرح انہوں نے برائی سے باز رہ کر یہ درس دیا — کہ اللہ نے انہیں برائی سے باز رہنے کا معلم بنا کر اپنی دنیا میں برائی کو روکنے کے لئے بھیجا ہے۔

ایک مُدّت

اس طرح دین کی خاموش تبلیغ میں مصروف رہنے کے بعد جب وہ تبلیغ کے میدان میں اترے، پورے کامیاب ہوئے۔ ماشاء اللہ!

اللہ نے اُنہیں

قناعت

کا خزانہ بخشا ہوا تھا — ان کی نظروں میں دنیا کی ہر شئے ہیچ و بے کار تھی — ان کا جینا اللہ کے لئے تھا۔ اللہ کے سوا کوئی اور مقصد نہ تھا —

جس طرح وہ ہمہ تن دھن و من — دین کی خدمت میں —

marfat.com

محو و منہمک تھے — دین نے بھی ان پہ اپنی رحمت کے سارے خزانے کھولے ہوئے تھے — وہ اللہ کے سوا کسی اور کے محتاج نہ تھے — جب انہوں نے اپنی زندگی کی ہر شے دین کے لئے وقف کر دی — دین نے بھی پھر ان سے کوئی شئے چھپا کر نہ رکھی — یہاں تک کہ —

خزانوں کی کنجیاں بخش دیں

دنیا سے انہیں کوئی رغبت ہی نہ تھی — آخرت کمانے آئے تھے — آخرت کما گئے —

جب اپنے تئیں کسی رنگریز کے حوالے کرتے، تو ساتھ ہی اپنی مرضی کو اس کے حوالے کر دیتے — کسی خاص رنگ کی کبھی فرمائش نہ کرتے، جس بھی رنگ میں وہ رنگتا رنگے جاتے — یہی وجہ تھی — کہ جو رنگ ایک بار چڑھ جاتا کبھی نہ اترتا — اور —

جسے چاہتے — اپنے رنگ میں رنگ لیتے —!

جہاں بھی جاتے — (اللہ) کے لئے جاتے — (اللہ) کے سوا کوئی اور غرض و غایت نہ ہوتی —!

ایران

کے سپہ سالار رستم — بار بار حضرت سعد بن ابی وقاصؓ اور حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے پوچھتے رہے — کہ وہ کیوں

marfat.com

اُن کے ملک میں آئے ہیں ؟ ان کے وہاں آنے کا کیا
مطلب ہے ؟ — ان سب کا

ایک ہی جواب

تھا۔ کہ وہ اپنی مرضی سے کبھی بھی کہیں نہیں جاتے —
جہاں جاتے ہیں — اللہ کے بھیجے ہوئے جاتے ہیں۔
اللہ نے انہیں حکم دیا ہے —
کہ میرے بندوں کو ظلمت سے نکال کر

ہدایت کی طرف لاؤ،

پس ہم

اللہ کا یہ پیغام لے کر تیرے اس ایران میں آئے ہیں
اس کے سوا ہمارا یہاں آنے کا کوئی مطلب نہیں،
نہ ہمیں تیرے ملک کی ضرورت ہے، نہ مال کی — ہم تو
تجھے اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف
لے جانا چاہتے ہیں — جس اللہ نے ہم سب
کو پیدا کیا ہے، اُس کی طرف رجوع کر نیکی
دعوت دینا چاہتے ہیں۔ اور — دین کی یہ دعوت
ہم نے دے کر رہنا ہے۔ کبھی نہیں رُکنا۔ اور
نہ ہی کوئی طاقت ہمیں اس سے روک سکتی ہے،

○

گذرے ہوئے دَور کے۔

صُوفیائے عظام

کی تبلیغ کے رنگ و ڈھنگ میں ایک عجیب کیف پایا جاتا تھا ۔۔۔ حضرت سیّدنا

داتا گنج بخش فیضِ عالم رحمۃ اللہ علیہ

سے لے کر ۔۔۔ آج سے چند سو سال پہلے تک اسلام کی

دعوت و تبلیغ

کے علمبردار صوفیائے عظام ہی رہے ۔ جب انہیں تبلیغ کے لئے تیار کیا جاتا۔ برسوں تربیت کی جاتی ۔۔۔

مجاھدہ کی بھٹی

میں ڈال کر کُندن بنا دیا جاتا۔ ان کے من سے بدی کو ہمیشہ کے لئے نکال کر مکارم اخلاق سے آراستہ کر دیا جاتا۔ یعنی ۔۔۔ جس طرح سُنار کسی گلوبند پہ نقش و نگار بنانے میں ایک مدت گذار دیتا ہے، اور اس کی محنت کی قیمت سونے کی اصل قیمت سے کہیں زیادہ ہو جاتی ہے

اِسی طرح

جب وہ انسان گر انہیں انسان بنانے کیلئے زہد و ریاضت کی بھٹی میں ڈالتا۔ تو کافی محنت اور عقلمندی سے اپنے پیشِ نظر

marfat.com

رکھتا۔ دنیا کی تمام برائیوں کو ایک ایک کر کے اُسے دکھلاتا
پھر اس سے ایسی نفرت دلاتا، کہ وہ خود بخود اس سے باز آجاتا
ہمیشہ کے لئے اُسے ترک کر دیتا۔ جب تمام برائیوں کو دل
سے دور کر دیتا۔ پھر ایک ایک نیکی کی تعلیم دیتا۔ سب سے پہلے
اُسے شوق کا مژدۂ جانفزا سناتا۔ پھر جب وہ تمام
مراحل طے کر لیتا۔ تو اسے اپنے سامنے بٹھا کر۔ اُس کی۔

رُوح میں رُوح ——
دَم میں دَم ——
ھوش میں ھوش ——
دِل میں دِل ۔ اور
جان میں جان ۔ ملا کر اپنی طرف سے
کامل کر دیتا

یعنی

اُسے اپنے کمال سے مکمل کر کے فارغ کر دیتا
پھر اُسے کسی بھی میدان میں گرنے کا کوئی خطرہ نہ رہتا۔

لیجئے

اللہ کے بندے نے اللہ کے بندے کو اللہ
کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کیلئے تیار
کر دیا۔ اور وہ ایک بندہ ایک مُلک کے

marfat.com

لئے ماشاء اللہ کافی ہوا۔

چونکہ وہ (اللہ) کے لئے (اللہ) کی راہ میں نکلتے — انہیں ماسوائے کوئی دلچسپی نہ ہوتی — نہ انہوں نے کبھی کوئی انجمن بنائی، نہ کبھی مجلس بلائی — نہ کسی کو سیکرٹری بنایا نہ خزانچی — نہ کبھی کسی کو کوئی دعوت نامہ بھیجا — نہ خود کہیں کسی کے گئے — نہ کسی کی دعوت کھائی — نہ جائیداد بنائی، نہ محل بنائے — جہاں جا کر بیٹھ گئے، ساری عمر وہاں گذار دی — اپنے رہنے کے لئے کبھی کوئی گھر نہ بنایا — نہ ہی اپنے ذاتی استعمال کے لئے کوئی ساز و سامان رکھا — نہ کسی سے کوئی دوستی رکھی، نہ دشمنی ساری عمر مسافروں کی طرح رہ کر چل دیئے۔ اپنا سارا وقت اور اپنی ساری فراغت (اللہ) ہی کے دین اسلام کو فروغ دینے میں صرف کی — نہ کبھی کسی سے لڑے، نہ جھگڑے — نہ بحث کی، کسی فرقے میں کوئی حصہ نہ لیا۔ نہ کسی کو برا کہا — نہ کسی کی توہین کی، — نہ کوئی خاص لباس پہنا — نہ کوئی عمدہ کھانا کھایا — جیسا بھی ملا، پہنا — اور جیسا بھی ملا۔ کھایا۔ اگر کسی نے برا بھلا کہا۔ صبر کیا، خاموش رہے — نہ مفتی بنے — نہ محدث — نہ غوث بنے — نہ قطب — نہ قلندر — اپنے نام کے آگے اپنے تئیں کسی لقب سے ملقب نہ کیا — اپنی طرف سے گمنام زندگی

marfat.com

گذارنے کی پوری کوشش کی — نہ اُن میں ریا تھی،
نہ شہرت پسندی — دنیا میں جو بھی کرتے تھے — (اللہ
کے لئے کرتے تھے — ایک مدت اس حال میں رہنے کے
بعد جو بھی کوئی ان کی خدمت میں حاضر ہوتا — مسلمان
بن جاتا — مومن بن جاتا — دیندار بن جاتا — نیکوکار
بن جاتا — برائی چھوڑ جاتا — نیکی لے جاتا — اور

یہ سلسلہ

شب و روز لگاتار جاری رہتا

ایک دسترخوان

پہ بیٹھ کر سب مل کر کھاتے — اور تھوڑے سے کھانے
میں اتنی برکت ہوتی — کہ کبھی ختم نہ ہوتا۔ ملاقات کے لئے
کوئی علیحدہ کمرہ نہ بناتے، نہ کہیں فرش بچھاتے، نہ قالین،
نہ کوئی سواری رکھتے — جس ایک آدمی پہ دم بھر کے
لئے توجہ فرماتے — دینِ اسلام کی صحیح نمائندگی کے
لئے تیار کر دیتے — جو پیغام لے کر جاتا — پوری
طرح لوگوں تک پہنچاتا —

اس طرح

ملک بھر میں تبلیغ کا جال بچھ جاتا

marfat.com

نہ طمع کرتے — نہ جمع کرتے — جو روزی اللہ دیتا — جب تک تقسیم نہ کر دیتے — کبھی نہ بیٹھتے، اور صبح کے لئے کوئی بھی شئے جمع نہ رکھتے، ہر روز اس حال میں شام کرتے — کہ کل کے لئے نہ کوئی ذخیرہ ہوتا نہ فکر — اور

نہ ہی جی اٹھنے کی اُمید!

ان کا گھر سے نکلنا ہمیشہ کے لئے نکلنا ہوتا تھا۔ اور حقیقت میں ان کا اللہ کی راہ میں ہی اُخرِجَتْ لِلنَّاسِ کی صحیح تفسیر ہے، جب وہ تبلیغ دین کا تہیہ کر کے اپنے گھروں سے نکلتے، تو واپس لوٹنے کی امیدیں توڑ کر نکلتے، جہاں وہ اپنا مرکز بنا کر دین کی تبلیغی سرگرمیوں میں مصروف ہوتے — گویا وہ مرکز — سفر ہی تصور کیا جاتا۔

حضرت نصیر الدین صاحب موجِ دریا سواردی

استنبول میں پیدا ہوئے، جب اللہ کی راہ میں نکلے، تو آپ کی والدہ ماجدہ بھری نگاہوں سے پوچھنے لگی — "کہ کب واپس لوٹ کر آؤ گے؟" — آپ نے فرمایا — "اگر مجھے وہیں رہنے کا حکم مل گیا، تو میں کیا کر سکوں گا؟"

چنانچہ

آپ پیدل چلتے ہوئے آئے، اور ھلوارے کو اپنا

تبلیغی مرکز

بنایا، — وہیں عمر گذار کر واصل الی الحق ہوئے — مرنے کے بعد ان کی قبریں زندہ رہیں۔ اور اسلام کی جو خدمات وہ زندگی میں کیا کرتے تھے، مرنے کے بعد بھی اسی آب و تاب سے ہمیشہ جاری رہیں!

چونکہ وہ دنیا میں اللہ کے لئے جیئے۔ اللہ نے بھی انہیں ہمیشہ زندہ رکھا — ماشاء اللہ!

یہ لوگ

آیہ اُخْرِجَتْ لِلنَّاس کی صحیح تفسیر ہیں

جو اللہ کے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ کیلئے اللہ کی راہ میں گھر سے نکلے — اور پھر اللہ ہی کی راہ میں اللہ ہی کے لئے مرے — اللہ سبحانہٗ ان کی آخری آرام گاہوں پر اپنی رحمت کے پھول برسائے۔ آمین!

ھم ایسا نہیں کر سکتے — ہمارا حال ان سے قطعی مختلف ہے۔ ہم پوری طرح دنیاوی کاموں میں مصروف و مشغول ہیں۔ دین کے کاموں کے لئے حقیقتاً ہمارے پاس کوئی وقت ہی نہیں

ھمارا

آپ سے صرف یہ مطلب ہے — کہ

marfat.com

آپ اپنی فراغت کا وہ وقت جو آپ فضول کاموں میں
صرف کرتے ہو، دین کی تبلیغ میں صرف کیا کریں!"

زیادہ نہیں

تو ہفتے میں ایک دن۔ عصر و مغرب کے درمیان ضرور
دین اسلام کی دعوۃ و تبلیغ کے لئے وقف کر دیں، اور
یہ آپ کے لئے دنیا و آخرت میں بے شک

خیر و برکت کا موجب ہوگا

یہ کام

اللہ کا کام ہے، اس میں ہم کیوں جھجکیں؟ — کوئی بناوٹی
بات نہ بنائیں، قدرتی لہجہ میں مادری زبان میں جو نیک باتیں
آپ کو آتی ہوں، ان کی تلقین کریں۔ باتیں عام سادہ اور
مختصر ہوں، — (اللہ) آپ کے دل میں اپنے دین کی
تبلیغ کا شوق عنایت فرمائے — آمین!
اور — آپ اس وہن میں محو ہو کر راحت حاصل کریں،

(اللہ) ہمیں

ہماری بکھری ہوئی داستان کے اوراق سے استفادہ نصیب فرمائے

ہمارے بزرگوار

حضرت شاہ عنایت صاحبؒ کے ایک مرید

marfat.com

نے اپنے تئیں (اللہ) کے لئے سرکار کی خدمت میں پیش کر دیا
کتنی بڑی قربانی ہے! ـــــ چند ماہ حاضری کے بعد اُسے
ریاضت کے لئے گڑھوال کی پہاڑی پر (اللہ) کے
توکل پر رہنے کے لئے بھیج دیا گیا ـــ یہاں وہ ذکر و اذکار
میں مصروف رہا ـــ ایک سال بعد حضرت شاہ صاحبؒ
کے دل میں خیال آیا۔ کہ جا کر دیکھیں تو سہی ـــ کہ وہ کس
حال میں ہے؟ ـــ جب آپ وہاں پہنچے، انہیں نہایت
کامیاب پایا ـــ تھوڑی دیر بعد اُس مرد نے ایک ٹیلے پر
کھڑے ہو کر بہ آواز بلند پکارا ـــ "اے پہاڑ کی ہرنیو!
حضرت شاہ صاحبؒ نے اپنے قدمِ میمنت لزوم سے
پہاڑ کی اس وادی کو سرفراز فرمایا ہے۔ ان کی مہمان
نوازی کے لئے جلدی حاضر ہو جاؤ!" ـــ یہ سنتے ہی
ہرنیوں کی ایک ڈار آپہنچی ـــ جتنا دودھ درکار تھا،
ہرنیوں کے تھنوں سے دوہ کر حضرت شاہ صاحبؒ کی
خدمت میں پیش کیا ـــ ہرنیاں خرام ناز سے اٹکھیلیاں
کرتی ہوئی واپس چلی گئیں
تھوڑی دیر بعد آپ نے پھر ایک ٹیلے پر کھڑے ہو کر آواز
دی ـــ "اے جنگل کے ہاتھیو! مبارک ہو۔ ہمارے
حضرت صاحب اس جنگل میں تشریف فرما ہیں، انہیں پہاڑ

marfat.com

کی سیر کرانی ہے ۔۔۔ فوراً حاضری دو !"

تھوڑی دیر میں بہت سے ہاتھی وہاں آپہنچے ۔۔۔ مرید نے سرکار کی خدمت میں عرض کیا ۔۔۔ ان کی پیٹھ پر سوار ہو جائیں ۔ اور وادی کی سیر فرمائیں ۔ سرکار کے غلام ہیں، نہایت ادب و احتیاط سے جگہہ جگہہ لئے پھریں گے ۔ اور کبھی نہ گرائیں گے ! ۔۔۔ حضرت شاہ صاحبؒ نے شاید اس سے پہلے کبھی ہاتھی نہ دیکھا تھا ۔۔۔ سوار نہ ہوئے ۔

حضرت شاہ صاحبؒ نے

اپنے مرید کو اس طرح کی ریاضت میں ڈال کر دین کی تبلیغ کی تربیت دی ۔۔۔ اس کا یہ مطلب نہیں ۔۔۔ کہ ہر کسی کو اس قسم کے مجاہدے کی ضرورت ہے، اس طرح کی ریاضت کے بغیر بھی بندہ دین کی خدمت میں کام کر سکتا ہے ۔۔۔ لیکن جماعت میں چند ایک ایسے مردوں کی ضرورت ہوتی ہے،

آج

ہمارے قویٰ اتنے مضبوط نہیں ۔۔۔ اور نہ ہی اتنا طویل وقت ہے ۔۔۔ پھر بھی اوامر و نواھی کی پابندی ضروری ہے ۔ جس کے بغیر خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہو سکتے ۔

ہمارے دادا پیر و مُرشد

عارفِ مدقّق و ماہرِ محقّق و معدنِ اسرار و

marfat.com

مخزنِ انوار۔مقبول بارگاہِ اِلٰہ ۔۔حضرت

حاجی عبدالرّحیم شاہ صاحبؒ سرساوی

کے ہمعصر اور دوست

حضرت سائیں توکّل شاہ صاحبؒ

انبالہ کے

ایک مشہور و معروف سالک و مجذوب ہوئے ہیں

آپؒ کے ایک مرید نے

جنگل میں جا کر ریاضت کی اجازت چاہی

آپؒ نے فرمایا

"کہ ایک (اللہ) کا بندہ ایک جنگل میں (اللہ) (اللہ) میں مصروف تھا۔ اس کے پاس صرف ایک کوزہ پانی تھا۔۔ جو گر گیا۔۔ جب وہ تجدیدِ وضو کے لئے اٹھا۔۔ تو اس نے دیکھا۔۔ کہ ایک ریچھ اُسی کوزے کو ایک چشمے سے بھر کر دونوں ہاتھوں میں اٹھائے لئے آرہا ہے۔۔ اس کے پاس پانی سے بھرا ہوا کوزہ رکھ کر واپس لوٹ گیا!"

آپؒ نے فرمایا

marfat.com

جب تک تجھکو

ایسی جمعیّت حاصل نہیں — جنگل میں نہیں جانا۔

بندہ جب اللہ کے حضور میں صدق دل سے جھکتا ہے، نفس کی ساری خواہشوں کو ایک طرف رکھ کر اللہ کے کاموں میں مشغول ہو جاتا ہے۔ اللہ کے سوا کسی اور طرف متوجہ نہیں ہوتا۔ اللہ کی ساری خدائی اس کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے — ہر معاملہ میں اس کی معاون و مددگار بن جاتی ہے

حکایات

دوسرے انسانوں کے احوال سے دلچسپی رکھنا انسان کی سرشت میں شامل ہے، اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اللہ سبحانہٗ نے قرآن حکیم میں **اوامر و نواھی** کو حکایات کی روشنی سے اس طرح منور کر دیا۔ کہ انسانی ذہن حقائق کو ان کی اصلی حالت میں آسانی سے قبول کرے — اور انسان ان گناہوں کو سمجھ لے، جن کی بدولت ماضی میں قومیں مغضوب ہوئیں،

اور

اُن نیک اعمال سے بھی واقف ہو جائے، جن کی بدولت بندے اللہ سبحانہٗ کے انعام کے مستحق بنے۔

○

marfat.com

یہودیوں نے

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ کہ اگر آپ سچے رسول ہیں، تو ہمیں بتائیں، کہ بنی اسرائیل کنعان سے مصر کیسے جا پہنچے، تو اللہ سبحانہٗ نے سورۂ **یوسف** نازل فرما کر نہ صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر دلیل مہیا کی، بلکہ ایک مثالی انسان کی حیاتِ طیبہ کو حکایت کے ایسے دل نشیں سانچے میں پیش کیا۔ کہ اوامر سے رغبت بڑھے اور نواہی سے نفرت۔

قلبِ انسانی

حکایت کی طرف جلد راغب ہو جاتا ہے، قرآنی حکایات کا پڑھنا اور ان میں دلچسپی رکھنا دین کا ایک ضروری جزو ہے۔

وہ حکایات

جن میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس جلوہ گر ہو، ضروری ہیں۔ اور ان میں پوشیدہ اوامر و نواہی ہمارے لئے قانون ہیں ـــــ **قرآنی حکایات** اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حکایات سب انسانوں پر یکساں طور پر لاگو ہوتی ہیں۔

ان کے علاوہ

تمام حکایات مخصوص احوال پر روشنی ڈالتی ہیں ـــ اور مطابق حال ہی کو فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔

marfat.com

فسق و فجور

اور فواحش نے جب حکایات میں اپنا رنگ نمایاں کیا، تو حکایات شیطان کا سب سے مؤثر حربہ بن گئیں، اور تہذیب کو حال کی شرمناک حالت میں لے آئیں۔

اِسی قسم کی حکایات کو

شیطان نے زمانۂ حاضرہ میں تھیٹر، ناول اور سینما کی صورت میں پیش کیا، اور بنی نوعِ انسان کو بہت حد تک گمراہ کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

مومن کیلئے

حکایات کے تمام شیطانی پہلوؤں سے مکمل اجتناب ضروری ہے

کیونکہ

حکایت اگرچہ کیسی ہو، ـــــ دل پر اثر انداز ہوتی ہے ـــــ!

غیر ضروری حکایات

محویت پر اثر انداز ہوتی ہیں

جب بندہ

کسی عمل پر استقامت حاصل کر لیتا ہے، تو بعض اوقات اُس عمل کی برکت سے ایسے حالات کا ظہور ہوتا ہے۔ جو ـــــ عام کے لئے دلچسپ ـــــ خاص کے لئے سبق آموز

marfat.com

اور خاص الخاص کے لئے اپنے احوال کے شاہد بنجاتے ہیں

حکایت

خاص کے لئے مشعلِ راہ اور خاص الخاص کیلئے موجبِ طمانیت ہے، لیکن عام کے لئے غیر ضروری ہے — چونکہ

موجودہ دَور

عام طور پر عوام پر مشتمل ہے، اس لئے ضروری ہے، کہ موجودہ حال کے زمانے میں دینِ اسلام کے اوامر و نواہی ہی پر رغبت دلائی جائے، نہ کہ تقویٰ کے اعلیٰ مدارج کے بارے میں حکایات بیان کی جائیں، جو دلچسپ تو ہو سکتی ہیں۔ لیکن عام ذہن کے لئے مایوسی لاتی ہیں۔

تقویٰ

کے اعلیٰ معیار کی حکایات

سے عام آدمی استفادہ نہیں کر سکتا۔ بلکہ مایوس ہو جاتا ہے۔ مثلاً —

حضرت باوا صاحب فرید الدین گنج شکرؒ نے بارگاہِ ایزدی میں عرض کیا۔ کہ یارب العالمین! تیرا کوئی بندہ ایسا بھی ہے، جس کو تیرا ہی ذکر ہو، فکر ہو — تیرا ہی خیال ہو، اور تیری ذات کے سوا اسے کہیں کا ہوش نہ رہا ہو

marfat.com

یا اللہ ! اگر تیرا کوئی ایسا بندہ ہے، تو مجھے بھی اس کی زیارت کرا دے ! — حکم ہوا — کہ فلاں جنگل میں ہے ! — وہاں پہنچنا مشکل ہے۔ اس جگہ جا کر زیارت کرے — !

حضرت باوا صاحبؒ اس جنگل میں تشریف لے گئے۔ وہاں جھاڑیاں، کریر وغیرہ کے جھنڈ کثرت سے تھے، حضرت باوا صاحب بڑی مشکل سے ان کے پاس پہنچے اور دیکھا، کہ ایک اللہ کا بندہ استغراق کی حالت میں بیٹھا ہے، جس کو کسی چیز کی ہوش نہیں — گھاس ٹانگوں اور بغلوں میں سے نکل کر سر کے برابر تک پہنچا ہوا ہے۔ اور وہ چاروں طرف سے گھاس میں گھرا ہوا بیٹھا ہے۔ آپؒ نے ہیبت کے مارے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی، کہ یا اللہ ! اپنے اس خاص بندے کو کلام کرنے کی اجازت مرحمت فرما — مجھے ڈر ہے کہ میرے بلانے سے کہیں اس کو ایذا نہ پہنچے !

اللہ تعالےٰ کے حکم سے وہ ہوش میں آ گئے — اور فرمایا۔ "آپ کیسے تشریف لائے ؟" — حضرت باوا فرید الدین گنج شکرؒ نے فرمایا — "زیارت کو آیا ہوں !"

فرمایا — "اچھا زیارت کر لو !

marfat.com

زیارت کرکے حضرت بادا صاحب نے فرمایا۔
"مجھے کوئی خدمت فرمایئے!"
اس بزرگ نے فرمایا — "مجھے کسی خدمت کی ضرورت نہیں!
حضرت بادا صاحب نے پھر فرمایا —
"آپ کو گرمی سردی کی تکلیف ہوتی ہو گی۔ اگر حکم ہو
تو آپ کے اوپر کوئی جھونپڑی یا چھپر نہ بنا دوں!"
انہوں نے فرمایا
"میں اللہ کے ساتھ ہوں، اور یہ چاند
سورج — گرمی سردی — برف بارش،
سب اُس کی مخلوق ہیں — اور میں
خود اُس کی مخلوق ہوں! اور آپس
میں ہم کنبہ ہیں! مجھے کسی قسم
کی تکلیف نہیں!"
حضرت بادا صاحبؒ نے فرمایا — "کہ پھر کوئی اور
خدمت ہی فرمایئے!"

فرمایا

"بس تمہارے لئے یہی خدمت کافی ہے
کہ آپ مجھ کو میرے حال پہ چھوڑ
دیں، اور تشریف لے جائیں، کیونکہ

marfat.com

آپ کی وجہ سے میرا وصل ٹوٹ گیا ہے، اور
دیدار کی لذّت میں فرق آگیا ہے"

چنانچہ

حضرت باوا صاحبؒ واپس تشریف لے آئے — اور
اُن کو ان کے حال پر چھوڑ دیا —

وہ پھر مستغرق ہو گئے، جیسے کہ پہلے تھے —!

○

وہی حکایت

بندے کے لئے دُور رَس نتائج پیدا کر سکتی ہے، جو اس
کی اپنی ذات سے متعلق ہو —

اصل چیز

حکایت نہیں، بلکہ وہ قلبی اور جسمانی جد و جہد ہے — جو
حکایت کے پس منظر میں ہے — اس لئے — حکایت کی
بجائے — وہ جد و جہد ضروری ہے — جسے عرفِ عام میں

جہادِ اکبر

کے نام سے پکارا جاتا ہے!

marfat.com

اگر

غور سے دیکھا جائے، تو قرآن حکیم اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حکایات کے علاوہ تمام حکایات مخصوص احوال کی پیداوار ہیں اگر سامع یا قاری کا حال فاعل کے حال کے مطابق ہو، تو حکایت بیحد مؤثر ہوتی ہے، اور ہدایت کے لئے مستقل تصوّر بن جاتی ہے، لیکن اگر حالات اس کے برعکس ہوں، تو ذہن سے جلد محو ہو جاتی ہے اور ضائع ہو جاتی ہے

استقامت

اپنے پہلو میں ایک حکایت لایا کرتی ہے — یہ حکایت فاعل کی روح کے لئے بلندی — اور غیر مطابق سامع یا قاری کے لئے کسل (سستی) لاتی ہے۔

حکایات کی غیر محتاط زیادتی —

قال کو مشکوک اور حال کو پراگندہ کرتی ہے —

اور — یہ خسارہ ہے۔

استقامت فی الاعمال حال کو بہتر کرتی ہے

اور — یہ نعمت ہے۔

حکایت

کا لکھنا — بیان کرنا — اور سُننا انسان کی فطرت میں شامل ہے، چنانچہ — بندے نے بھی زمانہ حاضرہ کی لاکھوں حکایات

marfat.com

میں سے یہ مختصر سی دو حکائتیں لکھ دی ہیں۔ ورنہ بندہ اس
بات کا قائل ہے، کہ عموماً حکایت کا نفع فاعل ہی کو ہوتا ہے،

حال ماضی کا شاھد ہے

دفتر ھستی میں

انسان کی اپنی ہستی کی حکایت ہی مقبول ہوا کرتی ہے
لوگوں کی حکائتیں پڑھنا ہماری طریقت میں مسلمان کی خودی کے منافی ہے

بندہ

اپنے دوستوں سے آپ بیتی سنانے کی فرمائش کیا کرتا ہے، جگ بیتی نہیں
جگ بیتی بیت چکی — جیسے بھی بیتی — بیت چکی —

اللہ

ہمیں ایک قابلِ رشک زندگی عنایت فرمائے — آمین!
گذرے ہوئے دور کا قصہ موجودہ دور میں کسی کو کیا نفع پہنچا سکتا
ہے، ہاں وقتی طور پر طبیعت میں جوش پیدا کر سکتا ہے —
جب تک بندہ کسی حکایت کا مطالعہ کرتا رہتا ہے۔ لطف اندوز
ہوتا ہے۔ پڑھ چکنے کے بعد کسی قصے کی کوئی یاد باقی نہیں رہتی!

امر و نھی

کے مطابق زندگی گذارنے سے ہر زندگی ایک پوری حکایت
بن جاتی ہے — گذری ہوئی حکایات پڑھ کر — انسانی
جذبات ابھرا کرتے ہیں — اور دین کی ساری حکایات

marfat.com

اوامر و نواھی ہی کے پودے کا پھل ہے ۔
بندہ جب کسی امر و نہی پہ صدق دل سے کاربند ہو
جاتا ہے، کسی بھی حال میں اُس سے نہیں پھرتا ۔ اپنے
اصول پر چٹان کی طرح ثابت قدم رہتا ہے۔ اللہ کی پوری
رحمت اس پر چھائی رہتی ہے ۔ دم بھر کے لئے بھی جدا
نہیں ہوتی ۔ (اللہ) اس کا وکیل و کفیل و نصیر بن جاتا ہے

اور یہ ایک داستان ہے

اسی طرح

دنیائے اسلام کی تمام داستانیں اوامر و نواہی ہی سے متعلق ہیں :

اللہ ہمیں

نیک کام کرنے اور بدی سے باز رہنے کی توفیق بخشے

آمین ! یا حیّ یا قیوم ! آمین !

○

دین کا دارومدار

تین چیزوں پہ ہے

امر بالمعروف ۔ نہی عن المنکر ۔ اور

یاد ۔ ہر حکایت ان سے ہے ۔ یہ حکایت سے

نہیں ۔

وما علینا الا البلاغ

marfat.com

مقاماتِ ولایت

اللہ ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے!

اللہ احسان کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے!

وَ اَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○

اور احسان کرو بے شک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

البقرہ : ۱۹۵

○

اللہ توبہ کرنیوالوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے :

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○

یقیناً اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے توبہ کرنیوالوں سے، اور محبت رکھتا ہے پاک صاف رہنے والوں سے

البقرہ : ۲۲۲

○

اللہ متقی کو دوست رکھتا ہے

فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○

پس یقیناً اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں سے

marfat.com

العمران : ۷۶ محبت کرتا ہے

اللہ صبر کرنیوالے کو دوست رکھتا ہے

وَاللّٰہُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ ○ اور اللہ تعالیٰ صبر کرنیوالوں سے محبت کرتا ہے۔

العمران : ۱۴۶

○

اللہ انصاف کرنیوالے کو دوست رکھتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ○ بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنیوالوں سے محبت کرتا ہے

المائدہ : ۴۲

○

اللہ متوکّل کو دوست رکھتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ○ بیشک اللہ تعالےٰ توکل کرنیوالوں سے محبت کرتا ہے

العمران : ۱۵۹

○

اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ اور جان لو، اللہ پرہیزگاروں کے

marfat.com

الْمُتَّقِيْنَ ○ (التوبہ: ۳۶) ساتھ ہے۔

○

اللہ کی رحمت محسنین کے قریب ہے

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت احسان کرنیوالوں کے قریب ہے۔

الاعراف : ۵۶

○

محسنین کا اجر ضائع نہیں جاتا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنیوالوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا

التوبہ : ۱۲۰

○

اللہ محسنین کے ساتھ ہے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

اور بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنیوالوں کے ساتھ ہے

العنکبوت : ۶۹

○

marfat.com

ایمان

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کا حکم

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○

پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول نبی امیؐ پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور انکی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔

الاعراف : ۱۵۸

○

مومن سچے ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۚ

اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہ سب صادق ہیں۔

الحدید : ۱۹

○

marfat.com

مومن اور فاسق برابر نہیں

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ○

تو کیا مومن اور فاسق ایک دوسرے کے مانند ہیں۔ وہ برابر نہیں ہیں۔

السجدہ : ۱۸

○

اللہ مومنوں کے ساتھ ہے

وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور بیشک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے

الانفال : ۱۹

○

مومنوں کیلئے اجر عظیم ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ○

اللہ نے وعدہ کیا ہے، کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے،

المائدہ : ۹

○

marfat.com

مومنوں کو ہمیشہ کے لئے جنّت

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ط

بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور مالوں کو جنت کے بدلے خرید لیا ہے۔

(التوبہ : ۱۱۱)

○

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ط وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ان باغوں کا وعدہ کیا ہے، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور ہمیشہ رہنے والے باغوں میں پاکیزہ گھروں کا اور اللہ کی رضامندی اس سے بھی بڑی چیز ہے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

التوبہ : ۷۲

○

مومن کو اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور کتب آسمانی پر ایمان لانے کا حکم

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا

اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے

marfat.com

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ
الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِهٖ
وَالْكِتٰبِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ○

النساء: ۱۳۶

رسولؐ پر اور اس کتاب پر جو اس
نے اپنے رسولؐ (آخرالزمان) پر نازل
کی ہے، اور جو کتابیں اس سے پہلے
نازل کی تھیں، ایمان لاؤ، اور جو اللہ
اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں
اور اس کے رسولوں اور قیامت کے
دن سے انکار کرے وہ دور کی گمراہی
میں جا پڑا۔

marfat.com

مسلمان کامل کی علامت

عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت انسؓ سے روایت ہے، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ "کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ اس کے نزدیک میں یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باپ، بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں

(مشکوٰۃ شریف جلد اول ۔ صفحہ ۹ ۔ شمارہ ۲۱)

ایمان کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے، کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ (۱) اس امر کی گواہی دینا، کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں (۲) نماز پڑھنا (۳) زکوٰۃ دینا۔

marfat.com

الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمُ رَمَضَانَ" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

(۴) حج کرنا (۵) اور رمضان کے روزے رکھنا

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۴ شمارہ ۲)

پورا مسلمان کون ہے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ"

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ — "پورا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھوں سے مسلمان محفوظ و مامون رہیں۔ اور مہاجر وہ ہے جس نے ان تمام چیزوں کو چھوڑ دیا ہو جن سے خدا نے منع فرمایا ہے

وَهٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ، قَالَ اِنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ" قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ

(یہ الفاظ بخاریؒ کے ہیں اور مسلم میں یہ الفاظ ہیں) کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ مسلمانوں میں سب سے اچھا کون شخص ہے؟ آپؐ نے فرمایا۔ وہ شخص — جس کی زبان اور ہاتھ سے

marfat.com

لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ — مسلمان محفوظ رہیں؟

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۴ شمار ۴)

ایمان کا ذائقہ

وَعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاقَ طَعْمَ الْاِیْمَانِ مَنْ رَضِیَ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا" رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب سے روایت ہے۔ فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے — کہ "جس شخص نے اللہ کو اپنا رب، اسلام کو اپنا دین اور محمدؐ کو اپنا رسول مان لیا۔ اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵ شمار ۶)

تقدیر پر ایمان رکھنا ضروری ہے

وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — "لَا یُؤْمِنُ

حضرت علیؓ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے — کہ "بندہ اس وقت

marfat.com

عَبْدٌ حَتّٰی یُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ یَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ وَیُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَیُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

مشکوٰۃ شریف مترجم

(جلد اول ص ۳۲ شمار ۹۶)

تک مومن نہیں ہوسکتا۔ جب تک کہ ان چار باتوں کا یقین نہ رکھے، (۱) اس امر کی شہادت دینا۔ کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اور میں اللہ کا رسول ہوں، مجھ کو اللہ تعالیٰ نے حق کے ساتھ بھیجا ہے (۲) موت کو حق جانے (۳) مرنے کے بعد جی اٹھنے (دوبارہ زندہ ہونے) کو سچ مانے (۴) اور تقدیر پر ایمان رکھے۔"

ایمان کامل کی حلاوت و ذائقہ کا بیان

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ ثَلٰثٌ مَّنْ کُنَّ فِیْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْاِیْمَانِ مَنْ کَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِمَّا سِوَیٰهُمَا وَمَنْ اَحَبَّ

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ "تین چیزیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ پائی جائیں، اس کو ایمان کا مزا اور لطف حاصل ہوگا۔ (۱) وہ شخص جو اللہ اور رسول کو سب سے زیادہ عزیز و محبوب رکھتا ہو (۲) وہ شخص جو بندہ

marfat.com

عَبْدًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ
مَنْ يَكْرَهُ اَنْ يَعُوْدَ فِي
الْكُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَهُ
اللّٰهُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ
يُلْقٰى فِي النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مشکوٰۃ شریف مترجم
جلد اول صہ ۴ شمار ۵

سے صرف اللہ کی خوشنودی اور رضامندی
کیلئے محبت کرے (۳) وہ شخص جس کو اللہ
نے کفر کی تاریکی سے نکال کر اسلام کی
نورانیت عطا فرمائی ہو اور وہ پھر کفر کی طرف
واپس جانا ایسا ہی بُرا جانتا ہو جیسا کہ اس
امر کو برا سمجھتا ہے کہ اسکو آگ میں ڈال
دیا جائے (بخاری و مسلم)

○

بڑے گناہوں کا بیان

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي
الزَّانِيْ حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ وَّلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ
حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
وَّلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ
يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّ
لَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے،
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
• زانی زنا کے وقت پورا مومن نہیں
رہتا اور چوری کرنے والا چوری کے
وقت پورا مومن نہیں رہتا اور
شراب پینے والا شراب پینے کے
وقت مومن کامل نہیں رہتا۔ اور
(دوسروں کا) مال لوٹنے والا جبکہ
اس کو لوٹتے ہوئے لوگ دیکھ رہے

marfat.com

النَّاسُ اِلَيْهِ فِيْهَا اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَغُلُّ اَحَدُكُمْ حِيْنَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاِيَّاكُمْ اِيَّاكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ہوں، پورا مومن نہیں رہتا۔ اور تم میں سے جو شخص خیانت کرتا ہے وہ خیانت کے وقت مومن کامل نہیں رہتا پس تم لوگ ان تمام باتوں سے بچو

(بخاری و مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۱۸ شمار ۴۷)

ایمان کی شاخوں کا بیان

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً فَاَفْضَلُهَا قَوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَالْحَيَآءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کہ "ایمان کی ستر سے اوپر شاخیں ہیں۔ سب سے بہتر اس بات کا اقرار کرنا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سب سے کم درجے کا ایمان کسی تکلیف دہ اذیت دینے والی چیز کا راستہ سے دور کرنا ہے، اور (شرم و حیا بھی) ایمان کی ایک شاخ ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۴۴ شمار ۳)

marfat.com

توحید

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط — اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

(النسآء : ۸۷)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج — اس کے سوا کوئی معبود نہیں

(الانعام : ۱۰۲)

وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط — اور وہ اللہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

(القصص : ۷۰)

وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ ط — اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

(ال عمران : ۶۲)

وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ج — اور (لوگو) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

marfat.com

(البقرہ : ۱۶۳)

○

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط صرف اللہ ہی ایک معبود ہے

(النسآء : ۱۷۱)

○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ کہ وہ اللہ ایک ہے

(الاخلاص : ۱)

○

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

الاخلاص : ۴)

○

marfat.com

رسالت و وحدانیت کا بیان

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص (زبان اور دل سے) اس کی شہادت دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اس پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔ یعنی اس پر دوزخ کی آگ کو حرام کر دیتا ہے

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صـ۱۳ شمار ۳۱)

جنتی کون ہے!

وَعَنْ عُثْمَانَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ "جو شخص مرے اور وہ اس امر کا یقین رکھتا ہو۔ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ جنت میں

marfat.com

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

داخل ہوگا۔

(مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۳ شمار ۳۲)

جنت و دوزخ کو واجب کرنیوالی باتوں کا بیان

وَعَنْ جَابِرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - "ثِنْتَانِ مُوْجِبَتَانِ" قَالَ رَجُلٌ "يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْمُوْجِبَتَانِ"۔ قَالَ "مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ"

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "دو باتیں ہیں۔ جو جنت اور دوزخ کو واجب کرتی ہیں"۔ ایک شخص نے پوچھا۔ کونسی چیزیں ہیں جو جنت اور دوزخ کو واجب کرتی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا۔ "جو شخص شرک کی حالت میں مرے وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔ اور جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ سمجھتا ہو۔ وہ جنت میں داخل ہوگا"

(مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۳ شمار ۳۳)

marfat.com

وحدانیت کا اعتراف جنّت کی کُنجی ہے

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "مَفَاتِیْحُ الْجَنَّۃِ شَھَادَۃُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" رَوَاہُ اَحْمَدُ

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے، کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے مجھ سے یہ فرمایا کہ — "اس امر کی گواہی دینا۔ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جنّت کی کنجی ہے۔"

(مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۴ شمارہ ۳۵)

marfat.com

نماز و زکوٰۃ

نماز کا حکم

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ○

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو

(البقرۃ : ۴۳)

○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ○

اے ایمان والو ! صبر اور نماز کے ساتھ مدد چاہو۔

(البقرۃ : ۱۵۳)

○

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

میرے بندوں سے جو ایمان لائے ہیں فرمادیں کہ نماز قائم کریں

(ابراھیم : ۳۱)

○

marfat.com

وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ط

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور خود اس پر قرار پکڑ

(طٰہٰ : ۱۳۲)

○

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ط هُوَ مَوْلٰكُمْ ج فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○

پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور اللہ کو مضبوط پکڑے رہو۔ وہ تمہارا آقا ہے، کیا ہی اچھا آقا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے

(الحج : ۷۸)

○

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور رسولؐ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

(النور : ۵۶)

○

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ط

کتاب سے جو آپؐ کی طرف وحی کی گئی ہے پڑھ (کر سنائیں) اور نماز قائم کریں

(العنکبوت : ۴۵)

marfat.com

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○

اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے اور اس سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں (داخل) نہ ہو!

(الروم : ۳۱)

○

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط

اور (اے پیغمبرؐ کی بیبیو!) نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اسکے رسولؐ کی اطاعت کرو

(الاحزاب : ۳۳)

○

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ○

اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد چاہو اور بے شک وہ (نماز) بھاری ہے سوائے اوپر عاجزی کرنیوالوں کے جو جانتے ہیں۔ کہ وہ اللہ سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ اور یہ کہ وہ اسی کی طرف پھر جانے والے ہیں

البقرۃ : ۴۵، ۴۶

○

marfat.com

نماز بقید اوقات

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ○

(النّسآء : ۱۰۳)

بیشک نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں پر فرض کی گئی ہے۔

○

درمیانی نماز کی پابندی

حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی ۚ وَ قُوْمُوْا لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ ○

(البقرۃ : ۲۳۸)

تمام نمازوں کی حفاظت کرو اور (خصوصاً) درمیانی نماز کی اور اللہ کیلئے خاموش (ادب کے ساتھ) کھڑے رہا کرو

○

نماز برائیوں سے روکتی ہے

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْکَرِ ؕ

(العنکبوت : ۴۵)

بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے

○

marfat.com

مسلمانوں کے رفیق صرف نمازی مسلمان ہیں

اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ رٰکِعُوْنَ ○

تمہارا دوست بس اللہ اور اس کا رسول اور وہ مومن ہیں۔ جو نماز کو قائم رکھتے ہیں۔ اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور وہ رکوع کرتے ہیں۔

(المائدہ : ۵۵)

○

نماز کا اجر ضائع نہیں ہوتا

وَالَّذِیْنَ یُمَسِّکُوْنَ بِالْکِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ ط اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ ○

اور جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں، اور انہوں نے نماز کو قائم رکھا تو ہم اصلاح کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں کرتے

(الاعراف : ۱۷۰)

○

نمازیوں کیلئے فلاح آخرت

الٓمّٓ ○ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ

یہ کتاب ہے کہ اس میں شک نہیں

marfat.com

لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○

ہے۔ ہدایت ہے متقیوں کے
لئے جو بن دیکھے ایمان لاتے
ہیں۔ اور نماز قائم رکھتے ہیں اور
اس (مال) میں سے جو ہم نے انکو دیا
ہے۔ خرچ کرتے ہیں۔

(البقرہ : ۱، ۲، ۳)

○

اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

جو لوگ نماز قائم رکھتے ہیں اور
زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور وہ آخرت پر
بھی یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے
پروردگار کی طرف سے ہدایت
پر ہیں۔ اور وہی فلاح پانے
والے ہیں۔

(لقمٰن : ۴، ۵)

منازیوں کو ھدایت

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

اللہ کی مسجدوں کو وہی شخص آباد
کرتا ہے۔ جو اللہ اور قیامت کے
دن پر ایمان لائے اور نماز قائم

marfat.com

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ○

(التوبہ : ۱۸)

رکھے اور زکوٰۃ دیتا رہے اور وہ سوائے اللہ کے کسی سے نہ ڈرے تو امید ہے۔ کہ ایسے ہی لوگ ہدایت پانے والوں میں ہوں

نمازیوں کو بشارت

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ○ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○

(الحج : ۳۴، ۳۵)

اور خوشخبری دیجئے عاجزی کرنے والوں کو، کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں۔ اور ان تکلیفوں پر صبر کرنے والوں کو جو انہیں پہنچتی ہیں۔ اور نماز کے قائم رکھنے والوں کو اور انکو جو اس مال میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں

○

نمازی بے خوف و غم ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بے شک جو لوگ ایمان لائے

marfat.com

الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

اور انہوں نے نیک عمل کئے اور نماز قائم کی، اور زکوٰۃ دیتے رہے۔ ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس اجر ہے اور نہ ان پر خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

(البقرہ : ۲۷۷)

○

بے نمازوں کیلئے دوزخ کی وعید

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ○ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ○

(جنتی دوزخیوں سے پوچھیں گے) تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا۔ وہ کہیں گے، کہ ہم نمازیوں میں نہ تھے

(المدثر : ۴۲، ۴۳)

○

غفلت سے نماز پڑھنے والوں کیلئے وَیل

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ

سو خرابی ہے ان نمازیوں کے لئے — جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔

marfat.com

سَاهُوْن ○ (اخیر وقت میں پڑھتے ہیں)

(الماعون : ۴، ۵)

○

نماز میں سستی کاہلی اور ریاکاری منافقوں کا کام ہے

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ○

بے شک منافق اللہ کو دھوکا دیتے ہیں۔ اور وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے، اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں۔ تو سست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو اور خدا کو یاد ہی نہیں کرتے مگر تھوڑا سا، اور وہ انہیں غافل کر کے مارے گا

(النسآء : ۱۴۲)

○

تارک نماز کیلئے عذاب

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ○

پھر ان کے بعد چند ناخلف (برے) انکے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو چھوڑ دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے پس جلد غئی میں ڈالے جائیں گے

marfat.com

(مریم : ۵۹)

○

اہلِ کتاب نماز کی ہنسی اڑاتے ہیں

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ○

اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو۔ تو یہ (لوگ) اُسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں۔ یہ اسلئے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے۔

(المائدہ : ۵۸)

○

زکوٰۃ نہ دینا مشرکوں کی صفت ہے

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ○ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ○

اور خرابی ہے مشرکوں کی جو زکوٰۃ نہیں دیتے۔ اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

(حٰمٓ : ۶-۷)

○

marfat.com

زکوٰۃ کن لوگوں کا حق ہے

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○

(التوبہ : ۶۰)

خیرات (زکوٰۃ) تو فقیروں کا حق ہے اور مسکینوں کا اور ان کا جو اس کے وصول کرنے والے ہیں۔ اور ان کا جن کے دلوں کو الفت دلائی جاتی ہے اور غلام آزاد کرانے میں اور جن پر قرض ہو اور اللہ کی راہ میں (جہاد) اور مسافروں کا حق ہے یہ اللہ کی طرف سے ٹھہرایا ہوا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے

○

زکوٰۃ دینے والوں کا مال دگنا ہوتا ہے

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ○

(الروم : ۳۹)

اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی رضا جوئی کے لئے دیتے ہو۔ تو ایسے ہی لوگ اپنے مال کو دوگنا کرنیوالے ہیں۔

○

marfat.com

نماز کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلَوٰةُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَی الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰی رَمَضَانَ مُکَفِّرَاتٌ لِّمَا بَیْنَهُنَّ اِذَا اجْتُنِبَ الْکَبَائِرُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچوں نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک مٹا دیتے ہیں ان گناہوں کو۔ جو ان کے درمیان ہوئے ہیں۔ جبکہ گناہ کبیرہ نہ کئے گئے ہوں

(مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول ص۱۲۵ شمارہ ۵۱۸)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرَءَیْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِکُمْ یَغْتَسِلُ فِیْهِ کُلَّ یَوْمٍ خَمْسًا هَلْ یَبْقٰی مِنْ دَرَنِهٖ شَیْءٌ؟ قَالُوْا لَا یَبْقٰی مِنْ دَرَنِهٖ شَیْءٌ

اور حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم میں سے کوئی یہ بتائے۔ کہ اگر کسی کے دروازے پر نہر ہو، اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟ صحابہؓ نے عرض کیا،

marfat.com

قَالَ فَذٰلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اس بدن پر ایسی حالت میں میل باقی نہ رہیگا، آپؐ نے فرمایا۔ بس یہی کیفیت ہے پانچوں نمازوں کی، معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان کے سبب سے گناہوں (صغیرہ) کو

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۲۵ شمارہ ۵۱۹)

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنِّيْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَلَمْ يَسْاَلْهُ عَنْهُ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللّٰهِ

حضرت انسؓ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے ایک ایسا کام کیا ہے، جس پر حد واجب ہے! پس آپؐ حد کو مجھ پر جاری کیجئے، راوی کا بیان ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے حد وجرم مستوجب سزا کے متعلق کچھ دریافت نہیں فرمایا۔ اور نماز کا وقت آگیا۔ اس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب آپؐ نماز سے فارغ ہو چکے، تو اس شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے جرم

marfat.com

قَالَ اَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ اَوْ حَدَّكَ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

قابلِ حد کا ارتکاب کیا ہے۔ آپ کلام الٰہی کے مطابق مجھ پر حکم لگائیے: آپ نے فرمایا، کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کیا، ہاں۔ فرمایا آپ نے۔ تحقیق اللہ نے بخش دیا تیرے گناہوں کو اور تیری حد کو

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اوّل صفحہ ۱۲۶ شمارہ ۵۲۱)

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ بِهِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُّهُ لَزَادَنِيْ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خدا کے نزدیک کونسا عمل سب سے بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا۔ وقت پر نماز پڑھنا پھر میں نے پوچھا۔ اس کے بعد کونسا عمل بہتر ہے؟ فرمایا ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرنا۔ پھر میں نے پوچھا۔ اس کے بعد کون سا کام اچھا ہے؟ فرمایا۔ خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔ ابنِ مسعودؓ راوی کہتے ہیں کہ یہ باتیں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائیں۔ اور اگر میں اور پوچھتا تو آپ اور بھی بتاتے۔

marfat.com

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۲۶ شمار ۵۲۲)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ الْمُسْلِمِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابرؓ نے فرمایا۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کہ بندہ (مسلم) اور کفر کے درمیان صرف نماز کی دیوار حائل ہے اور ترک نماز اس فرق کو دور کر دیتا ہے (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۲۶ شمار ۵۲۳)

فرض نمازوں کو خوبی سے ادا کرو

عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ اَحْسَنَ وُضُوْئَهُنَّ وَ صَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَاَتَمَّ رُكُوْعَهُنَّ وَخُشُوْعَهُنَّ كَانَ لَهٗ

حضرت عبادہ بن صامتؓ نے کہا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ پانچ نمازیں ہیں جن کو فرض کیا ہے اللہ تعالےٰ نے۔ پس جس شخص نے ان نمازوں کیلئے اچھی طرح وضو کیا۔ انکے وقت پر ان کو پڑھا۔ اور رکوع کو خوبی کے ساتھ ادا کیا۔ اور حضورِ قلب سے نماز کو ادا کیا۔ اس کے

marfat.com

عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يَّغْفِرَ لَهٗ وَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهٗ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهٗ وَاِنْ شَآءَ عَذَّبَهٗ

لئے خدا کا وعدہ ہے کہ وہ بخش دے اس کو، اور جو ایسا نہ کرے۔ اس کے لئے خدا کا کوئی وعدہ نہیں — وہ چاہے اس کو بخشے اور چاہے عذاب دے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدُ وَرَوَى مَالِكٌ وَالنَّسَآئِيُّ نَحْوَهٗ

ابوداؤدؒ / مالکؒ / نسائیؒ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۲۶ شمارہ ۵۲۴)

نماز و روزہ کا حکم

وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا خَمْسَكُمْ وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَاَدُّوْا زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ وَاَطِيْعُوْا ذَا اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

حضرت ابی امامہؓ نے کہا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پڑھو اپنی پانچ نمازیں۔ اور روزے رکھو اپنے مہینے (رمضان) کے۔ اور ادا کرو اپنے مال کی زکوٰۃ اور اطاعت کرو اپنے حاکم کی۔ داخل ہو جاؤ تم اپنے رب کی جنت میں

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

(احمدؒ / ترمذیؒ)

marfat.com

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول ص۱۲۶ شمار ۵۲۵)

بچوں کو نماز پڑھانے کا حکم

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَآءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَآءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَكَذَا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ وَفِي الْمَصَابِيْحِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں۔ تو ان کو نماز پڑھنے کا حکم دو۔ اور جب دس سال کے ہو جائیں۔ (اور نماز نہ پڑھیں تو) ان کو مار مار کر نماز پڑھاؤ۔ اور علیحدہ کر دو ان کے سونے کی جگہ (یعنی ان کو تنہا سلاؤ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول ص۱۲۷ شمار ۵۲۶)

marfat.com

تارکِ نماز کا حُکم

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَهْدُ الَّذِیْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمَذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے کہا فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ ہمارے اور منافقوں کے درمیان جو عہد ہے وہ نماز ہے۔ پس جس نے نماز کو چھوڑ دیا۔ وہ کافر ہوا۔
احمدؒ / ترمذیؒ / نسائیؒ / ابن ماجہؒ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۲۷ شمارہ ۵۲۷)

نماز کی فضیلت

وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ زَمَنَ الشِّتَآءِ وَالْوَرَقُ يَتَهَافَتُ فَاَخَذَ بِغُصْنَيْنِ مِنْ شَجَرَةٍ قَالَ فَجَعَلَ ذٰلِكَ الْوَرَقُ يَتَهَافَتُ قَالَ

حضرت ابی ذرؓ نے کہا (کہ ایک روز) جاڑوں کے موسم میں جبکہ درختوں کے پتے گر رہے تھے۔ (یعنی پت جھڑ کا وقت تھا) آپؐ باہر تشریف لے گئے۔ پس آپؐ نے درخت کی دو ٹہنیاں پکڑیں اور ان شاخوں سے

marfat.com

فَقَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ لَيُصَلِّيَ الصَّلٰوةَ يُرِيْدُ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ فَتَهَافَتُ عَنْهُ ذُنُوْبُهٗ كَمَا يَتَهَافَتُ هٰذَا الْوَرَقُ عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

پتے گرنے لگے۔ آپؐ نے فرمایا۔ ابوذرؓ! ابوذرؓ نے عرض کیا۔ حاضر ہوں یارسول اللہؐ! آپؐ نے فرمایا۔ جب بندہ مسلمان خالص اللہ کے لئے نماز پڑھتا ہے، تو گرتے ہیں اس کے گناہ اس طرح، جسطرح کہ یہ پتے درخت سے جھڑتے ہیں

(احمد)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۲۷ شمارہ ۵۲۹)

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ ذَكَرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا وَّ بُرْهَانًا وَّنَجَاةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَّهٗ نُوْرًا وَّلَا بُرْهَانًا وَّلَا

حضرت عبداللہؓ بن عمروؓ بن العاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز کا ذکر کیا۔ پس فرمایا۔ کہ جو شخص محافظت کرتا ہے نماز پر تو یہ نماز اس کے لئے نور کا سبب ہوگی۔ اور قیامت کی بخشش کا ذریعہ اور جو نماز کی محافظت نہ کرے اس کے لئے نہ تو نور کا سبب ہوگی

marfat.com

نَجَاةً فَكَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ وَ اُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ،

نہ کمال ایمان کا اور نہ ذریعہ بخشش کا اور وہ قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور اُبَی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔ (یعنی ان کا حشر ان لوگوں کے ساتھ ہوگا)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۲۸ شمار ۵۳۱)

ترکِ نماز کا حکم

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِّنَ الْاَعْمَالِ تَرْكُهٗ كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابیؓ اعمال میں سے کسی عمل کے ترک کو کفر خیال نہیں کرتے تھے۔ مگر نماز کو، (کہ اس کا انکار ان کے نزدیک موجب کفر تھا) (ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۲۸ شمار ۵۳۲)

marfat.com

اندھیرے میں مسجد جانے کا ثواب

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرِ الْمَشَّآئِيْنَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنِ مَاجَةَ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ وَاَنَسٍ

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول

حضرت بریدہؓ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ان لوگوں کو خوشخبری پہنچاؤ، جو اندھیروں میں مسجد کی طرف جاتے ہیں۔ کہ قیامت کے دن اس کے سبب سے ان کو کامل روشنی نصیب ہو گی۔

(ترمذیؒ / ابوداؤدؒ / ابن ماجہؒ عن سہل بن سعدؓ و انسؓ

صفحہ ۱۵۶ شمار ۱۶۸

نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تُضَعَّفُ عَلٰى صَلٰوتِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ وَفِيْ

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ ایک آدمی کی نماز جماعت کے ساتھ پچیس درجہ زیادہ (ثواب میں) رکھتی ہے اس نماز سے جو گھر یا بازار میں

marfat.com

سُوْقِهٖ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ
ضِعْفًا وَّذٰلِكَ اَنَّهٗ اِذَا
تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ
ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ
لَا يُخْرِجُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ
لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً اِلَّا رُفِعَتْ
لَهٗ بِهَا دَرَجَةٌ وَّحُطَّ
عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةٌ فَاِذَا
صَلّٰى لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ
تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَادَامَ فِيْ
مُصَلَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ وَلَا
يَزَالُ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ
مَّا انْتَظَرَ الصَّلٰوةَ وَ
فِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اِذَا
دَخَلَ الْمَسْجَدَ كَانَتِ
الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهٗ وَزَادَ
فِيْ دُعَآءِ الْمَلٰٓئِكَةِ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ

پڑھے۔ اور یہ اس وجہ سے کہ جب
وضو کیا۔ پھر مسجد کی طرف چلا خالص
نماز کی نیت سے، تو جو قدم وہ
مسجد کی طرف اٹھاتا ہے اس قدم
کی بدولت ثواب میں اس کا درجہ بلند
کیا جاتا ہے۔ اور دور کیا جاتا ہے
اس کے سبب سے اس کا گناہ،
پھر جب وہ نماز پڑھتا ہے، تو جب
تک وہ نماز میں مشغول رہتا ہے فرشتے
اس کے لئے یہ دعا کرتے ہیں اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ اَرْحَمْہُ یعنی اے
اللہ بخشش کر اس کی، یا اللہ رحم کر
اس پر اور جب تک تم سے کوئی نماز
کے انتظار میں رہتا ہے۔ اس کا
وہ وقت نماز ہی شمار ہوتا ہے اور ایک
روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ جو وقت کہ
داخل ہوتا ہے مسجد میں اس حالت میں
کہ ہوتی ہے اس کو نماز روکنے والی
اور فرشتوں کی دعا میں یہ الفاظ زیادہ

marfat.com

مَالَمْ يُؤْذِ فِيْهِ مَالَمْ يُحْدِثْ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ہیں۔ اللّٰھم اغفرلہٗ اللّٰھم تب علیہ مالم یوذ فیہِ مالم یحدث فیہِ یعنی اے اللہ بخشدے اسکو اے اللہ توبہ قبول کر اس کی جب تک کہ وہ ایذا نہ دے کسی کو مسجد میں اور جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے (بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۵۳ شمار ۶۵۰)

فجر و عشا کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت

وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعِشَآءَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَاَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت عثمانؓ نے کہا۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی، اس نے گویا آدھی رات عبادت کی۔ اور جس نے صبح کی نماز جماعت سے ادا کی، اس نے گویا ساری رات عبادت کی۔ (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۳۸ شمار ۵۸۱)

marfat.com

نماز باجماعت کی فضیلت

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى لِلّٰهِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا فِيْ جَمَاعَةٍ يُدْرِكُ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى كُتِبَ لَهٗ بَرَاءَتَانِ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ

حضرت انس بن مالک رضؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو آدمی چالیس دن تک نماز باجماعت میں تکبیر الاول میں شریک ہو گا۔ خداوندِ عالم اس کو دو چیزوں سے معافی دے گا۔ پہلے دوزخ کی آگ سے، دوم منافقت سے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۲ شمار ۸۷ (مع اردو)

زکوٰۃ کا حکم

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اِنَّكَ تَاْتِيْ قَوْمًا اَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذؓ کو یمن کی طرف (حاکم بنا کر) بھیجا تو فرمایا۔ کہ تو ایک ایسی قوم میں جا رہا ہے۔ جو اہلِ کتاب ہے یعنی یہود و

marfat.com

إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ
اللّٰهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوْا
لِذٰلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ
قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ
صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ
فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوْا لِذٰلِكَ
فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ
فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ
مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ
عَلٰى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ
أَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَإِيَّاكَ
وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَ
اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ
فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ
اللّٰهِ حِجَابٌ
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نصاریٰ۔ پس تو ان کو (اسلام کی دعوت
دے اور) اس امر کی شہادت
کی طرف بلا کہ تعالےٰ کے سوا
کوئی معبود نہیں ہے، اور حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم تعالےٰ کے رسول
ہیں۔ اگر وہ اس کو مان لیں،
یعنی اسلام قبول کر لیں۔ تو ان کو
بتلا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر پانچ
نمازیں فرض کی ہیں رات اور دن میں اگر وہ
اسکو بھی قبول کر لیں، تو پھر انکو بتلا کہ اللہ
تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو دولت
مندوں سے لی جاویگی۔ اور غرباء پر تقسیم کی جاوے
گی، اگر وہ اسکو بھی مان لیں، تو پھر ان کا بہترین
مال (زکوٰۃ میں) نہ لے (بلکہ متوسط درجہ کا مال
لے) اور (زکوٰۃ وصول کرنے میں) مظلوم کی
دعا سے اپنے آپ کو بچا۔ اسلئے کہ مظلوم کی دعا
اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم حصہ اول صفحہ ۴۱۲ شمارہ ۱۶۸۰)

marfat.com

زکوٰۃ پوری ادا کرنے کا حکم

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَاْتِيْكُمْ رُكَيْبٌ مُبْغَضُوْنَ فَاِذَا جَاءُوْكُمْ فَرَحِّبُوْا بِهِمْ وَخَلُّوْا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَبْتَغُوْنَ فَاِنْ عَدَلُوْا فَلِاَنْفُسِهِمْ وَاِنْ ظَلَمُوْا فَعَلَيْهِمْ. وَارْضُوْهُمْ فَاِنَّ تَمَامَ زَكٰوتِكُمْ رِضَاهُمْ وَلْيَدْعُوْا لَكُمْ

رواہ ابوداؤد

حضرت جابر بن عتیک رض کہتے ہیں، فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے پاس ایک چرواہا قافلہ آئے گا یعنی زکوٰۃ لینے کے لئے عامل آئیں گے۔ جو مبغوض ہوں گے یعنی انکو لوگ اپنا دشمن سمجھیں گے، اس لئے کہ وہ مال لینے آئیں گے۔ پس جس وقت تمہارے پاس ان میں سے کوئی آئے، تو تم اس کو مرحبا کہو۔ اور اس کی خدمت میں زکوٰۃ کا مال حاضر کر دو اور کوئی چیز ان کے اور اپنے درمیان حائل نہ رکھو۔ اگر وہ زکوٰۃ لینے میں انصاف سے کام لیں، تو یہ ان کے لئے بہتر ہوگا۔ اور اگر ظلم کریں تو ان کا وبال ان پر ہوگا۔ اور تم راضی کرو زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو اور پوری زکوٰۃ دے دینا۔ ان کی رضامندی ہے

marfat.com

اور عامل کو چاہیئے۔ کہ وہ تمہارے لئے
دعا کریں۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۴۷ شمارہ ۱۶۹۰)

زکوٰۃ کب واجب ہوتی ہے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكٰوةَ فِيْهِ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَذَكَرَ جَمَاعَةٌ اَنَّهُمْ وَقَفُوْهُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو کوئی شخص حاصل کرے مال پس اس پر اس وقت زکوٰۃ نہیں ہے۔ جب تک اس پر ایک سال نہ گذر جائے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم حصہ اول صفحہ ۱۴۱۸ شمارہ ۱۶۹۵)

marfat.com

مصارفِ زکوٰۃ

زکوٰۃ کے مصارف سات ہیں۔

فقیرؔ - مسکینؔ - عاملؔ - رقابؔ - غارمؔ
فی سبیل اللہ - ابن السبیلؔ

فقیر وہ شخص ہے، جس کے پاس کچھ ہو۔ مگر نہ اتنا۔ کہ نصاب کو پہنچ جائے، یا نصاب کی قدر ہو، تو اس کی حاجتِ اصلیہ میں مستغرق ہو۔ مثلاً۔ رہنے کا مکان، پہننے کے کپڑے، خدمت کے لئے لونڈی، غلام۔ علمی شغل رکھنے والے کو دینی کتابیں، جو اس کی ضرورت سے زیادہ نہ ہوں، یونہی اگر مدیون ہے، اور دین نکالنے کے بعد نصاب باقی نہ رہے، تو فقیر ہے۔ اگرچہ اس کے پاس ایک تو کیا، کئی نصابیں ہوں۔ (ردالمحتار)

مسکین وہ ہے، جس کے پاس کچھ نہ ہو۔ یہاں تک کہ کھانے اور بدن چھپانے کے لئے اس کا محتاج ہے۔ کہ لوگوں سے سوال کرے۔ اور اسے سوال حلال ہے۔ فقیر کو سوال ناجائز ہے، کہ جس کے پاس کھانے اور بدن چھپانے کو ہو، اسے بغیر ضرورت و مجبوری سوال حرام ہے۔ (عالمگیری)

عامل وہ ہے، جسے بادشاہِ اسلام نے زکوٰۃ اور عُشر

marfat.com

وصول کرنے کے لئے مقرر کیا ہو۔ اسے کام کے لحاظ سے اتنا دیا جائے، کہ جو وصول کر لایا ہے، اس کے نصف سے زیادہ ہو جائے

(درّ مختار)

رقاب سے مراد مکاتب غلام کو دینا۔ کہ اس مال زکوٰۃ سے بدل کتابت ادا کرے، اور غلامی سے گردن رہا کرے

(عامہ کتب)

غارم سے مراد مدیون ہے۔ یعنی اس پر اتنا دَین ہو۔ کہ اسے نکالنے کے بعد نصاب باقی نہ رہے۔ اگرچہ اس کا اوروں پر باقی ہو۔ مگر لینے پر قادر نہ ہو۔ مگر شرط یہ ہے، کہ مدیون ہاشمی نہ ہو۔

(درّ مختار)

فی سبیل اللہ — یعنی راہِ خدا میں خرچ کرنا۔ اس کی چند صورتیں ہیں۔ مثلاً کوئی شخص محتاج ہے، کہ جہاد میں جانا چاہتا ہے سواری اور زادِ راہ اس کے پاس نہیں، تو اسے مال زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔ کہ یہ راہِ خدا میں دینا ہے۔ اگر وہ کمانے پر قادر ہو، یا حج کو جانا چاہتا ہے اور اس کے پاس مال نہیں، اس کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں، مگر اس کو حج کے لئے سوال کرنا جائز نہیں۔ یا

طالب علم — کہ علمِ دین پڑھتا یا پڑھنا چاہتا ہے، اسے دے سکتے ہیں۔ کہ یہ بھی راہِ خدا میں دینا ہے، بلکہ طالب علم سوال کر کے بھی مال زکوٰۃ لے سکتا ہے، جبکہ اس نے اپنے آپ کو اسی کام کیلئے فارغ کر رکھا ہو۔

marfat.com

اگرچہ کسب پر قادر ہو۔

یونہی ہر نیک بات میں زکوٰۃ صرف کرنا فی سبیل اللہ ہے، جبکہ بطور تملیک ہو، کہ بغیر تملیک۔ زکوٰۃ ادا نہیں ہو سکتی۔

(درّ مختار)

ابن السّبیل یعنی وہ مسافر، جس کے پاس مال نہ رہا۔ زکوٰۃ لے سکتا ہے، اگرچہ اس کے گھر مال موجود ہو۔ مگر اسی قدر لے جس سے حاجت پوری ہو جائے، زیادہ کی اجازت نہیں، یونہی اگر مالک نصاب کا مال کسی میعاد تک کے لئے دوسرے پر دین ہے، اور ہنوز میعاد پوری نہ ہوئی، اور اب اسے ضرورت ہے، یا جس پر اس کا آتا ہے، وہ یہاں موجود نہیں، یا موجود ہے، مگر نادار ہے۔ یا دَین سے منکر ہے اگرچہ یہ ثبوت رکھتا ہو، تو ان سب صورتوں میں بقدر ضرورت زکوٰۃ لے سکتا ہے، مگر بہتر یہ ہے۔ کہ قرض ملے، تو قرض لیکر کام چلائے۔

واللہ اعلم ورسولہٗ احکم بالصواب

بہارِ شریعت حصّہ پنجم

حضرت مولینا امجد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

marfat.com

روزہ

روزہ کی فرضیت

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

اے ایمان والو! تم پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے اگلوں پر فرض کئے گئے تھے۔ تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

(البقرۃ : ۱۸۳)

○

روزہ گنتی کے چند دنوں میں ہے

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ

(روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں۔ تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو، تو دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے اور ان پر جو کہ اسکی طاقت رکھتے ہیں۔ بدلہ ہے کھانا ایک

marfat.com

مِسْكِيْنٍ ط فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ط وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

فقیر کا پس پھر جو کوئی اپنی خوشی سے زیادہ نیکی کرے وہ اس کیلئے بہتر ہے اور اگر تم روزہ رکھو، تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

(البقرۃ : ۱۸۴)

○

روزوں کا مہینہ رمضان کا ہے

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ط وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ط يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ز وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا

رمضان کا مہینہ (وہ ہے) جس میں قرآن نازل کیا گیا۔ جو لوگوں کے لئے (سراسر) ہدایت ہے، اور جس میں ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق کو باطل سے جدا کرنے والی ہیں۔ پس تم میں سے جو کوئی یہ مہینہ پائے، تو وہ اس کے روزے ضرور رکھے۔ اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو۔ دوسرے دنوں میں تعداد پوری کرے، اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے، اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا۔ اور تاکہ گنتی پوری کرو اور

marfat.com

اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

تاکہ اللہ کی بڑائی کرو۔ اس لیے کہ ہدایت
دی تمکو اور تاکہ تم شکر کرو

(البقرۃ : ۱۸۵)

روزوں کی راتوں میں عورتوں کے پاس جانا اور صبح صادق تک کھانا پینا درست ہے!

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ
الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ط
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ
لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط

تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں
اپنی عورتوں سے مباشرت حلال
کی گئی وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان
کا لباس ہو

(البقرۃ : ۱۸۷)

○

صبح صادق سے رات تک روزہ پورا کرو

وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى
يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ
الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ

اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف
نظر آجائے، تمہیں فجر کا سفید دھاگہ
(رات کے) سیاہ دھاگے سے
پھر تم روزے کو رات تک

marfat.com

marfat.com

اِلَى اللَّيْلِ ۚ پورا کرو

(البقرہ : ۱۸۷)

اعتکاف میں عورتوں کے پاس نہ جاؤ

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

اور تم ان (اپنی عورتوں) سے مباشرت نہ کرو۔ جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں (بیٹھے) ہو، یہ اللہ کی حدیں ہیں، تم ان کے قریب نہ جاؤ، یوں اللہ لوگوں کیلئے کھول کر نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔

(البقرہ : ۱۸۷)

روزہ رکھنے کا ثواب

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ

حضرت سہل بن سعدؓ کہتے ہیں، فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ جن میں سے ایک کا نام باب الریان

marfat.com

مِنْهَا بَابٌ يُسَمّٰى الرَّيَّانُ لَا يَدْخُلُهُ اِلَّا الصَّآئِمُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ہے۔ اس دروازے میں سے جنت کے اندر (صرف) روزہ رکھنے والے داخل ہونگے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۴۶۳ شمار ۱۸۶۱)

روزہ اور قرآن بندہ کی سفارش کریں گے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ وَالْقُرْاٰنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ الصِّيَامُ اَيْ رَبِّ اِنِّيْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَيَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ فَيُشَفَّعَانِ

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضؓ کہتے ہیں، فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رمضان اور قرآن بندہ کی سفارش کریں گے۔ چنانچہ روزہ یہ کہے گا۔ کہ اے پروردگار میں نے اس کو کھانے اور خواہشات سے دن میں روکے رکھا پس اس کے لئے میری سفارش کو قبول فرما۔ اور قرآن یہ کہے گا۔ کہ میں نے اس کو رات کی نیند سے باز رکھا یعنی سونے نہیں دیا۔ پس اس کے حق میں تو میری سفارش قبول کر۔ پس انکی سفارش

marfat.com

شُعَبِ الْاِیْمَانِ — قبول کی جائیگی

(مشکوٰۃ شریف جلد اول مترجم۔ صفحہ ۴۶۵ شمارہ ۱۸۶۶)

رمضان کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ اَوَّلُ لَیْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ یُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَّفُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ یُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَیُنَادِیْ مُنَادٍ یَا بَاغِیَ الْخَیْرِ اَقْبِلْ وَیَا بَاغِیَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ کُلَّ لَیْلَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں، فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس وقت آتی ہے رمضان کی پہلی رات قید کئے جاتے ہیں شیطان اور سرکش جن اور بند کئے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے اور نہیں کھولا جاتا ہے دوزخ کا کوئی دروازہ اور کھولے جاتے ہیں دروازے جنت کے، اور نہیں بند رکھا جاتا اس کا کوئی دروازہ اور اعلان کرتا ہے ایک اعلان کرنے والا۔ کہ اے نیکی کے طالب متوجہ ہو نیکی کی طرف اور اے برائی کے ارادہ رکھنے والے! باز رہ برائی سے اور اللہ آزاد کرتا ہے (اس مبارک مہینہ میں) بہت

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَرَوَاہُ اَحْمَدُ عَنْ رَجُلٍ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

سے لوگوں کو دو نرخ سے اور ایسا ہی ہر رات کو ہوتا ہے، یعنی منادی کرنیوالا روزانہ رات کو یہ اعلان کرتا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۴۶۴ شمار ۱۸۶۴)

روزہ رکھنے کا ثواب

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ یُضَاعَفُ الْحَسَنَۃُ بِعَشْرِ اَمْثَالِھَا اِلٰی سَبْعِ مِائَۃِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّہٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ یَدَعُ شَھْوَتَہٗ وَطَعَامَہٗ مِنْ اَجْلِیْ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَۃٌ عِنْدَ فِطْرِہٖ وَفَرْحَۃٌ عِنْدَ لِقَآءِ رَبِّہٖ وَ

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ انسان کے ہر نیک عمل کا زیادہ کیا جاتا ہے ثواب اس طرح کہ ایک ایک نیکی کا ثواب دس گنا ملتا ہے یہاں تک کہ سات گنا تک یہ ثواب پہنچ جاتا ہے۔ فرمایا اللہ تعالےٰ نے کہ روزہ (کا ثواب اس سے بھی بالاتر ہے اس لئے کہ روزہ) صرف میرے لئے ہے۔ یعنی اس کو صرف میری خوشنودی کیلئے رکھتا ہے، اور میں ہی اس کی جزا دوں گا (روزہ دار) چھوڑتا ہے اپنی خواہشات کو اور اپنے کھانے کو صرف میری خوشی کیلئے اور روزہ دار

لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِّيْحِ الْمِسْكِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ وَاِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَاِنْ سَآبَّهٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ امْرُؤٌ صَآئِمٌ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مشکوٰۃ شریف مترجم

جلد اول صفحہ ۴۶۳

شمار ۱۸۶۳

کیلئے دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں ایک خوشی روزہ کھولنے کے وقت اور دوسری خوشی اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ خوشبودار ہوتی ہے، اور روزہ ڈھال ہے (کہ اس کے سبب سے دنیا میں بندہ شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور آخرت میں دوزخ کی آگ سے) اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو، تو وہ نہ تو فحش باتیں کریں اور نہ بیہودگی سے چلائے اور اگر اس کو کوئی برا کہے یا اس سے کوئی لڑنے کا ارادہ کرے تو وہ اس سے کہدے کہ میں روزہ دار ہوں، (مجھ کو برا کہنا یا کسی سے لڑنا زیبا نہیں ہے)

○

روزہ جسم کی زکوٰۃ ہے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ کہ ہر چیز کی زکوٰۃ

marfat.com

شَیْئٍ زَکٰوۃٌ وَ زَکٰوۃُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ

ہے۔ اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

رَوَاہُ ابْنِ مَاجَۃَ (ابن ماجہؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۴۸۶ شمار ۱۹۷۳)

روزہ ڈھال ہے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "روزہ ڈھال ہے"۔ (یعنی روزہ گناہوں سے بچاتا ہے)

(مشارق الانوار صفحہ ۲۲۰ شمار ۶۷۶)

marfat.com

حج وقربانی

مقدور والوں پر حج فرض ہے

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا ط

اور اللہ کے لئے لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج (فرض) ہے جو اس کیلئے راستہ طے کرنیکی طاقت رکھتا ہو۔

(العمران : ۹۷)

○

حج میں فسق اور لڑائی جھگڑا نہیں چاہیئے

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ لا وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ط وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ط وَتَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يٰٓأُولِي الْأَلْبَابِ ۝

پس جس نے ان مہینوں میں (احرام باندھ کر) حج لازم کر لیا تو حج میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے، اور جو نیک کام تم کرو گے، وہ اللہ کو معلوم ہو جائیگا اور راستے کا خرچ ساتھ لیجاؤ، کیونکہ راستے کا بہتر خرچ پرہیزگاری ہے، اور اے

marfat.com

(البقرۃ : ۱۹۷) عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو

احرام کے بعد حج اور عمرہ پورا کرو

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط — اور اللہ کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو

(البقرۃ : ۱۹۶)

احرام میں شکار کی ممانعت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ط — اے ایمان والو! جب تم حالتِ احرام میں ہو، تو شکار نہ کرو

(المائدہ : ۹۵)

دریا کا شکار حلال ہے

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ — تمہارے لئے دریا کا شکار اور اس کا کھانا حلال کیا گیا۔ تاکہ تمہارے

marfat.com

لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○

لئے اور قافلوں کے لئے فائدہ ہو، اور تم پر خشکی کا شکار حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالتِ احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرو، جسکی طرف (قیامت کے دن) اکٹھے کئے جاؤ گے۔

(المائدہ : ۹۶)

○

قربانی کرنے کا حکم

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○

(الکوثر : ۲)

پس تو اپنے پروردگار کیلئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

○

اللہ کو قربانی کا خون اور گوشت نہیں پہنچتا بلکہ پرہیزگاری پہنچتی ہے

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا

اللہ کو ان کے گوشت اور ان کے خون نہیں پہنچتے۔ لیکن اس کو تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح ہم نے انکو تمہارا مطیع کردیا ہے۔ تاکہ تم اللہ کی بڑائی کرو۔ کہ اس

marfat.com

هُدًى لَّكُمْ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ○

(حج : ۳۷)

نے تمہیں ہدایت کی اور (اے نبیؐ) احسان کرنے والوں کو خوشخبری دے

عمر میں ایک مرتبہ حج فرض ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَامَ الْاَقْرَعُ ابْنُ حَابِسٍ فَقَالَ اَفِيْ كُلِّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَوْ قُلْتُهَا لَنَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوْا بِهَا وَلَمْ يَسْتَطِيْعُوْا وَالْحَجُّ مَرَّةٌ فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

حضرت ابن عباس کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ لوگو! اللہ تعالےٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے۔ اقرع بن حابس کھڑا ہوا اور عرض کی۔ یارسول اللہ ہر سال؟ آپ نے فرمایا۔ اگر میں ہاں کہدیتا، تو ہر سال حج واجب ہوتا۔ (یعنی ہر سال حج کا ادا کرنا۔ فرض ہو جاتا) اور ہر سال واجب ہوتا۔ تو اسکو ادا نہ کر سکتے اور نہ ادا کرنیکی طاقت رکھتے حج ساری زندگی میں صرف ایک مرتبہ فرض ہے اور جو شخص اس سے زیادہ کرے وہ نفل ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم حصہ اول صفحہ ۶۰۶ شمار ۲۴۰۶)

marfat.com

حج کے شرائط

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يُوْجِبُ الْحَجَّ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور پوچھا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) حج کو کیا چیز واجب کرتی ہے۔ فرمایا زاد و راحلہ (یعنی آمدورفت کا کھانے کا خرچہ اہل و عیال کے کھانے کا خرچ اور تمام مصارفِ سفر (ترمذیؒ / ابن ماجہؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم حصہ اوّل صفحہ ۶۰۷ شمار ۲۴۱۱)

حج کا ثواب

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَهَلَّ بِحَجَّةٍ اَوْ عُمْرَةٍ مِّنَ الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهٗ

حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں۔ کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے۔ کہ "جو شخص احرام باندھے حج اور عمرہ کا مسجدِ اقصیٰ (بیت المقدس) سے مسجدِ حرام (یعنی مکہ) تک اس کے تمام اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے

marfat.com

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

جاتے ہیں ۔ اور جنت اس کے لئے واجب ہو جاتی ہے

ابوداؤد / ابن ماجہ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۶۰۸ شمار ۲۴۱۷)

حج کی فضیلت

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِیًا ثُمَّ مَاتَ فِیْ طَرِیْقِهٖ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَجْرَ الْغَازِیْ وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ

رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادہ سے نکلا ۔ اور پھر راستہ ہی میں مرگیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے مجاہد حاجی اور عمرہ کرنے والے کا ثواب لکھ دیتا ہے ۔

بیہقیؒ

فی شعب الایمان

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۶۰۹ شمار ۲۴۲۴)

marfat.com

حج نہ کرنے پر وعید

وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ یَمْنَعْہُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَۃٌ ظَاھِرَۃٌ اَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ اَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ یَحُجَّ فَلْیَمُتْ اِنْشَآءَ یَھُوْدِیًّا وَاِنْ شَآءَ نَصْرَانِیًّا

رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۶۰۸ شمارہ ۲۴۲۰)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کہ جس شخص کو حج سے نہ روک رکھا ہو ظاہری حاجت نے یا ظالم بادشاہ نے یا خطرناک مرض نے، اور وہ مرگیا اور حج نہ کیا۔ پس اس کو اختیار ہے — یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر

(دارمیؒ)

حج بدل کا حکم

وَعَنْ اَبِیْ رَزِیْنٍ الْعُقَیْلِیِّ اَنَّہٗ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی

حضرت ابو رزین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ وہ جناب نبی اکرم

marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِيْ
شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَسْتَطِيْعُ
الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا
الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ
اَبِيْكَ وَاعْتَمِرْ
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ
اَبُوْدَاوُدُ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ
التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ
حَسَنٌ صَحِيْحٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔ یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا
باپ بوڑھا (اتنا کمزور ہے کہ)
حج و عمرہ کی طاقت نہیں رکھتا۔ اور
نہ سواری پر سفر کرنے کی اس میں
قوت ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ تو اپنے
باپ کی طرف سے حج و عمرہ کرلے
(ترمذیؒ / ابوداؤدؒ / نسائیؒ) ترمذیؒ کے
نزدیک یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۶۰۷ شمار ۲۴۱۳)

marfat.com

اللہ کے پسندیدہ اعمال

۱۔ ذکرِ الٰہی

ذکر کرنے کا حکم

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○

پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھونگا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو

(البقرۃ : ۱۵۲)

○

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ○

اور جب تو بھول جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر اور کہہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی راہ بتلا دے

(الکہف : ۲۴)

○

اللہ کا ذکر بڑی چیز ہے

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط

اور اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے

marfat.com

(العنکبوت : ۴۵)

○

اللہ کا ذکر کثرت سے کرو

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ○

اے ایمان والو! اللہ کا ذکر کرو بہت زیادہ ذکر

(الاحزاب : ۴۱)

○

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

(الجمعۃ : ۱۰)

○

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

اے ایمان والو! جب تم (کافروں کے ایک) گروہ سے مقابلہ کرو۔ تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

(الانفال : ۴۵)

○

marfat.com

اللہ کے ذکر سے روگردانی میں عذاب

مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰى ○ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا ○ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْسٰى ○

اور جو میری یاد سے منہ پھیرلے، پس بیشک اس کیلئے تنگی کا جینا ہے اور ان کو ہم قیامت کے دن اندھا اٹھائینگے کہے گا اے میرے رب کیوں اٹھایا مجھے اندھا۔ اور تحقیق میں تھا دیکھنے والا۔ کہے گا (اللہ) اس طرح آئی تھیں تیرے پاس ہماری نشانیاں پس تو ان کو بھول گیا۔ اسی طرح آج تو (بھلا دیا جائے گا) چھوڑ دیا جائیگا

(طٰہٰ : ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶)

○

وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ یُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِیْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ○

اور جو اپنے پروردگار کی یاد سے منہ موڑے، اللہ اسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

(الجن : ۱۷)

○

marfat.com

اللہ کے ذکر کی تاکید

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ

کیا ایمان والوں کیلئے (ابھی) وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور حق سے جو نازل ہوا۔ اس کیلئے جھک جائیں۔

(الحدید : ۱۶)

○

اللہ کی یاد سے غافلوں پر شیطان کا تسلّط

وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِیْنٌ ○

اور جو اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کرے (غافل ہو جائے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں پس وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

(الزخرف : ۳۶)

○

ذکر الٰہی کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت ابو سعیدؓ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

marfat.com

وَسَلَّمَ سُئِلَ اَیُّ الْعِبَادِ اَفْضَلُ وَ اَرْفَعُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ قَالَ الذَّاکِرُوْنَ اللّٰهَ کَثِیْرًا وَالذَّاکِرَاتُ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنَ الْغَازِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالَ لَوْ ضَرَبَ بِسَیْفِهٖ فِی الْکُفَّارِ وَالْمُشْرِکِیْنَ حَتّٰی یَنْکَسِرَ وَیَخْتَضِبَ دَمًا فَاِنَّ الذَّاکِرَ لِلّٰهِ اَفْضَلُ مِنْهُ دَرَجَةً رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَهٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

پوچھا گیا۔ کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک کون سا بندہ رفیع و اعلیٰ ہوگا درجہ میں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنے والے مرد اور بہت زیادہ یاد کرنے والی عورتیں پوچھا گیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ذکر الٰہی کرنے والے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے سے بھی افضل ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر (جہاد کرنے والا) اپنی تلوار کافروں اور مشرکوں میں چلائے یہاں تک کہ اس کی تلوار ٹوٹ جائے۔ اور وہ خود (یعنی جہاد کرنے والا) یا تلوار خون سے رنگین ہو جائے۔ (یعنی وہ شہید ہو جائے) پھر بھی اللہ کا ذکر کرنے والا مرتبہ میں اس سے بہتر ہے۔

(احمدؒ / ترمذیؒ۔ یہ حدیث حسن غریب ہے)

(مشکوٰۃ شریف جلد اول مترجم صفحہ ۵۳۶ حدیث نمبر ۲۱۷۳)

marfat.com

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ لِكُلِّ شَيْءٍ صَقَالَةٌ وَ صَقَالَةُ الْقُلُوْبِ ذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا مِنْ شَيْءٍ اَنْجٰى مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ قَالُوْا وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنْ يَّضْرِبَ بِسَيْفِهٖ حَتّٰى يَنْقَطِعَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ہر چیز کی صفائی ہے۔ اور دل کی صفائی اللہ کا ذکر ہے اور کوئی چیز اللہ کے عذاب سے بچانے والی ذکر الٰہی سے بہتر نہیں ہے صحابہؓ نے عرض کیا۔ کیا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں؟ آپؐ نے فرمایا۔ نہیں۔ اگرچہ جہاد کرنے والے کی تلوار لڑتے لڑتے ٹوٹ جائے۔"

(بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۳۷ شمارہ ۲۱۷۸)

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرا بندہ میری نسبت جو خیال و گمان رکھتا ہے۔ میں اس کے

marfat.com

فَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِّنْهُمْ

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

لئے ایسا ہی ہوں، یعنی اس سے اس کے گمان کے موافق معاملہ کرتا ہوں۔ (اگر وہ مجھ سے معافی کا خواستگار ہے، اسکو معافی دیتا ہوں اگر عذاب کا خیال رکھتا ہے تو عذاب کرتا ہوں) اور جب میرا بندہ ذکر کرتا ہے تو میں اسکے پاس موجود ہوتا ہوں، اگر وہ دل میں مجھکو یاد کرتا ہے، تو میں بھی اس کا ذکر دل میں کرتا ہوں اور وہ جماعت میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی اس کا ذکر ایسی جماعت میں کرتا ہوں جو ان سے بہتر ہے (مسلمؒ / بخاریؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۲۹ شمار ۲۱۵۷)

○

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَغَشِیَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ السَّكِیْنَةُ

حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابوسعیدؓ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، نہیں بیٹھتی کوئی قوم ذکر الٰہی کے لئے مگر یہ کہ گھیر لیتے ہیں اس کو فرشتے اور چھا جاتی ہے اس پر رحمت اور نازل ہوتی ہے اس پر سکینت یعنی سکون و اطمینان

marfat.com

وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهٗ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تلب اور ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان کو ان شخصوں میں جو ان کے قریب ہیں یعنی مقرب فرشتے (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۲۹ شمار ۲۱۵۴)

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلٰى جَبَلٍ يُقَالُ لَهٗ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيْرُوْا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکّے کے راستے پر جا رہے تھے۔ کہ ایک پہاڑی آپؐ کی راہ میں پڑی۔ جس کو جمدان کہا جاتا ہے، آپؐ نے (پہاڑی دیکھ کر) فرمایا۔ چلو یہ ہے جمدان۔ سبقت لے گئے مفردون۔ صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مفردون کون لوگ ہیں؟ آپؐ نے فرمایا۔ کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۲۹ شمار ۲۱۵۵)

marfat.com

ذاکر کی فضیلت

لَوْ اَنَّ رَجُلاً فِیْ حَجْرِہٖ دَرَاھِمُ یُقَسِّمُھَا وَاٰخَرَ یَذْکُرُ اللّٰہَ کَانَ الذَّاکِرُ لِلّٰہِ اَفْضَلَ عَنْ اَبُوْمُوْسٰی الْاَشْعَرِیْ

اگر ایک آدمی کی گود میں درہم ہوں جن کو وہ تقسیم کر رہا ہو، اور دوسرا شخص اللہ کا ذکر کرتا ہو۔ تو ذاکر اس سے افضل و اعلیٰ ہے۔ (قولِ متین ترجمہ حصن حصین صفحہ ۲۷)

ذاکرین کے لئے جنت کی بشارت

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا تَزَالُ اَلْسِنَتُھُمْ رَطْبَۃً مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ وَھُمْ یَضْحَکُوْنَ ○ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ

بے شک جو لوگ ہمیشہ اپنی زبان اللہ کے ذکر سے تر رکھتے ہیں۔ وہ ہنستے ہوئے جنت میں جائیں گے۔ (ابی درداءؓ)

(قول متین ترجمہ حصن حصین عربی صفحہ ۳۷)

عَنْ اَبُوْسَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ

marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیُذْکَرُوْنَ اللّٰہَ قَوْمٌ فِی الدُّنْیَا عَلَی الْفُرُشِ الْمُمَهَّدَةِ یُدْخِلُهُمُ الْجَنَّاتِ الْعُلٰی

صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ ایک جماعت دنیا میں اللہ کو نرم و نازک بستروں پر یاد کرتی ہے۔ جنہیں اللہ بلند جنتوں میں داخل فرمائے گا۔

(قول متین اردو ترجمہ حصن حصین عربی صفحہ ۳۷)

مسجد میں ذکر کی مجلس لگانے کی فضیلت

یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ سَیَعْلَمُ اَهْلُ الْجَمْعِ الْیَوْمَ مَنْ اَهْلُ الْکَرَمِ قِیْلَ مَنْ اَهْلُ الْکَرَمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ قَالَ اَهْلُ مَجَالِسِ الذِّکْرِ مِنَ الْمَسَاجِدِ

عَنْ اَبُوْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ

حدیث قدسی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ قیامت کے روز لوگوں کو معلوم ہو جائیگا۔ اہلِ کرم (جس پر اللہ عزوجل انعام فرمائے گا) کون ہیں؟ دریافت کیا گیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اہلِ کرم کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا۔ مساجد میں ذکر کی مجلسیں کرنے والے۔ (ابو سعید خدریؓ)

(قول متین ترجمہ اردو حصن حصین عربی صفحہ ۲۸)

marfat.com

جنگل میں ذکر کرنے کا حکم

عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصِنِیْ قَالَ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ مَا اسْتَطَعْتَ وَاذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ حَجَرٍ وَّ شَجَرٍ وَّ مَا عَمِلْتَ مِنْ سُوْٓءٍ فَاَحْدِثْ لِلّٰهِ فِيْهِ تَوْبَةً اَلسِّرَّ بِالسِّرِّ وَالْعَلَانِيَةَ بِالْعَلَانِيَةِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کچھ نصیحت فرمایئے۔ آپؐ نے فرمایا۔ جتنا ہو سکے تقویٰ اختیار کرو۔ ہر درخت اور پتھر کے پاس اللہ کو یاد کرو۔ اور جو کچھ برائی (گناہ و غفلت) کی ہو۔ اس کی اللہ ہی سے توبہ کر۔ پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ توبہ اور ظاہری گناہ کی ظاہری توبہ

(قول متین اردو ترجمہ حصن حصین کتابی صفحہ ۲۵)

باہمی محبت کا اجر

عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجَبَتْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو لوگ

marfat.com

مَحَبَّتِیْ لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِیَّ وَالْمُتَجَالِسِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَزَاوِرِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَبَاذِلِیْنَ فِیَّ

رَوَاهُ الْمَالِكُ

وَفِیْ رِوَایَةِ التِّرْمَذِیِّ قَالَ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِیْ جَلَالِیْ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ یَغْبِطُهُمُ النَّبِیُّوْنَ وَالشُّهَدَآءُ

آپس میں میری رضامندی وخوشنودی کے لئے محبت کرتے ہیں۔ ان سے مجھ کو محبت کرنا ضروری ہے، اور جو لوگ محض میری رضا کیلئے باہم بیٹھتے ۔اور میری تعریف کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں۔ اور اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ ان سے بھی مجھ کو محبت کرنا واجب ہے (مالکؒ)

اور ترمذیؒ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری عظمت اور جلال کے سبب جو لوگ آپس میں محبت رکھتے ہیں ان کے لئے (آخرت) میں نور کے منبر ہوں گے، اور انبیاءؑ و شہداؑ ان پر رشک کریں گے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۱۷ شمار ۴۷۹۰)

marfat.com

جہاد

اللہ کی راہ میں جم کر لڑنے والوں سے اللہ کی محبت

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ط

یقیناً اللہ تعالیٰ نہایت محبوب رکھتا ہے، ان لوگوں کو جو اللہ کے راستے میں جنگ کرتے وقت ایسی مضبوط صفیں باندھتے ہیں جیسے کہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار جس میں کوئی سوراخ نہ ہو

(الصف : ۴)

○

مجاہد ملامت سے نہیں ڈرتا

یُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا یَخَافُوْنَ لَوْمَۃَ لَآئِمٍ ط

(اور مومن) اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے

(المآئدہ : ۵۴)

○

marfat.com

کفار سے جہاد کا حکم

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ○

(الفرقان : ۵۲)

بس کافروں کا کہا نہ مان اور اس (قرآن) کے ساتھ ان سے جہاد کر بڑا جہاد

○

مجاہدین کو عذابِ عظیم سے نجات

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

(الصف : ۱۰، ۱۱)

اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتلاؤں، جو تم کو دردناک عذاب سے نجات دے، اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ۔ اور اپنے مال وجان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم جانتے ہو۔

marfat.com

مجاہدین کے لئے مغفرت

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ
يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ
مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ
عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ○ وَاُخْرٰى
تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ
وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ○

(الصّف : ۱۲، ۱۳)

(اس کے بدلے میں اللہ) تمہارے گناہ بخش دیگا۔ اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کریگا۔ جنکے نیچے نہریں جاری ہیں اور ہمیشہ رہنے کے باغوں میں پاکیزہ گھروں میں (داخل کریگا) اور ایک اور چیز دے گا۔ جسے تم چاہتے ہو۔ اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی فتح اور (اے پیغمبر) مومنوں کو بشارت دے۔

○

مجاہد کیلئے مغفرت اور مرتبہ

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ
اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی، اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، اللہ کے نزدیک وہی بڑے مرتبے

marfat.com

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ والے ہیں

(التوبہ : ۲۰)

○

مجاہدین کی بیٹھ رہنے والوں پر فضیلت

لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

معذوروں کے علاوہ جہاد سے بیٹھ رہنے والے مومن اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے (درجے میں) برابر نہیں ہیں۔ اللہ نے اپنے مال و جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت دی ہے، اور نیکی کا وعدہ اللہ نے ہر ایک سے کیا ہے، اور اللہ نے مجاہدوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم میں (بھی) فضیلت دی ہے۔

(النسآء : ۹۵)

○

marfat.com

مجاہد کو اللہ راستہ دکھائیں گے

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے جہاد کیا ہم ضرور انکو اپنی راہیں دکھا دینگے اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

(العنکبوت : ۶۹)

○

اپنے مال اور جان سے جہاد کرنیوالا سچا مومن ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ○

بے شک مسلمان تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہ کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا وہ سب ہی سچے مسلمان ہیں۔

(الحجرات : ۱۵)

○

marfat.com

فئے کے مصرف

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ○

(الحشر : ۸)

(مالِ غنیمت میں) محتاج مہاجرین کا حق بھی ہے۔ جو اپنے گھر اور مال سے بے دخل کر دیئے گئے اللہ سے فضل اور رضامندی طلب کرتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔ وہ سب سچے (مسلمان) ہیں۔

○

مشرکین سے جہاد کا حکم

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ"

(ابوداؤدؒ / نسائیؒ / دارمیؒ)

حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "مشرکین سے اپنی جان و مال اور زبانوں کے ذریعے جہاد کرو"

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۵۶ شمار ۳۶۴۴)

marfat.com

جہاد ہمیشہ جاری رہے گا

وَعَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَبْرَحَ هٰذَا الدِّيْنَ قَآئِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا۔ اور مسلمانوں کی ایک جماعت کہیں نہ کہیں ہمیشہ جہاد کرتی رہے گی، یہاں تک کہ قیامت قائم ہو۔ (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۵۱ شمار ۳۶۲۵)

ایک مجاہد کا واقعہ

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّ اَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ" فَقَامَ رَجُلٌ رَثُّ الْهَيْئَةِ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ "جنت کے دروازے تلواروں کے سایہ میں ہیں"! یہ سن کر ایک خستہ حال شخص نے کہا

marfat.com

فَقَالَ يَا اَبَا مُوْسٰى اَنْتَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ فَرَجَعَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اَقْرَاُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهٖ فَاَلْقَاهُ ثُمَّ مَشٰى بِسَيْفِهٖ اِلَى الْعَدُوِّ فَضَرَبَ بِهٖ حَتّٰى قُتِلَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ابو موسیٰ۔ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ الفاظ فرماتے سنا ہے؟ ابو موسےٰ رضؓ نے کہا۔ ہاں (یہ سن کر) وہ شخص اپنے دوستوں میں چلا آیا اور کہا۔ میں تم کو آخری سلام کہتا ہوں یہ کہہ کر اس نے تلوار کے نیام کو توڑ ڈالا۔ اور پھینک دیا۔ پھر تلوار لے کر دشمن کی طرف روانہ ہوا۔ اس سے لڑا۔ یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

(مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۶۲ شمارہ ۳۶۷۴)

جہاد میں پاسبانی کی خدمت کی فضیلت

وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنْ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ "ایک دن اور ایک رات کی چوکیداری اللہ تعالےٰ کی راہ میں (ایام جہاد میں)

marfat.com

صِيَامِ شَهْرٍ وَ قِيَامِهٖ وَ اِنْ مَاتَ جَرٰی عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِیْ كَانَ يَعْمَلُهٗ وَ اُجْرِیَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ وَ اُمِنَ الْفَتَّانَ" رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ایک مہینے کے روزوں اور شب بیداری سے بہتر ہے اور اگر وہ چوکیداری کی خدمت انجام دیتا ہوا مارا جائے، تو اس کے اس عمل کا سلسلہ برابر جاری رہتا ہے جس میں وہ مشغول تھا۔ (یعنی اس کا ثواب اسکو ملتا رہتا ہے) اور اس کو جنت سے رزق ملتا رہتا ہے۔ اور فتنہ میں ڈالنے والے (یعنی عذابِ قبر کے فرشتے یا دجال یا شیطان وغیرہ) سے امن میں رہتا ہے

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۵۰ شمار ۳۶۱۷)

جہاد میں جانے اور مال خرچ کرنیکی فضیلت

وَعَنْ عَلِیٍّ وَ اَبِی الدَّرْدَاءِ وَ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَ اَبِیْ اُمَامَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ وَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ، ابی درداء ابی ہریرہ، ابی امامہ، عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمرو، جابر بن عبد اللہ اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہم اجمعین سب سے سب جناب رسول اللہ صلی

marfat.com

اللّٰہُ عَنْہُمْ اَجْمَعِیْنَ کُلُّھُمْ یُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ "مَنْ اَرْسَلَ نَفَقَۃً فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَقَامَ فِیْ بَیْتِہٖ فَلَہٗ بِکُلِّ دِرْھَمٍ سَبْعُ مِائَۃِ دِرْھَمٍ وَمَنْ غَزَا بِنَفْسِہٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَنْفَقَ فِیْ وَجْھِہٖ ذٰلِکَ فَلَہٗ بِکُلِّ دِرْھَمٍ سَبْعُ مِائَۃِ اَلْفِ دِرْھَمٍ ثُمَّ تَلَا ھٰذِہِ الْاٰیَۃَ وَاللّٰہُ یُضَاعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ"

رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ

اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث بیان کرتے ہیں۔ کہ آپؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ "جو شخص اللہ کی راہ (یعنی جہاد) میں خرچ کرنے کے لئے مال بھیجے اور خود گھر میں رہے۔ اس کو ہر درہم کے بدلے سات سو درہم ملیں گے، اور جو شخص خود اللہ کی راہ میں لڑا۔ اور جہاد میں اپنا مال بھی خرچ کیا۔ اس کو ہر درہم کے بدلے سات لاکھ درہم ملیں گے، پھر آپؐ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ وَاللّٰہُ یُضَاعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ۔

ابن ماجہؒ

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۶۴ شمار ۳۶۷۹)

marfat.com

مجاھد کی فضیلت

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لَا یَلِجُ النَّارَ مَنْ بَکٰی مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ حَتّٰی یَعُوْدَ اللَّبَنُ فِی الضَّرْعِ وَلَا یَجْتَمِعُ عَلٰی عَبْدٍ غُبَارٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَزَادَ النَّسَائِیُّ فِیْ اُخْرٰی فِیْ مِنْخَرَیْ مُسْلِمٍ اَبَدًا وَفِیْ اُخْرٰی لَهٗ فِیْ جَوْفِ عَبْدٍ اَبَدًا وَلَا یَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِیْمَانُ فِیْ قَلْبِ عَبْدٍ اَبَدًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ "وہ شخص دوزخ میں نہ جائیگا۔ جو اللہ کے خوف سے رویا ہو۔ جب تک کہ دوہا ہوا دودھ تھنوں میں واپس نہ جائے، (یعنی جسطرح دودھ کا واپس جانا محال ہے، اسی طرح اس شخص کا دوزخ میں جانا محال ہے) اور اللہ کی راہ میں بندہ کے جسم کا غبار اور دوزخ کا دھواں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے (یعنی مجاہد دوزخ میں نہ جائیگا)۔ (ترمذیؒ اور نسائیؒ کی ایک روایت میں یہ الفاظ لکھے ہیں۔ کہ مسلمان کے نتھنوں میں اللہ کی راہ کا غبار اور دوزخ کا دھواں جمع نہ ہوگا۔ اور ایک روایت میں یوں ہے۔ کہ بندہ کے پیٹ میں اللہ کی راہ کا غبار اور دوزخ کا دھواں

marfat.com

جمع نہ ہوگا۔ اور بخل و ایمان ایک جگہ جمع نہیں ہوتے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۵۷ شمار ۳۶۵۰)

جہاد کی ترغیب

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ "لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا"

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا "فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے۔ البتہ جہاد اور نیت ہے، پس جب تمکو جہاد کیلئے بلایا جائے تو تم سب اپنے گھروں سے نکل پڑو۔"

(بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۵۵ شمار ۳۶۴۱)

جہاد کی فضیلت

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

لَغَدْوَةٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَوْ رَوْحَۃٌ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا"
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

نے فرمایا۔ "صبح کو یا شام کو اللہ کی راہ میں جانا۔ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔"
(بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۴۹ شمار ۳۶۱۶)

مجاہدین کی خدمت کا ثواب

وَعَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ
"مَنْ جَھَّزَ غَازِیًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَّفَ غَازِیًا فِیْ اَھْلِہٖ فَقَدْ غَزَا"
مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔
"جس شخص نے کسی جہاد کرنیوالے کا سامان درست کر دیا۔ اس نے گویا جہاد ہی کیا۔ اور جو شخص جہاد کرنیوالے کے اہل و عیال کا خدمتگذار بنا اس نے بھی گویا جہاد ہی کیا۔" (یعنی ان دونوں کاموں کا ثواب جہاد کے برابر ہے۔)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۵۰ شمار ۳۶۲۱)

marfat.com

جہاد میں شریک نہ ہونے پر وعید

وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَّمْ یَغْزُ وَلَمْ یُجَھِّزْ غَازِیًا اَوْ یَخْلُفْ غَازِیًا فِیْ اَھْلِہٖ بِخَیْرٍ اَصَابَہُ اللّٰہُ بِقَارِعَۃٍ قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ "

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدُ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :" جس شخص نے نہ تو جہاد کیا۔ نہ جہاد کرنے والوں کا سامان درست کیا۔ اور نہ مجاہدین کے اہل وعیال کی خبر گیری کی۔ اس کو قیامت سے پہلے اللہ تعالےٰ کسی سخت مصیبت میں مبتلا کرے گا۔ (ابوداؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۵۶ شمارہ ۳۶۴۳)

جہاد کی فضیلت

وَعَنْ اَبِیْ عَبَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَتَمَسَّہُ النَّارُ

حضرت ابو عبس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس بندے کے پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہو جائیں۔ پھر ان کو دوزخ کی آگ

marfat.com

نہیں چھوتی

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۵۰ شمارہ ۳۶۱۸)

○

جہاد میں پاسبانی کا ثواب

وَعَنْ عُثْمَانَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " رِبَاطُ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ يَوْمٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ" رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "اللہ کی راہ میں (کافروں کی سرحد پر) ایک دن کی نگہبانی ہزار دن کی عبادت سے بہتر ہے، سوائے اس دن کے"

ترمذیؒ / نسائیؒ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۵۷ شمارہ ۳۶۵۳)

○

اللہ کی راہ میں پاسبانی کی حقیقت

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " رِبَاطُ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اللہ کی راہ میں ایک دن کی چوکیداری یعنی

marfat.com

الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا"
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

محافظت دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔" (بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۴۹ شمارہ ۳۶۱۵)

شہادت کا طالب شہید ہے

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ سَئَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَآءِ وَاِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ"
رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے شہادت کو طلب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو شہید کا مرتبہ عنایت فرما دیتا ہے۔ اگرچہ وہ اپنے بستر پہ مرے (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۵۳ شمارہ ۳۶۳۲)

جہاد کی فضیلت

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے

marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مَنْ مَاتَ وَلَمْ یَغْزُ وَلَمْ یُحَدِّثْ بِہٖ نَفْسَہٗ مَاتَ عَلٰی شُعْبَۃٍ مِنْ نِفَاقٍ
رَوَاہُ مُسْلِمٌ

ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ
"جو شخص مرا۔ اور جہاد نہ کیا اور جہاد کا خیال بھی کبھی دل میں نہ لایا۔ اس کی موت ایک قسم کے نفاق پر ہوئی۔"
(مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۵۴ شمارہ ۳۶۳۷)

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَجْتَمِعُ کَافِرٌ وَقَاتِلُہٗ فِی النَّارِ اَبَدًا
رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کافر اور کافر کا مارنے والا دوزخ میں کبھی یکجا نہیں ہوتے (یعنی کافر کو مارنے والا کبھی دوزخ میں نہیں جاتا۔ (مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۵۰ شمارہ ۳۹۱۹)

marfat.com

دعوت و تبلیغ الاسلام

تبلیغ کا حکم

يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ

اے رسول! (صلی اللہ علیہ وسلم) اس (پیام) کو (لوگوں تک) پہنچا دیں۔ جو آپؐ کے پروردگار کی طرف سے آپؐ پر اتارا گیا ہے۔ اور اگر آپؐ نے ایسا نہ کیا، تو آپؐ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا۔

(المائدہ : ۶۷)

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

پس جو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حکم دیا گیا ہے اسکو کھول کر سنا دیجئے اور مشرکین کی پرواہ نہ کیجئے۔

(الحجر : ۹۴)

اٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

(مومن) نیک کاموں کا حکم دینے والے اور برے کاموں سے روکنے والے

marfat.com

الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور مومنوں کو خوشخبری سنا دیں۔

(التوبہ : ۱۱۲)

وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور نصیحت کرتے رہو، بیشک نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

(الذّٰریٰت : ۵۵)

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝

پس وہ اس بارے میں تجھ سے نہ جھگڑیں اور تو ان کو اپنے رب کی طرف بلا، بیشک تو سیدھے راستے پر ہے۔

(الحج : ۶۷)

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

اپنے پروردگار کی راہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلائیں۔ اور (اگر ضرورت پڑے تو) ان سے اچھی طرح سے بحث کریں۔ بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے۔ اس کو جو اس کی راہ سے بھٹکے، اور وہی ان کو خوب جانتا

marfat.com

ہے جو ہدایت پر ہیں۔

(النحل : ۱۲۵)

○

اچھی باتوں کی ہدایت کرنا اور بری باتوں سے منع کرنا

مسلمانوں کا فرض ہے

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(اٰل عمران : ۱۰۴)

اور چاہیے۔ کہ تم میں ایک جماعت ہو، جو لوگوں کو خیر کی طرف بلائے نیک کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے روکے، اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

○

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ

(اٰل عمران : ۱۱۰)

تم بہترین امت ہو، جو لوگوں کو (بھلائی کے) لئے نکالی گئی ہے۔ تم نیک کام کرنے کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو، اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

marfat.com

خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ○

(اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم!) معافی کو لازم پکڑو۔ اور نیک کام کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کش رہو۔

(الاعراف : ۱۹۹)

○

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیکوکار بھی ہو۔ اور کہے، کہ میں اللہ کے فرمانبرداروں میں سے ہوں:

(حٰمٓ السجدہ : ۳۳)

○

بنی اسرائیل لوگوں کو بُرے کاموں سے منع نہ کرنے پر حضرت داؤدؑ اور حضرت عیسےٰؑ کی زبانی ملعون قرار پائے،

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا

بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر اختیار کیا۔ ان پر داؤدؑ اور عیسےٰؑ بن مریم علیہم السلام کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی

marfat.com

يَعْتَدُوْنَ ○ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ، لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○

کی، اور حد سے باہر نکل جاتے تھے، برے کاموں سے جو کیا کرتے تھے، کسی کو روکتے نہیں تھے، البتہ برا کام ہے جو وہ کرتے تھے۔

(المآئدہ : ۷۸، ۷۹)

تبلیغ کا حکم

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً وَحَدِّثُوْا عَنْ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ "پہنچاؤ میری طرف سے، اگرچہ ہو ایک ہی آیت (یعنی میری نہایت مفید حدیثیں لوگوں تک پہنچاؤ، اگرچہ وہ تھوڑی ہی ہوں) اور بنو اسرائیل سے جو قصے سنو، ان کو لوگوں کے سامنے بیان کردو۔ اس میں کوئی گناہ نہیں، اور جو شخص جان کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا۔ وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں تلاش کرلے۔

marfat.com

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۹ شمار ۱۸۷)

تبلیغ کی فضیلت

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَضَّرَ اللّٰهُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهٗ كَمَا سَمِعَهٗ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى لَهٗ مِنْ سَامِعٍ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تازہ رکھے اللہ اس بندے کو جس نے ہم سے کسی بات کو سنا اور جس طرح سنا تھا۔ اسی طرح اس کو پہنچا دیا۔ پس اکثر وہ لوگ جن کو پہنچایا جاتا ہے۔ سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔

(ترمذیؒ / ابن ماجہ / دارمیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۶۶ شمار ۲۱۵)

عالم و عابد کے مراتب کا بیان

عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا قَالَ

حضرت حسنؒ (بصری) سے مرسلاً روایت

marfat.com

سُئِلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عَنْ رَجُلَيْنِ كَانَا فِيْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَحَدُهُمَا كَانَ عَالِمًا يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَالْاٰخَرُ يَصُوْمُ النَّهَارَ وَيَقُوْمُ اللَّيْلَ اَيُّهُمَا اَفْضَلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ هٰذَا الْعَالِمُ الَّذِيْ يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ يَجْلِسُ فَيُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ عَلَى الْعَابِدِ الَّذِيْ يَصُوْمُ النَّهَارَ وَيَقُوْمُ اللَّيْلَ كَفَضْلِيْ عَلٰى اَدْنَاكُمْ

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بنی اسرائیل کے دو شخصوں کا حال پوچھا گیا۔ جن میں سے ایک تو عالم تھا۔ جو فرض نماز پڑھتا تھا۔ اور پھر بیٹھ کر لوگوں کو علم سکھاتا تھا۔ اور دوسرا دن کو روزہ رکھتا اور رات کو عبادت کرتا تھا۔ آپؐ سے پوچھا گیا۔ ان میں سے کون بہتر ہے؟ آپؐ نے فرمایا۔ اس عالم کو جو فرض نماز پڑھتا اور لوگوں کو علم سکھاتا ہے۔ اس عابد پر، جو دن کو روزہ رکھتا اور رات کو عبادت کرتا تھا۔ ایسی ہی فضیلت ہے، جیسی کہ میری فضیلت تم میں سے ایک ادنیٰ آدمی پر

(دارمیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۶۹ شمار ۲۳۲)

marfat.com

خلاف شرع امور کو روکنے کا حکم

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ عَنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ وَ ذٰلِکَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم میں سے جو شخص کسی امر خلافِ شرع کو دیکھے (مثلاً خلافِ شرع باجے اور شراب کی چیزیں) ان کو اپنے ہاتھوں سے توڑ دے (ضائع کر دے) اور اگر ہاتھوں سے برباد کرنیکی قوت نہ ہو، تو پھر زبان سے منع کرے اور زبان سے منع کرنے کی بھی قوت نہ ہو تو دل سے اس کو برا جانے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۴۳ جلد ۴۹۰۸)

گناہ کو گناہ سمجھو

وَعَنِ الْعُرْسِ بْنِ عُمَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حضرت عرس بن عمیرؓ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيْئَةُ فِی الْاَرْضِ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا

رَوَاهُ ابو داؤد

ہے جب زمین پر گناہ کئے جائیں تو جو شخص انکو دل سے برا سمجھے وہ اگرچہ وہاں موجود ہو اس شخص کی مانند سمجھا جائیگا جو وہاں موجود نہیں ہے اور جو شخص وہاں موجود نہ ہو۔ اور ان گناہوں کو برا خیال نہ کرے، وہ اس شخص کی مانند ہوگا۔ جو وہاں موجود ہے۔ (یعنی گناہوں کو برا سمجھنے والا گنہگاروں کے زمرہ سے خارج سمجھا جائیگا اور برا نہ سمجھنے والا گنہگاروں میں شامل خیال کیا جائے گا (ابو داؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۴۵ شمار ۴۹۱۲)

امر بالمعروف کا حکم

عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَ لَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قسم ہے اس ذات کی، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے (دو باتوں میں سے ایک ضرور ہو گی یعنی

marfat.com

لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

یا تو) تم البتہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر (یعنی نیک کاموں کا حکم اور بری باتوں کی ممانعت) کرتے رہو گے (اور یا) عنقریب اللہ تعالیٰ تم پر عذاب نازل فرمائیگا۔ اور اس وقت تم اللہ سے دعا کرو گے اور تمہاری دعا قبول نہ کی جائیگی۔ (ترمذی)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۴۴ شمارہ ۴۹۱۱)

بری باتوں سے روکو

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ فِي الْمَعَاصِيْ نَهَتْهُمْ عُلَمَآؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِيْ مَجَالِسِهِمْ وَاٰكَلُوْهُمْ وَشَارَبُوْهُمْ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بنی اسرائیل جب گناہوں میں مبتلا ہو گئے، تو اول ان کے علماء نے ان کو اس سے منع کیا۔ اور جب وہ منع کرنے سے بھی باز نہ آئے، تو وہ بھی انکی محفلوں میں شریک ہونے لگے۔ اور ان کے ہم نوالہ و ہم پیالہ بن گئے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان میں سے بعض کے دلوں کو بعض کے دلوں کے

marfat.com

فَلَعَنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى
بْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ
كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ قَالَ فَجَلَسَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ
لَا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ
حَتّٰى تَاطِرُوْهُمْ اَطْرًا
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ
دَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ
كَلَّا وَاللّٰهِ لَتَاْمُرُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَتَاْخُذُنَّ
عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَاطِرُنَّهٗ
عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهٗ
عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا اَوْ لَيَضْرِبَنَّ
اللّٰهُ بِقُلُوْبِ بَعْضِكُمْ عَلٰى
بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَكُمْ كَمَا
لَعَنَهُمْ

سبب سیاہ کر دیا۔ (یعنی جو لوگ گنہگار نہ
تھے۔ ان کے دلوں کو گنہگاروں میں مل
جانے کے سبب سیاہ کر دیا) پس لعنت کی
اللہ تعالیٰ نے ان پر حضرت داؤدؑ اور حضرت
عیسیٰؑ کی زبان پر، اور یہ لعنت ان کے گناہ
کرنے اور حد سے تجاوز کر جانے پر کیگئی
تھی۔ راویؓ کا بیان ہے۔ کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے تھے
یہ کہہ کر آپؐ اٹھ بیٹھے۔ اور فرمایا۔ قسم
ہے اس ذات کی، جس کے ہاتھ میں میری
جان ہے، تم اس وقت تک عذاب الٰہی
سے نجات حاصل نہ کر سکو گے، جب تک کہ تم
ظالموں اور فاسقوں کو گناہوں سے نہ
روکو (ترمذیؒ۔ ابوداؤدؒ)
اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپؐ نے
فرمایا (جیسا کہ تم خیال کرتے ہو) ایسا ہرگز
نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کی قسم تم انکو اچھی باتوں
کا حکم دو، بری باتوں سے روکو، ظالم کے ہاتھ
کو پکڑ لو۔ انکو حق پر آمادہ کرو۔ اور حق

marfat.com

پران کو قائم کردو۔ ورنہ اللہ تعالےٰ تم میں
سے بعض کے دلوں کو بعض کے دلوں کے
ساتھ وابستہ کردے گا۔ اور پھر تم پر لعنت
فرمائیگا۔ جیسا کہ بنی اسرائیل پر لعنت کی تھی

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۴۹ شمارہ ۴۹۱۹)

○

علمی مجلس عبادت کی مجلس سے بہتر ہے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسَيْنِ فِيْ مَسْجِدِهٖ فَقَالَ كِلَاهُمَا عَلٰى خَيْرٍ وَّ اَحَدُهُمَا اَفْضَلُ مِنْ صَاحِبِهٖ اَمَّا هٰؤُلَآءِ فَيَدْعُوْنَ اللّٰهَ وَيَرْغَبُوْنَ اِلَيْهِ فَاِنْ شَآءَ اَعْطٰهُمْ وَاِنْ شَآءَ مَنَعَهُمْ وَ اَمَّا هٰؤُلَآءِ فَيَتَعَلَّمُوْنَ الْفِقْهَ اَوِ الْعِلْمَ وَيُعَلِّمُوْنَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو مجلسوں میں سے گذرے جو مسجد میں منعقد ہوئی تھیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ دونوں مجلسیں بھلائی پر ہیں لیکن ان میں سے ایک بہتر ہے دوسری سے ان دونوں مجلسوں یا جماعتوں میں سے ایک عبادت میں معروف ہے اور اللہ سے دعا کر رہی ہے اور اس سے اپنی خواہش و رغبت کا اظہار کر رہی ہے خواہ اس کو دے یا نہ دے اور دوسری جماعت فقہ یا علم حاصل کر رہی ہے اور

الْجَاهِلَ فَهُمْ اَفْضَلُ وَ اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِمْ

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

جاہلوں کو علم سکھا رہی ہے پس یہ لوگ بہتر ہیں اور میں بھی معلم ہی بنا کر بھیجا گیا ہوں (یہ کہکر) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان میں بیٹھ گئے (دارمیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۷۱ شمارہ ۲۳۹)

تبلیغ و ہدایت کے ثواب کا بیان

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَآ اِلٰى هُدًى كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَآ اِلٰى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جو شخص ہدایت کی دعوت دے (یعنی کسی کو دین کے راستے پر بلائے) اسکو اتنا ہی اجر ملیگا، جتنا کہ اس کو جو اسکی پیروی اختیار کرے (اس (اطاعت گذار) کے اجر میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا۔ اور جو گمراہی کی طرف بلائے، اس کو اتنا ہی گناہ ہوگا۔ جتنا کہ اس کو، جو اسکی اطاعت کرے۔ اور ان کے گناہ میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا۔ (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۴۹ شمارہ ۱۵۰)

اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت

رسولؑ اسی غرض سے بھیجے گئے ہیں کہ لوگ ان کی اطاعت کریں

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط

اور ہم نے جو رسول بھیجا وہ اسی لئے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے ان کی اطاعت کی جائے۔

(النسآء : ۶۴)

○

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا حکم

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

اور اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

(اٰلِ عمران : ۱۳۲)

○

اللہ سے محبت کرنیوالوں کو اتباعِ رسول کا حکم

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ

آپؐ فرمادیں۔ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو، تو میری پیروی کرو۔ اللہ تم

marfat.com

اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

سے محبت کریگا، اور تمہارے گناہ بخش دیگا، اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

(آل عمران : ۳۱)

○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ○

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔ اور جو تم میں سے حاکم ہیں۔ ان کی بھی، پھر اگر تم کسی بات میں جھگڑ پڑو۔ تو اس (معاملے) کو اللہ اور رسولؐ کی طرف لوٹا دو۔ اگر تم اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ (تمہارے لئے) بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔

(النساء : ۵۹)

○

اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت، آپس میں نہ جھگڑنے اور صبر کرنے کا حکم

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور آپس میں نہ جھگڑا کرو۔ ورنہ تم

marfat.com

وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ○

بزدل ہو جاؤ گے، اور تمہاری ہوا اکھڑ جائیگی اور صبر کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(الانفال : ۴۶)

لکڑی کی تلوار بنالینا اور خانہ جنگی میں حصہ نہ لینا

عَنْ عُذَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ صَيْفِي الْغِفَارِيِّ قَالَتْ جَآءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِلٰى اَبِيْ فَدَعَاهُ اِلَى الْخُرُوْجِ مَعَهٗ فَقَالَ لَهٗ اَبِيْ اِنَّ خَلِيْلِيْ وَابْنَ عَمِّكَ عَهِدَ اِلَيَّ اِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ اَنِ اتَّخِذْ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَدِ اتَّخَذْتُهٗ فَاِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ بِهٖ مَعَكَ قَالَتْ فَتَرَكَهٗ وَفِي الْبَابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَةَ

حضرت عذیسہؓ کہتی ہیں۔ کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ میرے والد حضرت اہبانؓ کے پاس تشریف لائے، اور اپنے ساتھ ان کو (میدان جنگ میں) نکلنے کے لئے فرمایا۔ میرے والدؓ نے فرمایا۔ کہ میرے دوست آپؓ کے چچیرے بھائی (جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھ سے یہ عہد لیا ہے کہ جب لوگ باہم مختلف ہو جائیں (ان میں نااتفاقی اور خانہ جنگی برپا ہو جائے۔ تو لکڑی کی تلوار بنا کر رکھنا۔ چنانچہ میں نے لکڑی کی تلوار بنا کر رکھی ہے (اگر

marfat.com

هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهٗ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ

آپؓ چاہیں تو میں لکڑی کی تلوار لے کر آپؓ کے ساتھ نکلوں؟) حضرت عدلیہؓ کہتی ہیں کہ اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے میرے والدؓ کو چھوڑ دیا۔ اس باب میں حضرت محمد بن مسلمہؓ سے بھی روایت ہے (یہ حدیث حسن غریب ہے)

(ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۴۳۔ باب الفتن)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا حکم

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝

بیشک تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کے کردار) میں بہترین نمونہ ہے (یعنی) اس کے لئے جو اللہ اور قیامت کے ہونیکی امید رکھتا ہے۔ اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔

(الاحزاب : ۲۱)

○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو اور اپنے عملوں کو (ترک کر کے) ضائع نہ کرو

(محمد : ۳۳)

marfat.com

رسولؐ کی اطاعت بعینہٖ اللہ کی اطاعت ہے

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کرے، تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی

(النسآء : ۸۰)

○

قیامت کو اللہ اور رسولؐ کے تابعدار نبیوںؑ، صدیقوں شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوں گے،

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ○

اور جو اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے گا. تو وہ ان کے ساتھ ہیں، جن پر اللہ نے انعام کیا ہے (یعنی) نبیوںؑ، صدیقوں، شہیدوں اور صالح لوگوں کے ساتھ. اور یہی اچھے رفیق ہیں۔

(النسآء : ۶۹)

○

marfat.com

اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرنیوالے کو جنّت

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

اور جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کریگا۔ اللہ اسکو ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

(الفتح : ۱۷)

○

اللہ اور رسولؐ کے نافرمان گمراہ ہیں

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ○

اور جس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی، بے شک وہ کھلی گمراہی میں پڑا

(الاحزاب : ۳۶)

○

اللہ اور اس کے رسول کے مخالف مردود ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ○

بیشک وہ لوگ جو اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جھگڑا کرتے ہیں وہی ذلیلوں میں ہیں۔

(المجادلہ : ۲۰)

marfat.com

اللہ اور رسولؐ کے نافرمان کو عذابِ دوزخ

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○

اور جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کریگا تو بیشک اللہ (اسکو) سخت عذاب (دینے) والا ہے

(الانفال : ۱۳)

○

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ○

اور جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کریگا، بیشک اس کیلئے دوزخ کی آگ (تیار) ہے، ایسے لوگ ہمیشہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

(الجن : ۲۳)

○

اللہ اور رسولؐ کے تابعدار اپنی مراد کو پہنچیں گے

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○

اور جو اللہ اور اسکے رسولؐ کی اطاعت کریگا بیشک اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

(الاحزاب : ۷۱)

○

marfat.com

سُنّت پر عمل کرنے کا اجر

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِیْدٍ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ كِتَابِ الزُّهْدِ لَهٗ مِنْ حَدِیْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کہ جس شخص نے میری امت کے بگڑنے کے وقت میری سنت کو اپنا رہنما بنایا۔ اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ بیہقی نے یہ روایت اپنی کتاب الزہد میں حضرت ابن عباسؓ سے نقل کی ہے (بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۳ شمار ۱۶۶)

○

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ طَیِّبًا وَعَمِلَ فِیْ سُنَّةٍ وَاَمِنَ النَّاسُ بَوَائِقَهٗ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے پاک و حلال کھایا۔ طریقِ سنت پر عمل کیا۔ اور اس کی زیادتیوں سے لوگ امن میں رہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ایک شخص

هٰذَا الْيَوْمَ لَكَثِيْرٌ فِي النَّاسِ قَالَ وَسَيَكُوْنُ فِيْ قُرُوْنٍ بَعْدِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

نے کہا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے لوگ تو آج کل بہت ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ اور میرے بعد بھی ایسے لوگ ہونگے (ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۴ شمار ۱۶۸)

کتاب اللہ اور سُنّتِ رسول کو مضبوط پکڑ لو

وَعَنْ مَالِكِ ابْنِ اَنَسٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا۔ كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهٖ رَوَاهُ الْمُوَطَّا (مؤطا)

حضرت مالک بن انسؓ بطریقِ مرسل بیان کرتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں۔ جب تک تم ان کو مضبوط پکڑے رہو گے گمراہ نہ ہوگے کتاب اللہ اور سنت رسولؐ اللہ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۵ شمار ۱۷۶)

نافرمان کی سزا کا بیان

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ

marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى قِيْلَ وَمَنْ اَبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ اَبٰى

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ میری امت کا ہر شخص جنت میں داخل ہوگا۔ مگر وہ شخص نہیں جس نے میرا انکار کیا۔ پوچھا گیا وہ کون شخص ہے جس نے سرکشی کی اور انکار کیا۔ آپؐ نے فرمایا۔ جس شخص نے میری پیروی کی وہ جنت میں داخل ہوا۔ اور جس نے میری نافرمانی کی، اس نے میرا انکار کیا۔

(بخاریؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۴۴۔ شمارہ ۱۳۵)

○

حلال و حرام کا بیان

وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا

حضرت عرباض بن ساریہؓ کہتے ہیں۔ کہ ایک روز جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر آپؐ ہماری طرف منہ کر کے بیٹھ گئے۔ اور ہم کو نہایت موثر الفاظ میں نصیحت کی، کہ ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا
الْقُلُوْبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ) كَاَنَّ هٰذِهٖ مَوْعِظَةُ
مُوَدِّعٍ فَاَوْصِنَا فَقَالَ
اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ
وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنْ
كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَاِنَّهٗ
مَنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِىْ
فَسَيَرٰى اِخْتِلَافًا كَثِيْرًا
فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِىْ وَسُنَّةِ
الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ
الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا
وَعَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ
وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ
الْاُمُوْرِ فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ
بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ
ضَلٰلَةٌ
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

اور دلوں میں خوف پیدا ہو گیا۔ پس
ہم میں سے ایک شخص نے عرض کیا۔
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (شاید) یہ
آخری وصیت ہے پس آپؐ ہم کو کچھ
اور نصیحت فرمایئے۔ آپؐ نے فرمایا
میں تم کو وصیت کرتا ہوں۔ کہ تم
اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور نصیحت
کرتا ہوں۔ تم کو سننے اور اطاعت
کرنے کی۔ اگرچہ تم کو حبشی غلام
کی اطاعت کرنی پڑے۔ پس تم
میں سے جو شخص میرے بعد زندہ
رہے، اور اختلاف کثیر کو دیکھے گا۔
ایسی حالت میں تم پر لازم ہے۔ کہ
میرے اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین
کے طریقہ کو مضبوطی سے پکڑے۔ اسی (طریقہ)
پر بھروسہ رکھو۔ اس کو دانتوں سے
مضبوط پکڑے رہو، اور بچو تم (دین میں)
نئی باتیں پیدا کرنے سے، اس لئے کہ ہر
نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی

marfat.com

وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ اِلَّا اَنَّھُمَا کُمْ یَذْکُرَا الصَّلٰوۃَ

ہے۔ (احمدؒ / ابوداؤدؒ / ترمذیؒ / ابن ماجہؒ) (مگر اس روایت میں ترمذیؒ اور ابن ماجہؒ نے نماز پڑھنے کا ذکر نہیں کیا ہے)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۵ شمارہ ۱۵۷)

صراطِ مستقیم کا بیان

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ خَطَّ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطًّا ثُمَّ قَالَ ھٰذَا سَبِیْلُ اللّٰہِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوْطًا عَنْ یَّمِیْنِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ وَ قَالَ ھٰذِہٖ سُبُلٌ عَلٰی کُلِّ سَبِیْلٍ مِنْھَا شَیْطٰنٌ یَّدْعُوْا اِلَیْہِ وَقَرَأَ وَاَنَّ ھٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ الْاٰیَۃَ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ ہمارے سمجھانے کو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک (سیدھا) خط کھینچا۔ پھر فرمایا یہ تو اللہ کا راستہ ہے پھر آپؐ نے اس خط کے دائیں بائیں اور چند خط کھینچے اور فرمایا یہ بھی راستے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک راستہ پر شیطان بیٹھا ہوا ہے، جو اپنے راستہ کی طرف بلاتا ہے پھر آپؐ نے آیت پڑھی، وَاَنَّ ھٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ (یعنی یہ میرا سیدھا راستہ ہے، بس اس کی پیروی کرو۔) (احمدؒ / نسائیؒ / دارمیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۲ سطر ۵ شمارہ ۱۵۸)

marfat.com

اکلِ حلال

حلال وطیّب روزی کھاؤ

يَاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

اے لوگو! جو (کچھ) زمین میں ہے اس میں سے حلال (اور) پاکیزہ کھاؤ!

(البقرۃ : ۱۶۸)

○

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

اے ایمان والو! پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں، کھاؤ۔

البقرہ : ۱۷۲

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○

سو اس میں سے کھاؤ، جو اللہ نے تمہیں حلال اور پاکیزہ دیا ہے اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو، اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو

(النحل : ۱۱۴)

marfat.com

خبیث اور طیّب مال برابر نہیں ہو سکتا

قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِیْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

آپؐ فرما دیں، کہ ناپاک اور پاکیزہ (حرام اور حلال) برابر نہیں ہے، اگرچہ تجھے ناپاک (حرام) کی کثرت اچھی لگے پس اللہ سے ڈرتے رہو اے عقلمندو! تاکہ تم کامیاب ہو

(المائدہ : ۱۰۰)

○

طیّبات اور طعام اہلِ کتاب حلال ہے

اَلْیَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ز

آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں، اور اہلِ کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے، اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔

(المائدہ : ۵)

○

marfat.com

اللہ تعالیٰ پاک چیزوں کو قبول کرتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
اِنَّ اللّٰهَ طَیِّبٌ لَا یَقْبَلُ
اِلَّا طَیِّبًا وَّ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ
الْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ
الْمُرْسَلِیْنَ فَقَالَ
یٰاَیُّهَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ
الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا
وَقَالَ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ
مَا رَزَقْنٰکُمْ ثُمَّ ذَکَرَ
الرَّجُلَ یُطِیْلُ السَّفَرَ
اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْهِ
اِلَی السَّمَآءِ یَا رَبِّ یَا رَبِّ وَ
مَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهٗ حَرَامٌ
وَمَلْبَسُهٗ حَرَامٌ وَغُذِیَ بِالْحَرَامِ

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ اللہ تعالےٰ پاک ہے، پاک چیزوں کو قبول کرتا ہے، اور اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو بھی اسی چیز کا حکم دیا ہے، جس کا حکم اپنے رسولوں کو دیا ہے، چنانچہ فرمایا ہے۔ اے رسولو! کھاؤ پاک چیزوں میں سے، اور نیک کام کرو۔ اور فرمایا ہے۔ اے ایمان والو! کھاؤ پاک کھانوں میں سے جو ہم نے تم کو دیئے ہیں، پھر ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا، جو طویل سفر کرتا ہے، (حج کے لئے، یا کسی اور عبادت کے لئے، یا قبولیت دعا کی جگہ تلاش کرنے کیلئے) پراگندہ بال اور غبار آلودہ اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھاتا اور کہتا ہے اے پروردگار

marfat.com

فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذَالِكَ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اے پروردگار (مجھکو یہ چیز دے مجھکو فلاں چیز دے) حالانکہ کھانا اس کا حرام، لباس اس کا حرام اور حرام ہی میں پرورش کیا گیا ہے، پھر کیونکر اس شخص کی دعا قبول کی جائے،

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۳ شمار ۲۶۴۰)

ہاتھ سے کما کر کھانا

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْ كَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَیْرًا مِّنْ اَنْ یَّاْكُلَ مِنْ عَمَلِ یَدَیْهِ وَاِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ كَانَ یَاْكُلُ مِنْ عَمَلِ یَدَیْهِ
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ "نہیں کھایا کسی نے کبھی کوئی کھانا۔ جو بہتر ہو اس کھانے سے جو اپنے ہاتھ کی محنت سے کما کر کھائے، اور اللہ کے نبی داؤدؑ اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتے تھے۔"
(بخاریؒ)

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۳ شمار ۲۶۳۹)

marfat.com

اخلاص

اللہ ہی کیلئے عبادت کرو

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ○

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے کہ میں تو اللہ ہی کی عبادت اس طرح کرتا ہوں، کہ اپنی عبادت کو اسی کے لئے خاص رکھتا ہوں!

(الزمر : ۱۴)

○

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط

خبردار! اللہ ہی کیلئے ہے خالص دین

(الزمر : ۳)

○

اللہ کی رضا جوئی کیلئے خرچ کرنا

وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ط

اور تم تو اللہ ہی کی رضا جوئی کے لئے خرچ کرتے ہو۔

(البقرۃ : ۲۷۲)

marfat.com

اللہ کے فرمانبردار ہو کر عبادت کرو

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو خالص اسی کے فرمانبردار ہو کر اسکی عبادت کرو۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو جہانوں کے پالنے والا ہے

(المؤمن : ۶۵)

○

اللہ کی رضاجوئی کیلئے کھانا کھلانا

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ○

ہم تو صرف اللہ کی رضاجوئی کیلئے تمہیں کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے کچھ بدلہ اور شکرگذاری نہیں چاہتے۔

(الدھر : ۹)

○

اللہ کی خوشنودی کیلئے جان قربان کرنا

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ

اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ کی خوشنودی کیلئے

marfat.com

اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ ○

اپنی جانوں کو بیچ دیا ہے۔ اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے۔

(البقرہ : ۲۰۷)

○

باہمی محبت کا اجر

عَنۡ اَبِیۡ ھُرَیۡرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوۡلُ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ اَیۡنَ الۡمُتَحَابُّوۡنَ بِجَلَالِیۡ اَلۡیَوۡمَ اُظِلُّھُمۡ فِیۡ ظِلِّیۡ یَوۡمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّیۡ

رَوَاہُ مُسۡلِمٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالےٰ قیامت کے دن فرمائے گا۔ کہاں ہیں وہ لوگ، جو میری خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپس میں محبت رکھتے تھے۔ آج میں انکو اپنے سایہ میں جگہ دوں گا۔ اور آج میرے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہیں ہے

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۱۵ شمارہ ۴۷۸۵)

○

marfat.com

اللہ کے لئے محبّت

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ ذَرٍّ يَا اَبَا ذَرٍّ اَیُّ عُرَى الْاِيْمَانِ اَوْثَقُ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ الْمُوَالَاتُ فِی اللّٰهِ وَالْحُبُّ فِی اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰهِ

رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ فِی شُعَبِ الْاِيْمَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوذر رضؓ سے فرمایا، ابوذرؓ! ایمان کی کونسی شاخ زیادہ مضبوط ہے، عرض کیا۔ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بہتر جانتا ہے فرمایا۔ آپس میں دوستی رکھنا محض کی رضامندی کے لئے اور لوگوں سے محبت و بغض رکھنا محض کیلئے

(بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۱۸ شمار ۴۷۹۲)

باہمی محبّت کا اجر

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے

marfat.com

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجَبَتْ مَحَبَّتِیْ لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِیَّ وَ الْمُتَجَالِسِیْنَ فِیَّ وَ الْمُتَزَاوِرِیْنَ فِیَّ وَالْمُتَبَاذِلِیْنَ فِیَّ (رَوَاهُ مَالِكٌ) وَفِیْ رِوَایَةِ التِّرْمِذِیِّ قَالَ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی الْمُتَحَابُّوْنَ فِیْ جَلَالِیْ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ یُغْبِطُهُمُ النَّبِیُّوْنَ وَالشُّهَدَآءُ

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے جو لوگ آپس میں میری رضامندی و خوشنودی کے لئے محبت کرتے ہیں۔ ان سے مجھ کو محبت کرنا ضروری ہے۔ اور جو لوگ محض میری رضا کے لئے باہم بیٹھتے اور میری تعریف کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں۔ اور اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ ان سے (بھی) مجھکو محبت کرنا واجب ہے۔ (مالکؒ) اور ترمذیؒ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میری عظمت و جلال کے سبب جو لوگ آپس میں محبت رکھتے ہیں ان کیلئے (آخرت میں) نور کے منبر ہونگے اور انبیاءؑ و شہداء ان پر رشک کریں گے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۱۷ شمارہ ۴۷۹۰)

marfat.com

ایفائے عہد

عہد پورا کرنے کا حکم

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۝

(المائدہ : ۱)

اے ایمان والو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔

○

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ

(البقرہ : ۴۰)

اور تم میرا عہد پورا کرو۔ میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔

○

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ

(الانعام : ۱۵۳)

اور اللہ کے عہد کو پورا کرو

○

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا

اور جب تم اللہ سے عہد کرو تو اسے پورا کرو اور اپنی قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ توڑو۔ اور تم تو اللہ کو اپنے

marfat.com

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ط

اوپر ضامن قرار دے چکے ہو۔

(النّحل : ۹۱)

○

قیامت کو عہد کی بازپُرس

وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ○

اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا

(بنی اسرائیل : ۳۴)

○

عہد پورا کرنیوالے سچّے متّقی ہیں

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○

ہاں! جس نے اپنا عہد پورا کیا، اور (اللہ سے) ڈرا تو بیشک اللہ متقیوں سے محبت کرتا ہے

(العمران : ۷۶)

○

عہد پورا کرنیوالے کو اجرِ عظیم

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

(الفتح : ۱۰)

اور جس نے اللہ سے کیا ہوا عہد پورا کیا۔ تو اللہ اُسے بڑا بھاری بدلہ دے گا۔

○

عہد کرنیوالے عقل والے ہیں

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ○

(الرّعد : ۱۹، ۲۰)

نصیحت تو عقل والے ہی قبول کرتے ہیں وہ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے

○

ایفائے وعدہ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ وَجَآءَ اَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جب حضرت ابوبکرؓ (خلیفہ اول) کے پاس علاء حضرمیؓ (عامل) کے ہاں سے مال آیا۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

marfat.com

اَبُوْ بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهٗ عَلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ دَيْنٌ اَوْ كَانَتْ لَهٗ
قِبَلَهَا عِدَةٌ فَلْيَاْتِنَا
قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ وَعَدَنِيْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَنْ يُّعْطِيَنِيْ هٰكَذَا
وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا فَبَسَطَ
يَدَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ
جَابِرٌ فَحَثٰى لِيْ حَثْيَةً
فَعَدَدْتُهَا فَاِذَا هِيَ
خَمْسَ مِائَةٍ قَالَ خُذْ
مِثْلَيْهَا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے لوگوں سے کہا۔ جس شخص کا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرض ہو
یا کسی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کچھ وعدہ کیا ہو، وہ ہمارے پاس آئے
حضرت جابرؓ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں
نے حاضر ہو کر عرض کیا۔ جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا
کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو اتنا اور اتنا
مرحمت فرمائیں گے، یعنی تین بار دونوں
ہاتھ بھر کر۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں۔ کہ حضرت
ابوبکرؓ نے مجھ کو ایک لپ بھر کر زر نقد
دیا۔ شمار کیا۔ تو وہ پانسو تھے، پھر فرمایا
پانسو پانسو دو مرتبہ اور گن لو۔

(بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۸۶ شمارہ ۴۶۵۹)

عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ رَاَيْتُ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَبْيَضَ قَدْ شَابَ

حضرت ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ کہتے
ہیں۔ کہ میں نے جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو سفید رنگ دیکھا

marfat.com

وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَشْبَهُهُ وَاَمَرَ لَنَا بِثَلٰثَةَ عَشَرَ قَلُوصًا فَذَهَبْنَا نَقْبِضُهَا فَاَتَانَا مَوْتُهُ فَلَمْ يُعْطُنَا شَيْئًا فَلَمَّا قَامَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ فَلْيَجِئْ فَقُمْتُ اِلَيْهِ فَاَخْبَرْتُهُ فَاَمَرَ لَنَا بِهَا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

(برطھاپا آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں ظاہر ہو چکا تھا) اور حسن بن علیؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت مشابہ تھے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری جماعت کو تیرہ جوان اونٹوں کے دینے کا حکم فرمایا تھا۔ ہم ان اونٹوں کو لینے گئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر آگئی۔ اور ہم کو کچھ بھی نہ دیا گیا۔ پھر جب حضرت ابوبکرؓ خلیفہ مقرر ہوئے تو انہوں نے اعلان کیا، کہ جس شخص سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دینے کا وعدہ کیا ہو۔ وہ ہمارے پاس آئے۔ میں حاضر ہوا، اور واقعہ سے آگاہ کیا۔ انہوںؓ نے اونٹوں کے دیدینے کا حکم فرمایا (ترمذیؒ)

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۸۶ شمار ۴۶۶۰

ایفائے وعدہ کا سبق آموز واقعہ

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْحَمْسَاءِ رضہ

حضرت عبداللہ بن ابی الحمساءؓ

marfat.com

الْحَسْمَآءِ قَالَ بَايَعْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُّبْعَثَ
وَبَقِيَتْ لَهٗ بَقِيَّةٌ فَوَعَدْتُّهٗ
اَنْ اٰتِيَهٗ بِهَا فِيْ
مَكَانِهٖ فَنَسِيْتُ فَذَكَرْتُ
بَعْدَ ثَلٰثٍ فَاِذَا هُوَ
فِيْ مَكَانِهٖ فَقَالَ لَقَدْ
شَقَقْتَ عَلَيَّ اَنَا هٰهُنَا
مُنْذُ ثَلٰثٍ اَنْتَظِرُكَ
رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے سے پہلے میں نے آپؐ سے ایک چیز خریدی تھی اس کی کچھ قیمت ادا کرنے سے باقی رہ گئی تھی۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کیا تھا۔ کہ میں بقیہ قیمت لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ پر حاضر ہونگا۔ میں اس وعدہ کو بھول گیا۔ تیسرے دن مجھ کو یہ بات یاد آئی۔ کہ میں بقیہ قیمت لے کر اسی جگہ پہنچا جہاں کا وعدہ کیا تھا۔ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ بیٹھے ہیں۔ مجھ کو دیکھتے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو نے مجھ کو بڑی زحمت میں مبتلا کیا۔ میں تین روز سے یہاں بیٹھ ہوا تیرا انتظار کر رہا ہوں۔ (ابوداؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۸۷ شمارہ ۴۶۶)

marfat.com

وعدہ کی تشریح

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَدَ رَجُلًا فَلَمْ يَاتِ اَحَدُ هُمَا اِلٰى وَقْتِ الصَّلٰوةِ وَذَهَبَ الَّذِىْ جَآءَ لِيُصَلِّىْ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ

رَوَاهُ رَزِيْنٌ

حضرت زید بن ارقمؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے کسی سے کوئی وعدہ کیا (مثلاً یہ کہ تم فلاں جگہ آنا) اور دونوں شخصوں میں سے ایک نماز کے وقت تک وہاں نہ پہنچا، اور دوسرا نماز کیلئے چلا گیا تو اس دوسرے شخص پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔ (رزینؒ)

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم (مترجم) صفحہ ۴۸۷ شمارہ ۴۶۶۴)

○

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَامِرٍ قَالَ دَعَتْنِىْ اُمِّىْ يَوْمًا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِىْ بَيْتِنَا فَقَالَتْ هَا تَعَالَ اُعْطِيْكَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن عامرؓ کہتے ہیں۔ کہ ایک روز میری ماں نے مجھ کو بلایا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر میں تشریف فرما تھے اور کہا۔ ادھر آ۔ میں تجھ کو دوں گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری ماں سے پوچھا۔ تم نے اس کو کیا چیز

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَرَدْتِّ اَنْ تُعْطِيْهِ! قَالَتْ اَرَدْتُ اَنْ اُعْطِيَهُ تَمْرًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكِ لَوْ لَمْ تُعْطِيْهِ شَيْئًا كُتِبَتْ عَلَيْكِ كَذِبَةٌ" رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ

دینے کا ارادہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا۔ میں نے ایک کھجور دینے کا خیال کیا تھا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر تم اس کو کچھ نہ دیتیں تو تمہارے نامۂ اعمال میں ایک جھوٹ لکھا جاتا (یہ عبداللہ بن عامرؓ کے بچپن کا واقعہ ہے جبکہ بچوں کو لالچ دے کر بلایا جاتا ہے)

(ابوداؤدؒ / بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم شمار ۴۶۶۳ صفحہ ۴۸۷)

وعدہ کی حقیقت

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ اَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس وقت آدمی اپنے کسی بھائی سے کوئی وعدہ کرے

marfat.com

اَنْ يَفِيَ لَهٗ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِئْ لِلْمِيْعَادِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ

اور اس کی یہ نیت ہو۔ کہ وہ اس وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور کسی سبب سے وہ اس کو پورا نہ کر سکے، اور وعدہ پر نہ آئے تو اس پر کچھ گناہ نہیں!

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

(ابوداؤدؒ / ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۸۷ شمار ۴۶۶۲)

marfat.com

صِدق

مومنوں کو سچّوں کا ساتھ دینا چاہیئے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ○

مسلمانو! اللہ سے ڈرو! اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو

(التوبہ ۱۱۹)

○

سچے ہی نیکوکار اور پرہیزگار ہیں

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ

اور جو سچی بات لے کر آیا۔ اور جس نے اس کو سچ مانا۔ یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا۔ احسان کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے۔ تاکہ دور کرے اللہ ان سے برائی

marfat.com

عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِیْ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

جو انہوں نے کی تھی۔ اور اچھا
بدلہ دے انہیں ان کے اعمال
کا جو وہ کرتے تھے۔

(الزمر: ۳۳ تا ۳۵)

○

سچوں کو راہِ جنت آسان

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى
وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ
بِالْحُسْنٰى ○ فَسَنُيَسِّرُهٗ
لِلْيُسْرٰى ○

پس جس نے دیا اور پرہیزگاری
کی۔ اور سچ مانا اچھی بات کو
پس ہم اسی کے لئے آسانی کا گھر
(بہشت) آسان کریں گے۔

(اللیل: ۵ تا ۷)

○

سچوں کیلئے جنت اور اللہ کی خوشنودی

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ
يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

(قیامت کے دن) اللہ فرمائے
گا۔ کہ سچے بندوں کو ان کا سچ
نفع دے گا۔ ان کے لئے
باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں

marfat.com

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ط
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
عَنْهُ ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ○

بہتی ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ ہمیشہ
رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی
ہے، اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔
یہ بڑی کامیابی ہے۔

(المائدہ : ۱۱۹)

○

خوش طبعی میں سچ بولو

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ
تُدَاعِبُنَا قَالَ اِنِّیْ لَا
اَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا
رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ
(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم
صفحہ ۴۸۸ شمار ۴۶۶۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کہتے ہیں۔ کہ صحابہؓ نے عرض کیا،
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ
صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے خوش طبعی فرماتے
ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ (ہاں! لیکن
اس خوش طبعی میں بھی) میں سچی بات کہتا
ہوں۔ (ترمذیؒ)

○

جھوٹ اور سچ کا بیان

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ

marfat.com

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِىْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِىْ اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِىْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِىْ اِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔ وَفِىْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِىْ اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْكِذْبَ فُجُوْرٌ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِىْ اِلَى النَّارِ

تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ سچ بولنا اختیار کرو۔ اس لئے کہ سچ بولنا نیکی کا راستہ دکھاتا ہے، اور نیکی جنت میں لیجاتی ہے اور جو شخص ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے، وہ اللہ کے ہاں صدیق لکھا جاتا ہے، اور بچو تم جھوٹ سے اسلئے کہ جھوٹ فسق و فجور کی طرف لیجاتا ہے اور فسق و فجور دوزخ کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ اور جو شخص ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے، اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے وہ اللہ کے ہاں کذاب لکھا جاتا ہے (بخاری و مسلم) اور مسلم کی روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی بہشت میں لے جاتی ہے۔ جھوٹ بولنا فسق و فجور ہے اور فسق و فجور دوزخ میں لے جاتا ہے (مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۷۵ شمار ۴۶۱۱)

marfat.com

حیا ۱

حیا نیکی اور بھلائی پیدا کرتی ہے

عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حَصِیْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْحَیَآءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَلْحَیَآءُ خَیْرٌ کُلُّہٗ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ حیا بھلائی اور نیکی کے سوا کوئی بات پیدا نہیں کرتی۔ اور ایک روایت میں یوں ہے کہ حیا کی تمام اقسام بہتر ہیں۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۰ شمارہ ۴۸۴۸)

○

حیا کی تعریف

عَنْ زَیْدِ بْنِ طَلْحَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت زید بن طلحہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

marfat.com

اِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الْاِسْلَامِ الْحَيَآءُ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ اَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ

ہر دین اور مذہب میں ایک خُلق ہے (یعنی ایک بہترین صفت ہے) اور اسلام کا وہ خلق (یعنی وہ صفت) حیا ہے۔

(مالکؒ / ابن ماجہؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۲ شمار ۴۸۶۵)

○

حیا ایمان کا جزو ہے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَيَآءُ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْاِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَآءُ مِنَ الْجَفَآءِ وَالْجَفَآءُ فِي النَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کہ حیا ایمان کا ایک جزو ہے اور ایماندار جنت میں جائے گا۔ اور بیحیائی بدی میں سے ہے، اور بدکار شخص دوزخ میں جائے گا۔

(احمدؒ / ترمذی)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۰ شمار ۴۸۵۴)

marfat.com

ایمان اور حیا ساتھ ساتھ ہیں

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْحَیَآءَ وَالْاِیْمَانَ قُرِنَا جَمِیْعًا فَاِذَا رُفِعَ اَحَدُھُمَا رُفِعَ الْاٰخَرُ فِیْ رِوَایَۃِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَاِذَا سُلِبَ اَحَدُھُمَا تَبِعَہُ الْاٰخَرُ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ حیا اور ایمان کو ایک جگہ رکھا گیا ہے۔ (یعنی ایک دوسرے سے وابستہ ہے) ان میں سے جب ایک کو اٹھایا جاتا ہے تو دوسرا بھی اٹھا لیا جاتا ہے۔ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت میں یوں ہے کہ ان میں سے جب ایک کو دور کیا جاتا ہے۔ تو دوسرا بھی جاتا رہتا ہے۔ (بیہقی)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۳ شمار ۴۸۶۶)

شرم اٹھ جانے کے بعد جو چاہے سو کر

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ

marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ
النَّاسُ مِنْ كَلَامِ
النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰى اِذَا
لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ
مَا شِئْتَ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
انبیائے سابقین کے کلام میں سے جو
بات لوگوں نے پائی ہے (یعنی
ایسی بات جس میں تغیر و تبدل نہیں
ہوا ہے یا جس کا حکم اب تک باقی ہے)
یہ بات ہے۔ کہ جب تو نے شرم
کو اٹھا کر رکھ دیا۔ تو اب جو تیرا دل
چاہے کر۔ (بخاری)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۰ شمار ۴۸۴۹)

marfat.com

پردہ

ازواجؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر میں رہنے کا حکم

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی

اور (اے نبیؐ کی بیویو!) اپنے گھروں میں بیٹھی رہو۔ اور پہلے زمانہ جاہلیت کی طرح زینت ظاہر نہ کرتی پھرو۔

(الاحزاب : ۳۳)

○

عورتوں کو سر پہ چادر اوڑھنے کا حکم

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ وَكَانَ

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیبیوں، بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادو۔ کہ اپنے اوپر اپنی چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے غالباً یہ پہچانی جائیں گی۔ اور ایذا نہیں دی جائیں گی،

marfat.com

اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ○ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

(الاحزاب : ۵۹)

○

مرد اور عورتیں نیچی نگاہ رکھیں

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَیَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰی لَهُمْ ط

مومنوں سے فرمادیں کہ اپنی نگاہیں (بدنظری سے بچنے کے لئے) جھکا لیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ (بدکاری سے بچیں) یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے۔

(النور : ۳۰)

○

عورتیں اپنی زینت ظاہر نہ کریں

وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْیَضْرِبْنَ

اور مومن عورتوں سے فرمادیں اپنی نظریں (بدنظری سے بچنے کے لئے) جھکائیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں۔ مگر جو ظاہر ہے اس میں سے اور اپنی

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ

چادریں اپنے گریبانوں تک ڈالے رکھیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں

(النور : ۳۱)

○

عورتیں آہستہ چلیں

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

اور زمین پر اپنے پیر نہ ماریں کہ اپنی جو زینت وہ چھپاتی ہیں معلوم ہو جائے ۔ اور مسلمانو! سب ایک ساتھ اللہ کی طرف رجوع ہو تاکہ تم فلاح پاؤ

(النور : ۳۱)

○

نامحرم عورت کو دیکھ کر فوراً نگاہ پھیر لو

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ فَا

حضرت جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق پوچھا (کہ اگر ناگاہ کسی عورت پر بلا قصد نظر پڑ جائے تو اس کا کیا حکم ہے) تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ

marfat.com

مَذَفِ اِنْ اَصْرِفَ بَصَرِیْ هٰذَا

سے فرمایا کہ اپنی نظر پھیر لو (یعنی اچانک اگر کسی عورت پر نظر پڑ جائے، تو اس میں کوئی گناہ نہیں مگر فوراً اس طرف سے نگاہ پھیر لینی چاہیئے۔ اگر قصداً دیکھتا رہے، تو گنہگار ہوگا)

(یہ حدیث حسن صحیح ہے)

(ترمذی شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۴۶ شمار ۹۰)

○

اگر عورت پر نظر پڑ جائے تو دوبارہ نہ دیکھو

قَالَ یَا عَلِیُّ لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَاِنَّ لَكَ الْاُوْلٰی وَلَیْسَتْ لَكَ الْاٰخِرَةُ

عن ابی ابن بریدہ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اور انہوں نے اس حدیث کو مرفوع کیا ہے، یعنی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اے علیؓ! ایک نظر کے بعد دوسری نظر نہ ڈالو۔ کیونکہ تمہارے لئے پہلی نظر ہے اور تمہارے لئے دوسری نظر نہیں، (یعنی پہلی نظر معاف ہے اور دوسری نظر معاف نہیں) (یہ حدیث حسن غریب ہے)

(ترمذی شریف مع اردو جلد دوم صفحہ ۳۴۶ شمار ۹۱)

marfat.com

عورت عطر لگا کر محفل میں نہ جائے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کُلُّ عَیْنٍ زَانِیَۃٌ وَ الْمَرْاَۃُ اِذَا اسْتَعْطَرَتْ تَمُرُّ بِالْمَجْلِسِ فَھُوَ کَذَا وَکَذَا یَعْنِیْ زَانِیَۃٌ فِی الْبَابِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر آنکھ زنا کرتی ہے (اگر کوئی شخص نامحرم عورت پر شہوت سے نظر کرے تو یہ آنکھ زنا ہے) اور عورت نے جب عطر لگایا اور وہ کسی مجلس سے گذری، تو وہ ایسی اور ایسی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا مطلب یہ ہے، کہ وہ زناکار ہے، اس میں ابوہریرہؓ سے بھی روایت ہے۔

(یہ حدیث حسن صحیح ہے)

(ترمذی شریف مع اردو جلد دوم صفحہ ۳۴۸ شمار ۱۰۰)

marfat.com

رشک

رشک جائز ہے

عَنْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَا تَحَاسَدُوْا وَيُرْوٰى لَا حَسَدَ اِلَّا فِى اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ يَتْلُوْهُ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ فَهُوَ يَقُوْلُ لَوْ اُوْتِيْتُ مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ هٰذَا لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهٗ فِىْ حَقِّهٖ فَيَقُوْلُ لَوْ اُوْتِيْتُ مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ هٰذَا لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ (بخاریؒ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپس میں حسد اور جلن نہ کیا کرو اور ایک روایت میں یوں ہے کہ حسد کرنا لائق نہیں مگر دو آدمی میں، ایک تو وہ مرد جس کو اللہ نے قرآن دیا ہے سو وہ اس کو رات اور دن کی ساعتوں میں پڑھا کرتا ہے، تو وہ کہے کہ اگر مجھ کو بھی قرآن آتا یا توفیق ہوتی جیسے اسکو ہے تو میں بھی کرتا۔ جیسا یہ کرتا ہے، دوسرا وہ مرد، جس کو اللہ نے مال دیا ہے سو وہ اس کو بجا خرچ کیا کرتا ہے، تو یوں کہے کہ اگر میرے پاس مال ہوتا۔ جیسا اس کے پاس ہے تو میں بھی کیا کرتا۔ جیسا یہ کرتا ہے (بخاریؒ)

(مشارق الانوار مترجم صفحہ ۵۸۸ شمارہ ۱۸۳۸)

marfat.com

تواضع و انکساری

تواضع کا حکم

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور مومنوں کے لئے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے

(الحجر : ۸۸)

○

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور اپنے بازو جھکا دیں ان کے لئے جو مومنوں میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتے ہیں

(الشعرآء : ۲۱۵)

○

اللہ کے خالص بندے وہی ہیں جو فروتنی کرتے ہیں

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا

اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر انکساری سے چلتے ہیں۔

marfat.com

(الفرقان : ۶۳)

○

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ○

اور جب بیہودہ (لوگوں) کے پاس سے گذرتے ہیں تو شریفانہ طریقے سے گذر جاتے ہیں (ہر لغویات سے)

(الفرقان : ۷۲)

○

تواضع اختیار کرو

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوْا فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِيْ نَفْسِهٖ صَغِيْرٌ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيْمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منبر پر تشریف فرما ہو کر کہا۔ لوگو! تواضع اور فروتنی اختیار کرو۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کیلئے تواضع سے کام لے اللہ تعالیٰ اس کے مرتبہ کو بلند کر دیتا ہے۔ اور وہ اپنے آپ کو اپنی نگاہ میں حقیر و ذلیل خیال کرتا ہے اور لوگوں کی آنکھوں میں وہ بزرگ و برتر ہوتا

marfat.com

فَهُوَ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ صَغِیْرٌ وَ فِیْ نَفْسِهٖ کَبِیْرٌ حَتّٰی لَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِمْ مِنْ کَلْبٍ اَوْ خِنْزِیْرٍ (بیہقی)

ہے، اور جو شخص تکبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو پست کر دیتا ہے۔ پھر وہ لوگوں کی نگاہوں میں حقیر و ذلیل ہو جاتا ہے اور اپنی نگاہوں میں وہ اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے، یہاں تک کہ پھر وہ لوگوں کی نگاہوں میں کتے اور سور سے بھی بدتر ہو جاتا ہے (بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم صفحہ ۵۲۸ شمار ۴۸۹۰ جلد دوم)

عاجزی کی تاکید

وَعَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارِ الْمُجَاشِعِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَّ اللّٰهَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰی لَا یَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ وَلَا یَبْغِیْ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ

حضرت عیاض بن حمار مجاشعیؓ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے مجھ کو وحی کے ذریعے آگاہ کیا ہے کہ عاجزی اور فروتنی اختیار کرو۔ اس قدر کہ کوئی شخص کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر ظلم و زیادتی کرے (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۹۱ شمار ۴۶۷۹)

marfat.com

عفو و درگذر

عفو کا حکم

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

(البقرۃ : ۱۰۹)

پس معاف کرو اور درگذر کرو یہانتک کہ اللہ اپنا حکم لائے

○

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

(العمران : ۱۵۹)

پس انہیں معاف کر اور ان کے لئے بخشش مانگ

○

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ○

(اعراف : ۱۹۹)

ف :- جاہلوں سے منہ پھیر جاؤ۔

معافی اختیار کرو۔ نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کش رہو۔

○

marfat.com

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

(النور : ۲۲)

اور چاہیئے کہ معاف کریں اور درگذر کریں کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخشے اور اللہ بڑا بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے۔

○

عفو کرنا تقویٰ میں داخل ہے

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ط

(البقرة : ۲۳۷)

اور یہ کہ تم معاف کردو تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

○

عفو بڑا صبر کا کام ہے

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○

(الشوریٰ : ۴۳)

اور بے شک جس نے صبر کیا اور بخش دیا، تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

○

marfat.com

بدی کا بدلہ بدی سے نہ دو

عَنْ حُذَیْفَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَکُوْنُوْا اِمَّعَۃً تَقُوْلُوْنَ اِنْ اَحْسَنَ النَّاسُ اَحْسَنَّا وَاِنْ ظَلَمُوْا ظَلَمْنَا وَلٰکِنْ وَطِّنُوْا اَنْفُسَکُمْ اِنْ اَحْسَنَ النَّاسُ اَنْ تُحْسِنُوْا وَاِنْ اَسَاءُوْا فَلَا تُظْلِمُوْا

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ "تم امعہ نہ بنو۔ کہ اس طرح کہو اگر لوگ ہمارے ساتھ بھلائی کریں گے تو ہم بھی ان کے ساتھ بھلائی کریں گے۔ اور ظلم کریں گے۔ تو ہم بھی ظلم کریں گے ۔ بلکہ اپنے لئے یہ امر قرار دو۔ کہ اگر نیکی کریں، تو تم بھی نیکی کرو۔ اور برائی کریں، تو تم ظلم نہ کرو۔ (ترمذی)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۱۴۱۵ شمارہ ۴۹۰۰)

قدرت کے باوجود انتقام نہ لینے کا حکم

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسٰى بْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ مَنْ اَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ اِذَا قَدَرَ عَفَرَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے عرض کیا۔ اے میرے پروردگار! تیرے بندوں میں سے کون تیرے نزدیک زیادہ عزیز ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وہ شخص کہ (انتقام کی) قدرت رکھنے پر لوگوں کو معاف کردے۔ (بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۸ شمار ۴۸۹۱)

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَزَنَ لِسَانَهٗ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهٗ كَفَّ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنِ اعْتَذَرَ اِلَى اللّٰهِ قَبِلَ اللّٰهُ عُذْرَهٗ

حضرت انسؓ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص نے اپنی زبان کو بند رکھا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے عذاب سے اسکو بچائیگا اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ کی معافی و بخشش چاہے اللہ تعالیٰ اس کے عذر کو قبول فرمالیتا ہے (بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۹ شمار ۴۸۹۲)

marfat.com

قناعت وتوکّل

توکّل کا حکم

وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

(النّسآء : ۸۱)

○

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝

پھر جب تو ارادہ کرے تو اللہ پر بھروسہ رکھ بے شک اللہ بھروسہ رکھنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

(العمران : ۱۵۹)

○

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

پس اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دے مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا پروردگار ہے۔

(التوبہ : ۱۲۹)

marfat.com

توکّل والوں کو اللہ کافی ہے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

اور جو کوئی ڈرے اللہ سے وہ اس کے لئے مشکل سے نکلنے کی راہ کرے گا اور اسے اس جگہ سے رزق دیگا۔ جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو۔ اور جو توکل کرے اللہ پر پس وہ کافی ہے۔ اس کو بیشک اللہ اپنے ارادہ کو پہنچنے والا ہے تحقیق اللہ نے ہر چیز کے لئے اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

(الطّلاق : ۲-۳)

○

توکّل کا حکم

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝

پس تو اللہ پر بھروسہ کر، بے شک تو کھلے حق پر ہے

(النمل : ۷۹)

○

marfat.com

بے طمع لوگوں کو فلاح

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اور جو شخص اپنے نفس کے بخل (حرص) سے بچایا گیا۔ سو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(الحشر : ۹)

○

مشیّت الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ

اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہے، تو جتنا اللہ نے اسے دیا ہے اسی میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرے۔

(الطلاق : ۷)

○

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں، ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی روزی تقسیم کر دی ہے اور ہم نے انہیں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے ہیں۔ تاکہ بعض

marfat.com

دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ

ان کے بعض کو محکوم بنائیں

(الزخرف : ۳۲)

○

اللہ پر بھروسہ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِيْنَ يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، میری امت میں ستر ہزار بیحساب جنت میں داخل ہوں گے، اور یہ لوگ جو نہ منتر کرتے ہوں گے اور نہ شگون بد لیتے ہوں گے، اور صرف اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہوں گے۔

(بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۸۵ شمار ۵۰۶۳)

○

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

marfat.com

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ اَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُوْ خِمَاصًا وَ تَرُوْحُ بِطَانًا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنِ مَاجَةَ

کہتے ہیں۔ کہ اگر تم اللہ پر بھروسہ کرو۔ ایسا بھروسہ جیسا کہ بھروسہ کا حق ہے۔ تو وہ تم کو اس طرح رزق دے گا۔ جس طرح پرندوں کو رزق دیتا ہے۔ وہ صبح کو بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے (اپنے گھونسلوں میں) جاتے ہیں۔

(ترمذیؒ و ابن ماجہؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۸۶ شمار ۵۰۶۷)

○

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ اَنَّ عَبِيْدِيْ اَطَاعُوْنِيْ لَاَسْقَيْتُهُمُ الْمَطَرَ بِاللَّيْلِ وَاَطْلَعْتُ عَلَيْهِمُ الشَّمْسَ بِالنَّهَارِ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ تمہارا رب بزرگ و برتر فرماتا ہے اگر میرے بندے میری اطاعت کریں۔ تو میں ان پر رات کو مینہ برساؤں جب کہ وہ سوتے ہوں، اور دن کو آفتاب نکالوں اور

marfat.com

وَلَمْ اُسْمِعْهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ

بادل کے گرجنے کی آوازوں کو نہ سناؤں۔ (احمدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۹۰ شمارہ ۵۰۷۷)

اللہ پر بھروسہ رکھنے والوں کی فضیلت

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْاُمَمُ فَجَعَلَ يَمُرُّ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ وَلَيْسَ مَعَهُ اَحَدٌ فَرَاَيْتُ سَوَادًا كَثِيْرًا سَدَّ الْاُفُقَ فَرَجَوْتُ اَنْ يَّكُوْنَ اُمَّتِيْ فَقِيْلَ هٰذَا مُوْسٰى فِيْ قَوْمِهٖ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا، پیش کی گئیں (دکھائی گئیں) مجھ پر امتیں (خواب یا حالتِ کشف میں) پس پیغمبروں نے اپنی امتوں کے ساتھ گذرنا شروع کیا۔ ایک نبی گذرا کہ اس کے ساتھ ایک آدمی تھا (صرف ایک تابع) اور ایک نبی گذرا جس کے ساتھ دو آدمی تھے، اور ایک نبی گذرا کہ اس کے ساتھ ایک جماعت تھی۔ اور ایک نبی گذرا جس کے ساتھ ایک آدمی بھی نہ تھا پھر میں نے ایک بڑی جماعت یا انبوہ کو دیکھا۔ جو آسمان کے کناروں میں بھری

marfat.com

ثُمَّ قِيْلَ لِيْ انْظُرْ
فَنَظَرْتُ سَوَادًا كَثِيْرًا
سَدَّ الْاُفُقَ فَقِيْلَ لِيْ
انْظُرْ هٰكَذَا وَهٰكَذَا فَنَظَرْتُ
سَوَادًا كَثِيْرًا سَدَّ الْاُفُقَ
فَقِيْلَ هٰؤُلَاءِ اُمَّتُكَ
وَمَعَ هٰؤُلَاءِ سَبْعُوْنَ
اَلْفًا قُدَّامَهُمْ يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ
هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَتَطَيَّرُوْنَ
وَلَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَكْتَوُوْنَ
وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ
فَقَامَ عُكَّاشَةُ ابْنُ مِحْصَنٍ
فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ
يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ
ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ اٰخَرُ
فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ
يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَقَالَ

ہوئی تھی۔ (اس کی زیادتی کو دیکھ کر) میں نے یہ امید باندھی۔ کہ یہ میری امت ہوگی۔ لیکن مجھ کو بتایا گیا۔ کہ یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی امت ہے۔ پھر مجھے کہا گیا۔ دیکھ! میں نے ایک بڑے انبوہ کو دیکھا جس سے آسمان کے کنارے معمور تھے۔ پھر مجھ سے کہا گیا۔ دائیں بائیں دیکھ۔ میں نے ایک بڑے انبوہ کو اپنے پہلوؤں میں پایا جو آسمان کے کناروں تک پھیلے ہوئے تھے۔ پھر مجھ سے کہا گیا۔ یہ تیری امت ہے۔ اور ان کے علاوہ ستر ہزار اور ہیں جو بے حساب جنت میں داخل ہوں گے۔ اور یہ وہ لوگ ہوں گے، جو نہ تو بدشگون لیتے ہیں۔ اور نہ منتر پڑھواتے ہیں اور نہ اپنے جسم پر داغ لیتے ہیں۔ اور صرف اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (یہ سن کر) عکاشہ بن محصنؓ (صحابی) کھڑے ہوئے اور عرض کیا۔ دعا فرمایئے اللہ تعالیٰ ان لوگوں

marfat.com

سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

میں مجھ کو شامل کر دے۔ پھر ایک اور شخص کھڑا ہوا۔ عرض کیا۔ میرے لئے بھی دعا فرما دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تجھ پر عکاشہؓ سبقت لے گیا۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۸۵ شمار ۵۰۶۴)

اللہ سے مانگو

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ يَا غُلَامُ احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ اِحْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ وَاِذَا سَاَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰهَ وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّةَ لَوْ اجْتَمَعَتْ عَلٰى اَنْ يَنْفَعُوْكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوْكَ اِلَّا بِشَيْءٍ

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں ایک روز جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لڑکے! اللہ کے احکام امر و نہی کو محفوظ رکھ اللہ تعالےٰ تجھ کو اپنی حفاظت میں رکھے گا۔ اور محفوظ رکھ تو اللہ کے حق کو۔ تو تو اللہ کو اپنے سامنے پائیگا۔ اور جب تو سوال کا ارادہ کرے، تو اللہ تعالیٰ سے ہی سوال کر اور جب تو مدد چاہے تو اللہ سے مدد چاہ اور یہ بات یاد رکھ، کہ ساری مخلوق اگر جمع ہو کر تجھ کو کچھ نفع پہنچانا چاہے، تو ہرگز تجھ کو نفع نہ پہنچا سکیگی

marfat.com

قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ وَلَوِ اجْتَمَعُوْا عَلٰى اَنْ يَضُرُّوْكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوْكَ اِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

مگر صرف اتنا، جتنا کہ اللہ نے تیرے مقدر میں لکھ دیا ہے۔ قلم اٹھا کر رکھ دیے گئے۔ اور صحیفے خشک ہو گئے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم حصہ دوم صفحہ ۵۸۷ شمار ۵۰۷۰)

احمد / ترمذی

○

ایک واقعہ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَخَوَانِ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اَحَدُهُمَا يَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ يَحْتَرِفُ فَشَكَى الْمُحْتَرِفُ اَخَاهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ

حضرت انس رضؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو بھائی تھے، ایک ان میں سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ اور دوسرا کچھ پیشہ کرتا تھا۔ پیشہ ور بھائی نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے بھائی کی شکایت کی (یعنی یہ کہا کہ وہ کام کاج نہیں کرتا) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ شاید تجھ کو اسی کی برکت سے رزق دیا جاتا ہے (ترمذیؒ)

(یہ حدیث صحیح غریب ہے)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۸۹ شمار ۵۰۷۵)

marfat.com

سخاوت و ایثار

ایثار

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

تو جہاں تک تم سے ہو سکے، اللہ سے ڈرتے رہو، اور سنو اور تعمیل کرو اور خرچ کرتے رہو، کہ یہ تمہارے ہی حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنے بخل طبعی سے بچا رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(تغابن : ۱۶)

○

محبوب چیز کو خرچ کے بغیر نیکی حاصل نہیں ہو سکتی

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

جب تک تم اپنی پیاری چیزوں میں سے خرچ نہ کرو۔ بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے۔

(العمران : ۹۲)

marfat.com

ایثار

وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ

اور اپنے نفسوں پر ایثار کرتے ہیں اگرچہ خود ان کے اوپر تنگی ہی کیوں نہ ہو۔

(الحشر : ۹)

○

سخاوت کی فضیلت

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

وہ جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے نہ ایذا دیتے ہیں انہیں کے لئے ان کے رب کے پاس بدلہ ہے۔ نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(البقرہ : ۲۶۲)

○

marfat.com

اِتّحادُ بَینَ المُسلمین

اصلاح بین النّاس

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں، تو ان میں صلح کراؤ، پھر اگر ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو تم اس زیادتی کرنے والے (گروہ) سے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے، پھر اگر پلٹ آئے تو انصاف کے ساتھ ان میں صلح کرادو اور عدل کرو۔ بے شک اللہ تعالےٰ عدل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کراؤ، اور اللہ سے ڈرو۔ تاکہ تم پر رحمت کی جائے

(الحجرات : ۹-۱۰)

marfat.com

صلح کرنے کا ثواب

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَۃِ الصِّیَامِ وَالصَّدَقَۃِ وَالصَّلٰوۃِ قَالَ قُلْنَا بَلٰی قَالَ اِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَیْنِ فَاِنَّ فَسَادَ ذَاتِ الْبَیْنِ ھِیَ الْحَالِقَۃُ" رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ

حضرت ابی درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "میں تم کو وہ عمل بتا دوں جس کے ثواب کا درجہ روزہ، صدقہ اور نماز کے ثواب سے زیادہ ہے۔ ہم نے عرض کیا۔ ہاں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (ضرور بتائیے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (وہ عمل) دو مسلمانوں کے درمیان صلح کرانا ہے، اور جو شخص دو مسلمانوں کے درمیان فتنہ و فساد پیدا کرے وہ مونڈنے (یعنی دین میں خلل ڈالنے) والا ہے۔ (ترمذیؒ) ابوداؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۵۲۳ شمار ۴۸۱۵)

مومن سے محبت کرو

وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

marfat.com

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكٰى عُضْوًا تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تو مومنوں کو آپس میں رحم کرنے محبت رکھنے اور مہربانی کرنے میں ایسا پائے گا۔ جیسا کہ بدن ہے۔ جب بدن کا کوئی عضو دکھتا ہے۔ تو سارے بدن کے اعضا اس کے دکھ میں شریک ہو جاتے ہیں۔ اور بیداری اور بخار میں سارا جسم شریک رہتا ہے (بخاری و مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۰۴ شمار ۴۷۳۴)

○

سارے مسلمان ایک ہیں

عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهٗ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ " مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے " مسلمان مسلمان کے لئے مانند مکان کے ہے۔ (یعنی سارے مسلمان ایک مکان کی مانند ہیں کہ مکان کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو مضبوط رکھتا ہے) یہ کہکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

marfat.com

ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی
انگلیوں میں داخل کر کے بتلایا۔ کہ سارے
مسلمان اس طرح ملے اور جکڑے ہوئے ہیں
(بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۰۴ شمار ۴۷۳۶)

سب مسلمان دینی بھائی ہیں

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُ اَخُ الْمُسْلِمِ لَا یَظْلِمُهٗ وَلَا یَخْذُلُهٗ وَلَا یَحْقِرُهٗ اَلتَّقْوٰی هٰهُنَا وَیُشِیْرُ اِلٰی صَدْرِهٖ ثَلٰثَ مِرَارٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ یَّحْقِرَ لَهٗ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ کُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے۔ مسلمان مسلمان کا (دینی) بھائی
ہے۔ کوئی مسلمان کسی مسلمان پر نہ تو ظلم
کرے۔ نہ اس کو رسوا ہونے دے۔ اور نہ
اس کو ذلیل و حقیر سمجھے۔ تقویٰ اس جگہ
ہے۔ یہ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
تین مرتبہ سینہ کی طرف اشارہ کیا اور پھر
فرمایا۔ انسان کے لئے اتنی برائی کافی ہے
کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر و ذلیل
جانے۔ مسلمان کی ساری چیزیں مسلمان

وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پر حرام ہیں۔ یعنی مسلمان کا خون مسلمان کا مال اور مسلمان کی آبرو (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۰۵ شمار ۴۷۴۰)

○

پڑوسی کو نہ ستاؤ

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "وَاللّٰهِ لَا یُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا یُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا یُؤْمِنُ" قِیْلَ مَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ "الَّذِیْ لَا یَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ" مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ "قسم ہے اللہ کی ایمان نہیں لایا۔ قسم ہے اللہ کی، ایمان نہیں لایا۔ قسم ہے اللہ کی ایمان نہیں لایا۔ (یعنی ایمان کامل) پوچھا گیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون شخص ایمان نہیں لایا۔ فرمایا۔ وہ شخص (اللہ پر ایمان نہیں لاتا) جس کے ہمسائے اس کی برائیوں سے مامون و محفوظ نہ ہوں (بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۰۶ شمار ۴۷۴۳)

○

marfat.com

حُسنِ ظن

اللہ کے ساتھ حُسنِ ظن

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اچھا گمان رکھنا (اللہ تعالےٰ کے ساتھ) منجملہ بہترین عبادت کے ہے (یعنی اللہ تعالےٰ کے ساتھ حُسن ظن بھی عبادت میں داخل ہے)

(احمدؒ / ابوداؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۲۵ شمار ۴۸۲۵)

marfat.com

عیب پوشی

مسلمان بھائی کے عیب کو چھپاؤ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ اَحْيَى مَوْءُوْدَةً رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص کسی مسلمان میں کوئی عیب دیکھے، اور پھر وہ اس کو چھپائے، تو اس کو اس کا ثواب اس شخص کے برابر ہوگا۔ جس نے کہ زندہ دفن کی ہوئی لڑکی کو بچایا۔

(احمدؒ / ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۱۱ شمارہ ۴۷۶۵)

قول الثّابت با لعمل

ثابت قدم رہنے والے مسلمانوں پر فرشتوں کا نزول و جنّت کی بشارت

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○

بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے۔ پھر اسی پہ ثابت قدم رہے۔ نازل ہوتے ہیں ان پر فرشتے (موت کے وقت اور قبروں سے اٹھنے کے وقت) اور کہتے ہیں) نہ خوف کرو۔ اور نہ غم کھاؤ اور خوشخبری کا ہے تمہیں اس جنت کی، جس کا تم وعدہ دیے جاتے تھے

(حٰمٓ السجدہ : ۳۰)

○

ثابت قدم رہنے کا حکم

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ

پس استقامت پکڑو جیسے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حکم کیا گیا ہے۔

(ھود : ۱۱۲)

marfat.com

اللہ کو محبوب وہ عمل ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَعَائِشَةَ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ رَوَاهُ بخاری ومُسْلِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک سب عملوں سے بہت پیارا وہ عمل ہے جو ہمیشہ ہوتا ہے اگرچہ تھوڑا ہی ہو۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشارق الانوار صفحہ ۳۲۷ شمارہ ۲۲۴۴)

○

marfat.com

اِحسان

احسان کرنیوالوں کو اللہ دوست رکھتا ہے

وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور احسان (نیکی) کرو، بلاشبہ اللہ دوست رکھتا ہے احسان (نیکی) کرنیوالوں کو

(البقرۃ : ۱۹۵)

○

احسان کرنے کا حکم

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى

بے شک اللہ انصاف احسان اور قرابت داروں کی خبرگیری کا حکم دیتا ہے۔

(النحل : ۹۰)

○

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ

اور تو بھی احسان کر جسطرح اللہ نے تجھ پر احسان فرمایا ہے۔

(القصص : ۷۷)

marfat.com

اللہ احسان کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

بے شک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(التوبہ : ۱۲۰)

○

احسان کا بدلہ احسان ہے

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝

احسان کا بدلہ سوائے احسان کے اور کیا ہے۔

(الرحمٰن : ۶۰)

○

احسان کرنیوالوں کے لئے بہت کچھ ہوگا۔

نَغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ہم تمہارے گناہ معاف کر دینگے، اور احسان کرنے والوں کو اور بھی بہت کچھ دیں گے

(البقرۃ : ۵۸)

○

marfat.com

صلہ رحمی

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ رشتہ داری کو قطع کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا

(بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۹۶ شمار ۴۷۰۲)

احسان جتانے والا، والدین کا نافرمان اور شرابی جنت میں نہ جائیگا

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جنت میں نہ تو وہ شخص داخل ہوگا، جو بہت زیادہ احسان جتانے والا ہو، اور نہ وہ شخص جو ماں باپ کی نافرمانی کرنیوالا ہو اور نہ شراب کا پینے والا

(نسائیؒ / دارمیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۹۸ شمار ۴۷۱۴)

marfat.com

ماں باپ کی طرف رحمت وشفقت کی ایک نظر کا اجر

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ اِلٰى وَالِدَيْهِ نَظْرَةَ رَحْمَةٍ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُوْرَةً قَالُوْا وَاِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ نَعَمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَطْيَبُ

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ (بیہقیؒ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو بیٹا ماں باپ کی طرف رحمت وشفقت کی نظر سے دیکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے حساب میں ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب لکھتا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔ اگرچہ دن بھر میں سو مرتبہ دیکھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں: اللہ بہت بڑا اور پاکیزہ ہے

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۰۲ شمار ۴۷۲۵)

احسان وسلوک کی فضیلت

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةُ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ اَبِيْهِ بَعْدَ اَنْ يُّوَلِّيَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ بہترین نیکی آدمی کا اپنے باپ کے دوستوں سے احسان وسلوک کرنا ہے۔ باپ کے مرنے کے بعد

(مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۹۵ شمارہ ۴۶۹۸)

والدین کی نافرمانی پر وعید

وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الذُّنُوْبِ يَغْفِرُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْهَا مَا شَآءَ اِلَّا عُقُوْقَ الْوَالِدَيْنِ فَاِنَّهٗ يُعَجِّلُ لِصَاحِبِهٖ فِي الْحَيٰوةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہر گناہ (بجز شرک) اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے (یعنی ان میں سے جس قدر اللہ چاہے) مگر ماں باپ کی نافرمانی کے گناہ کو نہیں بخشتا، مگر اللہ اس کی سزا دنیا ہی میں مرنے سے پہلے اس کو دے دیتا ہے

(بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۰۲ شمارہ ۴۷۲۶)

marfat.com

امانت

امانت کے ادا کرنے کا حکم

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ط

اگر تم میں سے بعض نے بعض کو امین بنایا تو وہ شخص اس کی امانت ادا کرے اور اللہ سے ڈرے، جو اس کا پروردگار ہے۔

(البقرۃ : ۲۸۳)

○

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا

بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے مالکوں کو ادا کرو۔

(النسآء : ۵۸)

○

امانت داروں کی خوبی

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ

(مومن وہ ہیں) جو اپنی امانتوں اور عہد

marfat.com

وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ۝ کی حفاظت کرتے ہیں

(المؤمنون : ۸)

امانت داری کے اٹھ جانے کا ذکر

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اِذَا ضُیِّعَتِ الْاَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ قَالَهُ لِرَجُلٍ قَالَ مَتَی السَّاعَةُ فَقَالَ کَیْفَ اِضَاعَتُهَا قَالَ اِذَا وُسِّدَ الْاَمْرُ اِلٰی غَیْرِ اَهْلِهٖ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب امانت ضائع کی جائے تو انتظار کر قیامت کی۔ یہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرد سے کہا۔ جس نے کہا تھا کہ قیامت کب آئے گی پھر اس مرد نے کہا، امانت کا ضائع ہونا کیسا؟ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب سپرد ہو حکومت اور سرداری نالائق کو، تو منتظر رہ قیامت کا۔

(بخاریؒ)

(مشارق الانوار صفحہ ۱۸۷، شمار ۲۱۹۴)

marfat.com

صبر

صبر کرنے کا حکم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

اے ایمان والو! صبر کرو اور (دشمن کے مقابلے میں) قدم مضبوط رکھو اور (دشمن کے) مقابلہ کے لئے مستعد رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پورے کامیاب ہو۔

(ال عمران : ۲۰۰)

○

وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔

(الانفال : ۴۶)

○

صبر کے ذریعہ سے مدد مانگو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے

marfat.com

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

سہارا حاصل کرو، بلاشبہ حق تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(البقرۃ : ۱۵۳)

اللہ صبر کرنیوالوں سے محبت کرتا ہے

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝

اور اللہ صبر کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے

(العمران : ۱۴۶)

صابرین کیلئے بشارت ہے

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝

اور صبر کرنے والوں کو بشارت دو ان لوگوں کو کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے۔ تو کہتے ہیں۔ کہ ہم اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔

(البقرہ : ۱۵۵، ۱۵۶)

marfat.com

صابرین کے لئے اللہ کی رحمت

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَ

یہی ہیں جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے برکتیں اور رحمت ہے۔

(البقرہ : ۱۵۷)

○

صبر کرنے کا حکم

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝

اور اپنے رب کے حکم پر صبر کر تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور جب تو رات کو اٹھے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھ

(الطور : ۴۸)

○

صابرین کو اجر

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

بے شک صبر کرنے والوں کو بے حساب ثواب دیا جائے گا۔

(الزمر : ۱۰)

marfat.com

صابرین ھدایت پر ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ — اور یہی ہدایت پر ہیں

(البقرۃ : ۱۵۷)

مومن کی شان

عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَهٗ كُلَّهٗ لَهٗ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذٰلِكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّآءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّآءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مومن کی شان عجیب ہے اس کے تمام کام نیکی ہیں۔ اور یہ شان صرف مومن کے ساتھ مخصوص ہے اگر اسکو خوشی حاصل ہے (یعنی فراخی کشادگی اور خوشحالی) اللہ کا شکر کرے پس یہ شکر اس کیلئے نیکی ہے اور جب کوئی مصیبت پہنچے تو صبر کرے اور یہ صبر بھی اس کیلئے نیکی ہے (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۸۶ شمارہ ۵۰۲۵)

marfat.com

آدابِ مجلس

مجلس میں کوئی آجائے تو اس کیلئے جگہ نکالنی چاہیئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ

(المجادلہ : ۱۱)

اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو کشادگی کرو اللہ تمہارے لئے کشادگی کر دے گا۔ اور جب تم سے کہا جائے، کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ اللہ درجے بلند کریگا ان کے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں۔ اور جن کو علم دیا گیا ہے

○

مجلس میں خالی جگہ پر بیٹھو

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی

marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
جَلَسَ اَحَدُنَا حَیْثُ
یَنْتَہِیْ
(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدُ)

مجلس میں حاضر ہوتے، تو اس
جگہ بیٹھ جاتے، جہاں آخر میں
جگہ خالی ہوتی
(ابو داؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۵۷ شمار ۴۵۲۱)

○

کشادہ جگہ میں مجلس منعقد کرو

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ
الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ
الْمَجَالِسِ اَوْسَعُہَا
(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ہے — بہترین
مجلس وہ ہے۔ جو کشادہ جگہ میں
منعقد کی جائے
(ابو داؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۵۷ شمار ۴۵۱۶)

○

ایک ہدایت

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ

marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِہٖ ثُمَّ رَجَعَ اِلَیْہِ فَھُوَ اَحَقُّ بِہٖ

رَوَاہُ مُسْلِمٌ

کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص (کسی مجلس میں) اپنی جگہ سے اٹھ کر کہیں چلا جائے اور پھر واپس آ جائے، تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ مستحق ہے (یعنی اپنی جگہ پر بیٹھنے کا حق اسی کو حاصل ہے) (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۵۲ شمار ۴۴۹۰)

دو آدمیوں میں گھس کر نہ بیٹھو

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْلِسْ بَیْنَ رَجُلَیْنِ اِلَّا بِاِذْنِھِمَا

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدُ

حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے والدؓ سے اور وہ اپنے دادؓا سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے دو آدمیوں کے درمیان نہ بیٹھو جب تک ان سے اجازت حاصل نہ کر لو۔ (ابوداؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۵۴ شمار ۴۴۹۷)

marfat.com

اللہ کے پسندیدہ اعمال

شیریں کلامی

شیریں زبانی

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا — اور لوگوں سے اچھی بات کہو

(البقرۃ : ۸۳)

○

وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا — اور انہیں اچھی بات کہو

(النسآء : ۵)

○

نرمی سے بات کرنے کا حکم

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى — پس اس سے نرمی سے بات کرو۔ تاکہ وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے

marfat.com

(طٰہٰ : ۴۴)

○

اچھی بات کہنے کا حکم

وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط

اور میرے بندوں سے کہو، کہ وہ بات کہیں جو بہت اچھی ہو۔

(بنی اسرائیل : ۵۳)

○

نرمی کی تعریف

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُّحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِیْ عَلَى الرِّفْقِ مَالَا يُعْطِیْ عَلَى الْعُنْفِ وَمَالَا يُعْطِیْ عَلٰى مَا سِوَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَايَةٍ لَهٗ قَالَ لِعَائِشَةَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَاِيَّاكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ مہربان ہے نرمی و مہربانی کو پسند فرماتا ہے۔ اور نرمی و مہربانی پر وہ چیز عطا فرماتا ہے جو درشتی و سختی پر عطا نہیں فرماتا۔ نہ اور کسی چیز پر نرمی و مہربانی کے سوا چیزوں میں سے (مسلمؒ) اور مسلمؒ کی ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com

وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ اِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهٗ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهٗ

علیہ وسلم نے عائشہ صدیقہؓ سے فرمایا نرمی کو اپنے اوپر لازم سمجھو۔ سختی و درشتی اور بے حیائی سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ اس لئے کہ جس چیز میں سے نرمی نکال لی جاتی ہے وہ عیب دار ہوتی ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۲۹ شمار ۴۸۴۵)

نرمی کی تعریف

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهٗ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ حَظَّهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کو نرمی میں سے حصہ دیا گیا۔ اس کو دنیا و آخرت کی بھلائی دی گئی ہے۔ اور جس شخص کو نرمی سے محروم رکھا گیا۔ اس کو دنیا اور آخرت کی بھلائی سے محروم رکھا گیا

(شرح السنۃ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۰ شمار ۴۸۵۳)

marfat.com

حُسنِ خُلق

وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَّ اَثْقَلَ شَیْءٍ یُوْضَعُ فِیْ مِیْزَانِ الْمُؤْمِنِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ خُلُقٌ حَسَنٌ وَاِنَّ اللّٰہَ یُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِیَّ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَرَوٰی اَبُوْدَاوٗدَ الْفَصْلَ الْاَوَّلَ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۱ شمارہ ۴۸۵۷)

حضرت ابی درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو چیزیں قیامت کے دن مومن کے اعمال کی ترازو میں رکھی جائیں گی۔ ان میں سب سے وزنی چیز حُسنِ خلق ہے، اور اللہ تعالیٰ فحش بکنے والے بیہودہ گو کو اپنا دشمن سمجھتا ہے۔

(ترمذیؒ ۔ یہ حدیث حسن و صحیح ہے)

(ابوداؤد فضل اول)

خوش خُلقی

وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَیْنَۃَ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

قبیلہ مزینہ کا ایک شخص کہتا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے پوچھا۔ یارسول اللہ

marfat.com

مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانَ قَالَ الْخُلُقُ الْحَسَنُ رَوَاهُ بَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ

صلی اللہ علیہ وسلم: انسان کو جو چیزیں دی گئی ہیں - ان میں سے بہتر چیز کون سی ہے - آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "خوش خلقی" (بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۱ شمارہ ۴۸۵)

خوش خلقی کی تعریف

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهٖ دَرَجَةَ قَائِمِ اللَّيْلِ وَصَائِمِ النَّهَارِ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدُ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کہتی ہیں - میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے - مومن (کامل) اپنی خوش خلقی کے ذریعے رات کو عبادت کرنیوالے اور دن کو ہمیشہ روزہ رکھنے والے شخص کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔ (ابوداؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۱ شمارہ ۴۸۵۸)

marfat.com

جنتی کون ہے!

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ وَبِمَنْ تَحْرُمُ النَّارُ عَلَيْهِ عَلٰى كُلِّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيْبٍ سَهْلٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں اس شخص کو بتادوں جس پر دوزخ کی آگ حرام ہو۔ وہ شخص ہے۔ جو نرم مزاج۔ نرم طبیعت اور نرم خو ہو۔

(احمد / ترمذی)

(اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۱ شمارہ ۴۸۶۰)

marfat.com

صَدقات

اللہ اپنے قرض دینے والوں کو دوگنا دے گا۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ	جو شخص قرض دے اللہ کو اچھا قرض
قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ	پس وہ اس کو اس کیلئے دوگنا
لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ۝	کر دیگا اور اس کیلئے کرامت والا اجر ہے۔

الحدید ـــــ ۱۱

○

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَ	بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ
الْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا	دینے والی عورتیں اور وہ جو اللہ کو
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ	قرض دیتے ہیں قرض اچھا ان کیلئے دوگنا
لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ۝	کیا جائیگا (قرض) اور ان کیلئے کرامت والا ثواب ہے

الحدید — ۱۸ قرآن

○

marfat.com

اللہ کی راہ میں بہترین مال خرچ کرنا،

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور قرض دو اللہ کو اچھا قرض اور مال میں سے جو کچھ تم اپنی جانوں کیلئے آگے بھیجو گے اُسے تم اللہ کے نزدیک بہتر اور ثواب میں بڑا پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

المزمل ـــ ۲۰ قرآن

صدقات نافلہ کے مستحقین

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنا منہ مشرق و مغرب کی طرف پھیرو، بلکہ نیکی تو یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال کو باوجود اسکی محبت کے رشتہ داروں

وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ وَ
اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ
ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ
السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ
وَفِى الرِّقَابِ ج

اور یتیموں اور محتاجوں
اور مسافروں اور مانگنے
والوں کو اور غلام آزاد کرانے
میں دیتے ہیں۔

البقر ـــ ۱۷۷ قرآن

خرچ کرو قیامت سے پہلے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا
شَفَاعَةٌ ط

اے ایمان والو جو مال ہم نے
تمہیں دیا ہے۔ اس میں سے خرچ
کرو اس سے پہلے کہ وہ دن
آئے جس میں نہ بیع ہو گی اور
نہ دوستی اور نہ سفارش۔

البقرة ـــ ۲۵۵ قرآن

marfat.com

خرچ کرو موت سے پہلے

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ ۔

ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے (حقوق واجبہ) اس سے پہلے پہلے خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کو موت آ کھڑی ہو۔

المنٰفِقُوْن ـــ ۱۰ قرآن

○

اللہ کی راہ میں اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرو۔
(ناپاک اور ناکارہ نہیں)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۡ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ

اے ایمان والو! ان پاک چیزوں میں سے جو تم نے کمائی ہیں اور ان میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالی ہیں، خرچ کرو اور ناکارہ چیز کا ارادہ نہ کرو کہ اس میں سے خرچ کرو حالانکہ تم خود اس کو لینے

marfat.com

تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○

والے نہیں ہو۔ مگر یہ کہ تم اس
میں چشم پوشی کرو اور جان لو، کہ
اللہ بے پرواہ ہے۔ قابل تعریف

البقرۃ — ۲۶۷ قرآن

○

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ
اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور
اپنے ہاتھوں (سے اپنے آپ) کو
ہلاکت میں نہ ڈالو۔

البقرۃ — ۱۹۵ قرآن

○

اللہ صدقات کو بڑھاتا ہے۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ
يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ

اللہ سود کو مٹاتا (بے برکت
بناتا) ہے اور صدقات (کی
برکت) کو بڑھاتا ہے۔

البقرۃ — ۲۷۶ قرآن

○

marfat.com

خرچ کرنے والوں کو پورا اجر ملے گا۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یُوَفَّ اِلَیْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ○

اور جو چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کروگے اس کا ثواب تمہیں پورا دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔

الانفال ــــ ۶۰ قرآن

○

چھپا کر اور علانیہ خرچ کرنے والے بے خوف وغم ہیں۔

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

جو لوگ رات اور دن میں چھپا کر اور علانیہ طور پر (اللہ کی راہ میں) اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کے لئے ان کا ثواب ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہے اور نہ ان پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

البقرۃ ــــ ۲۷۴ قرآن

○

احسان جتا کر صدقات کا اجر باطل نہ کرو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا

اے ایمان والو اپنے صدقات کو

marfat.com

تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	احسان جتا کر اور ایذا دیکر باطل نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کیلئے خرچ کرتا ہے۔ اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں لاتا۔

البقرۃ ــــ ۲۶۴ قرآن

○

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ	اچھی بات کہنا اور معاف کر دینا اس صدقے سے بہتر ہے جس کے پیچھے ایذا رسانی ہو۔

البقرۃ ــــ ۲۶۳ قرآن

○

خرچ کرنے کی فضیلت :

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِيْ مِثْلُ اُحُدٍ ذَهَبًا لَسَرَّنِيْ	حضرت ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں، فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو مجھ کو یہ امر پسند

marfat.com

اَنْ لَّا یَمُرَّ عَلَیَّ ثَلٰثُ لَیَالٍ وَعِنْدِیْ مِنْهُ شَیْءٌ اِلَّا شَیْءٌ اُرْصِدُهٗ لِدَیْنٍ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ۔

نہ ہو کہ اس پر تین دن گزریں۔ اور اس کے بعد اس میں سے کچھ میرے پاس باقی رہے۔ مگر صرف اتنا کہ میں اس سے قرضہ ادا کر سکوں۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد اوّل ص ۴۳۷ شمار ۱۷۶۵)

○

خرچ کرنے کی فضیلت:

وَعَنْ اَسْمَآءَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْفِقِیْ وَلَا تُحْصِیْ فَیُحْصِیَ اللّٰهُ عَلَیْكِ وَلَا تُوْعِیْ فَیُوْعِیَ اللّٰهُ عَلَیْكِ اَرْضَحِیْ مَا اسْتَطَعْتِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ۔

حضرت اسماء رضؓ کہتی ہیں کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، خرچ کر اور شمار نہ کر (اس لئے کہ اگر تو شمار کر کے دے گا تو) اللہ بھی تیرے لئے شمار کرے گا اور نہ روک تو (فقیر سے) مال کو (جو تیری حاجت سے زیادہ ہو) ورنہ اللہ بھی تجھ سے مال کو روکے گا اور دے جتنا تجھ سے دیا جا سکے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد اوّل ص ۴۳۷ شمار ۱۷۶۷)

marfat.com

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنْفِقْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَیْكَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے آدم کے بیٹے! تو خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اوّل ص۴۳۷ شمار ۱۷۶۸)

خیرات کی فضیلت :

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِّنْ كَسْبٍ طَیِّبٍ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتَقَبَّلُهَا بِیَمِیْنِهٖ ثُمَّ یُرَبِّیْهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا یُرَبِّیْ اَحَدُكُمْ فُلُوَّهٗ حَتّٰی تَكُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ،

حضرت ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جو شخص خیرات کرے برابر کھجور کے پاک و حلال کمائی سے اور اللہ پاک و حلال ہی کو قبول کرتا ہے۔ تو اللہ اس کو قبول کرتا ہے۔ اپنے داہنے ہاتھ سے پھر پالتا اور بڑھاتا ہے اس خیرات کو خیرات کرنے والے کے لئے جس طرح کہ پالتا ہے کوئی

marfat.com

(مشکوٰۃ علیہ)

تمہارا اپنے بچھڑے کو یہاں تک کہ وہ جاتی ہے وہ خیرات (یا اس کا ثواب) مانند پہاڑ کے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد اوّل ص ۴۴۶ شمارہ ۱۷۹۴)

○

صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے:

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اِنَّ الصَّدَقَۃَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَ تَدْفَعُ مِیْتَۃَ السُّوْءِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ۔

حضرت انس رضؓ کہتے ہیں کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بُری موت کو دُور کرتا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اوّل ص ۴۵۰ شمار ۱۸۱۴)

○

صدقہ بلا کو روکتا ہے:

وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضؓ کہتے ہیں، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

marfat.com

بَادِرُوْا بِالصَّدَقَةِ فَاِنَّ الْبَلَآءَ لَا يَتَخَطَّاهَا۔
(رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

جلدی کرو صدقات و خیرات دینے میں (یعنی مرنے سے پہلے پہلے صدقہ و خیرات کرو) اس لئے کہ صدقہ سے بلا نہیں بڑھتی، یعنی صدقہ بلا کو روکتا ہے۔

مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد اوّل ص۴۴۶ شمار ۱۷۹۳

○

سب سے پہلے اپنے عیال پر خرچ کرو:

وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
يَا ابْنَ اٰدَمَ اَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَّكَ وَاَنْ تُمْسِكَهُ شَرٌّ لَّكَ وَلَا تُلَامُ عَلٰى كَفَافٍ وَّابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابی امامہ رضؓ کہتے ہیں کہ، فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ، اے بیٹے آدمؑ کے مال خرچ کرنا جو تیری حاجت سے زیادہ ہو تیرے لئے بہتر ہے اور مال کو روکنا تیرا تیرے لئے بُرا ہے۔ اور نہیں ملامت کیا جائے گا تو بقدرِ ضرورت مال اپنے قبضہ میں رکھنے پر اور خرچ کر تو سب سے پہلے اپنے عیال پر (مسلم)

مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد اوّل ص۴۳۷ شمار ۱۷۶۹

marfat.com

بھوکے کو کھانا کھلانا بہترین صدقہ ہے

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اَنْ تُشْبِعَ كَبِدًا جَائِعًا

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کہ بہترین صدقہ یہ ہے کہ پیٹ بھر دے تو بھوکے جگر کا (خواہ وہ مسلمان ہو یا کافر)

(۔ بیہقی ؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۴۵۹ شمار ۱۸۵۰)

○

سائل کو خالی ہاتھ نہ جانے دو

وَعَنْ اُمِّ بُجَيْدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ

رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ مَعْنَاهُ

حضرت ام بجیدؓ کہتی ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ واپس کرو سائل کو کچھ دے کر اگرچہ وہ جلا ہوا سُم ہی کیوں نہ ہو

مالکؒ / نسائیؒ / ترمذیؒ ابوداؤدؒ

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۵۸ شمار ۱۸۴۶

○

marfat.com

مال کو زیادہ جمع نہ کرو

وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ اَنْتَهَیْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِیْ ظِلِّ الْکَعْبَةِ فَلَمَّا رَاٰنِیْ قَالَ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ فَقُلْتُ فِدَاکَ اَبِیْ وَاُمِّیْ مَنْ هُمْ قَالَ هُمُ الْاَکْثَرُوْنَ اَمْوَالًا اِلَّا مَنْ قَالَ هٰکَذَا اَوْ هٰکَذَا اَوْ هٰکَذَا مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ یَمِیْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ ۔ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے۔ مجھ کو دیکھ کر فرمایا۔ قسم ہے پروردگار کعبہ کی۔ وہ بڑے ٹوٹے میں ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ وہ کون لوگ ہیں۔ فرمایا مال کو زیادہ جمع کرنے والے۔ مگر (وہ لوگ مستثنیٰ ہیں) جنہوں نے اِدھر اُدھر اور اس طرف یعنی اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں خرچ کیا۔ اور ایسے لوگ کم ہیں۔

(بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۴۳۸ شمارہ ۱۷۷۴)

marfat.com

بخیل کے مال کیلئے بددعا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ یَّوْمٍ یُصْبِحُ الْعِبَادُ فِیْهِ اِلَّا مَلَکَانِ یَنْزِلَانِ فَیَقُوْلُ اَحَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَّیَقُوْلُ الْاٰخَرُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِکًا تَلَفًا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی ایسا دن کہ جس میں صبح کے وقت دو فرشتے نہ اترتے ہوں جس میں سے ایک تو یہ کہتا رہتا ہے کہ اے اللہ خرچ کرنے والے کو اس کا بدل دے یعنی وہ شخص صرف خیر میں یا مناسب حق پر خرچ کرتا ہے۔ اس کو اس سے زیادہ دے اور دوسرا یہ کہتا رہتا ہے اے اللہ بخیل (کے مال) کو تلف کر دے (بخاری و مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۴۳۴ شمارہ ۱۷۶۲)

جاہل سخی عابد بخیل سے بہتر ہے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِّنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سخی قریب ہے اللہ کی رحمت سے

marfat.com

اللهِ قَرِيْبٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيْبٌ
مِنَ النَّاسِ بَعِيْدٌ مِنَ النَّارِ
وَالْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِنَ اللهِ
بَعِيْدٌ مِنَ الْجَنَّةِ بَعِيْدٌ مِنَ
النَّاسِ قَرِيْبٌ مِنَ النَّارِ
وَالْجَاهِلُ سَخِيٌّ اَحَبُّ
اِلَى اللهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيْلٍ
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

قریب ہے جنت سے، اور قریب ہے
لوگوں سے (یعنی اس کو سب پسند کرتے
ہیں) اور دور ہے دوزخ سے اور
بخیل دور ہے اللہ کی رحمت سے
دور ہے جنت سے، دور ہے لوگوں
سے اور قریب ہے آگ سے اور
جاہل سخی اللہ کے نزدیک بہتر ہے
بخیل عابد سے (ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۴۳۹ شمار ۱۷۷۵)

marfat.com

اَلتَّوْبَۃُ وَالْاِسْتِغْفَارُ

توبہ کرنے کا حکم

وَ تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعًا اَیُّہَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

اور تم سب اللہ کی طرف رجوع کرو اے ایمان والو۔ تاکہ تم فلاح پاؤ۔

(النّور : ۳۱)

○

توبہ کے ساتھ عمل صالح بھی شرط ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا ط (التحریم : ۸)

اے ایمان والو! تم اللہ کے آگے سچی (خالص) توبہ کرو

○

اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرماتے ہیں

وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ

اور جن لوگوں نے برے کام کئے۔

marfat.com

ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے، تو بے شک تیرا پروردگار اس کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔

(الاعراف : ۱۵۳)

○

توبہ صرف بھول چوک کے گناہ کی ہوتی ہے

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

اللہ تعالےٰ کے ذمے ان لوگوں کی توبہ قبول کرنا ہے۔ جو نادانی سے گناہ کرتے ہیں۔ پھر جلدی ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ تو یہی لوگ ہیں جنکی توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

(النسآء : ۱۷)

○

موت کے وقت کی توبہ قبول نہیں

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ

اور ان کے لئے توبہ نہیں ہے جو برائیاں

marfat.com

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى
اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ
قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ
وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ
كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○

(النّسآء : ۱۸)

کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ جب ان
میں سے کسی کی موت آجائے تو کہنے
لگے۔ کہ اب میں نے توبہ کی۔ اور (توبہ)
ان کے لئے ہے۔ جو کفر ہی کی حالت
میں مرجائیں۔ یہی تو ہیں جن کیلئے ہم نے
دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

○

استغفار کا حکم

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(المؤمنون : ۱۱۸)

اور کہہ اے میرے پروردگار! معاف فرما اور
رحم کر تو ہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر
رحم کرنے والا ہے۔

○

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

(المزمّل : ۲۰)

اور بخشش مانگو اللہ سے بے شک اللہ
غفور رحیم ہے۔

○

marfat.com

استغفار مقبول ہے

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

اور جو برا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے معافی مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔

(النسآء : ۱۱۰)

○

معافی طلب کرنے میں جلدی کرو

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ لا

اور اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف دوڑو اور جنت کی طرف، جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے برابر ہے۔

(اٰلِ عمران : ۱۳۳)

○

استغفار کرنیوالوں کو عذاب سے امن

وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ○

اور اللہ ان کو عذاب دینے والا نہیں ہے جبکہ وہ معافی مانگتے ہیں۔

marfat.com

(الانفال : ۳۳)

○

توبہ کرنیوالوں سے اللہ محبت کرتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ○

بے شک اللہ محبت رکھتا ہے توبہ کرنے والوں سے اور محبت رکھتا ہے پاک رہنے والوں سے

(البقرہ : ۲۲۲)

توبہ کا بیان

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ یَبْسُطُ یَدَہٗ بِاللَّیْلِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءُ النَّھَارِ وَیَبْسُطُ یَدَہٗ بِالنَّھَارِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءُ اللَّیْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِھَا رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو موسیٰؓ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ دراز کرتا ہے ہاتھ اپنا رات کو تاکہ توبہ کرے گناہ کرنے والا دن کا اور پھیلاتا ہے ہاتھ اپنا دن کو تاکہ توبہ کرے گناہ کرنیوالا رات کا (اور وہ اس توبہ کو قبول کرے اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا) جب تک کہ نکلے آفتاب مغرب کی جانب سے یعنی قیامت تک (مسلم)

marfat.com

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۵۳ شمارہ ۲۲۲۱)

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اعْتَرَفَ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کہ بندہ جب اقرار کرتا ہے اپنے گناہ کا۔ اور پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔

(بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۵۳ شمارہ ۲۲۲۲)

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جو شخص توبہ کرے آفتاب کے مغرب سے نکلنے سے پہلے (یعنی قیامت سے پہلے) اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۵۳ شمارہ ۲۲۲۳)

marfat.com

استغفار کی فضیلت

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا وَّ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَ رَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَ ابْنُ مَاجَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جو شخص استغفار کو اپنے اوپر لازم قرار دے لے۔ تو اللہ تعالےٰ ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ اس کے لئے نکال دیتا ہے اور ہر غم و رنج سے اس کو نجات دیتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق بہم پہنچاتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

(احمدؒ / ابوداؤدؒ / ابن ماجہؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۵۵ شمار ۲۲۳۰)

توبہ کی فضیلت

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِيْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر انسان خطا کار ہے (یعنی

marfat.com

وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ

ہر شخص گناہ کرتا ہے) اور بہترین گنہگار یا خطاکار وہ ہیں۔ جو توبہ کرتے ہیں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

ترمذیؒ / ابن ماجہؒ / دارمیؒ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۵۶ شمار ۲۲۳۲)

استغفار کا بیان

وَعَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِيْ وَاِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت اغرؓ مزنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ پردہ ڈالا جاتا ہے میرے دل پر اور میں استغفار کرتا ہوں دن میں سو بار

(مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۵۰ شمار ۲۲۱۶)

وَعَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ

حضرت اغرؓ مزنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ لوگو! توبہ کرو اللہ سے

marfat.com

تُوْبُوْآ اِلَی اللّٰہِ فَاِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْہِ فِی الْیَوْمِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

میں توبہ کرتا ہوں خدا کی طرف دن میں سو مرتبہ (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۱۵ شمارہ ۲۲۱)

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ قَالَ وَعِزَّتِکَ یَا رَبِّ لَا اَبْرَحُ اُغْوِیْ عِبَادَکَ مَادَامَتْ اَرْوَاحُھُمْ فِیْ اَجْسَادِھِمْ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ وَارْتِفَاعِ مَکَانِیْ لَا اَزَالُ اَغْفِرُ لَھُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِیْ رَوَاہُ اَحْمَدُ

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، شیطان نے اپنے پروردگار سے عرض کیا۔ قسم ہے تیری ذات کی اے پروردگار! میں ہمیشہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا۔ جب تک ان کی روحیں ان کے جسموں میں ہیں۔ پروردگار بزرگ و برتر نے فرمایا۔ اور قسم ہے مجھ کو اپنی عزت اور اپنے جلال کی اور اپنے بلند مرتبہ کی جب تک میرے بندے مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں ہمیشہ انکو بخشتا رہوں گا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵۵۶ شمارہ ۲۳۳۵)

marfat.com

عَدل

انصاف کرنے کا حکم

وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَکُمْ ؕ — اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کردوں

(شوریٰ : ۱۵)

اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۝ — بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

(المائدہ : ۴۲)

فیصلہ انصاف سے کرو

وَ اِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ — اور جب لوگوں کا فیصلہ کرو تو عدل و انصاف سے فیصلہ کرو۔

marfat.com

(النسآء : ۵۸)

یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو

وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْیَتٰمٰی بِالْقِسْطِ ط

اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو

(النسآء : ۱۲۷)

ماپ تول میں پورا انصاف کرو

وَاَوْفُوا الْکَیْلَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُکَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ کَانَ ذَا قُرْبٰی ج

اور انصاف کے ساتھ ماپ کر اور پورا تول کر دو۔ ہم کسی جان کو اسکی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ رشتہ دار ہی ہو۔

(الانعام : ۱۵۲)

وَیٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِکْیَالَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ

اور اے میری قوم ماپ اور ترازو انصاف کے ساتھ پوری رکھو :

(ھود : ۸۵)

marfat.com

انصاف واحسان کا حکم

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی

(نحل : ۹۰)

بے شک اللہ انصاف اور احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔

عادل حاکم کی فضیلت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُقْسِطِیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَنْ یَمِیْنِ الرَّحْمٰنِ وَکِلْتَا یَدَیْهِ یَمِیْنٌ اَلَّذِیْنَ یَعْدِلُوْنَ فِیْ حُکْمِهِمْ وَاَهْلِیْهِمْ وَمَا وُلُّوْا

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے — عادل و منصف حاکم اللہ کے ہاں نور کے منبروں پر اور اللہ کے داہنے ہاتھ پر ہوں گے اور اللہ کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں ہاں وہ عادل حاکم جو اپنے احکام میں اپنے اہل میں اور اپنی ولایت وحکومت میں عدل کرتے ہیں۔

marfat.com

رَوَاهُ مُسْلِمٌ (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۲۷ شمارہ ۳۵۱۹)

خائن حاکم پر جنت حرام ہے

وَعَنْ مَعْقِلِ ابْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ وَالٍ يَلِيْ رَعِيَّةً مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَيَمُوْتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَّهُمْ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جو حاکم مسلمانوں کی سرداری کو اپنے ہاتھ میں لے اور اس حالت میں مرے کہ خائن و ظالم ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کر دے گا۔ (یعنی وہ جنت میں نہ جائے گا) (بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۲۶ شمارہ ۳۵۱۵)

عادل و ظالم حاکم کا مرتبہ قیامت میں

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَی اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَاَقْرَبَہُمْ مِنْہُ مَجْلِسًا اِمَامٌ عَادِلٌ وَاِنَّ اَبْغَضَ النَّاسِ اِلَی اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَاَشَدَّھُمْ عَذَابًا وَفِیْ رِوَایَۃٍ وَ اَبْعَدَھُمْ مِنْہُ مَجْلِسًا اِمَامٌ جَائِرٌ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَ قَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ

نے فرمایا ہے، قیامت کے دن اللہ کے نزدیک تمام لوگوں میں محبوب تر اور مرتبہ میں سب سے قریب امام عادل ہوگا۔ اور اللہ کے نزدیک قیامت کے دن تمام لوگوں میں بدترین اور مرتبہ میں پست و ذلیل ظالم حاکم ہوگا۔ (ترمذی)

(یہ حدیث حسن غریب ہے)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۳۰ شمارہ ۳۵۳۳)

حاکم عادل کی اللہ مدد کرتا ہے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الْقَاضِیْ مَالَمْ یَجُرْ فَاِذَا جَارَ تَخَلّٰی

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قاضی (حاکم) کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی توفیق و تائید ہوتی ہے۔ جب تک وہ

عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطَانُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَتِهِ فَاِذَا جَارَ وَكَلَهُ اِلٰى نَفْسِهٖ

ظلم نہیں کرتا۔ لیکن جب وہ ظلم کرنے لگتا ہے تو اللہ تعالےٰ کی تائید توفیق الگ ہو جاتی ہے اور شیطان اس کے ساتھ ہو جاتا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۳۸ شمار ۳۵۶۹)

حاکم کا انجام کیا ہوگا

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ قَضَاءَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى يَنَالَهٗ ثُمَّ غَلَبَ عَدْلُهٗ جَوْرَهٗ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ غَلَبَ جَوْرُهٗ عَدْلَهٗ فَلَهُ النَّارُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے مسلمانوں کی حکومت و امارت طلب کی اور وہ اس کو مل گئی۔ اور پھر اس کا انصاف اس کے ظلم پر غالب رہا۔ تو اس کو جنت ملے گی۔ اور جس کا ظلم اس کے انصاف پر غالب رہا۔ اس کیلئے دوزخ ہے۔ (ابوداؤد)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۳۷ شمار ۳۵۶۴)

marfat.com

حاکم کا حشر

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ اِلَّا جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَلَكٌ اٰخِذٌ بِقَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَآءِ فَاِنْ قَالَ اَلْقِهٖ اَلْقَاهُ فِيْ مَهْوَاةٍ اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ہر وہ حاکم جو لوگوں پر حکومت کرتا ہے۔ قیامت کے دن اس حال میں لایا جائے گا۔ کہ ایک فرشتہ اس کی گدی پکڑے گا۔ پھر فرشتہ آسمان کی طرف دیکھے گا۔ (یعنی اللہ سے حکم طلب کرے گا۔) اگر اللہ تعالےٰ حکم دے گا۔ کہ اسکو ڈال دے تو وہ اس کو دوزخ کے گڑھے میں ڈال دے گا۔ جس کا پھیلاؤ چالیس برس کی راہ کا ہوگا (احمدؒ، ابن ماجہؒ بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۳۸ شمارہ ۳۵۶۷)

marfat.com

شہادت (گواہی)

سچی گواہی دینے کا حکم

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ط

اور اللہ کے لئے درست گواہی دو

(الطلاق : ۲)

○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○

(النسآء : ۱۳۵)

اے ایمان والو! اللہ کیلئے گواہ بنکر انصاف کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اگرچہ (وہ گواہی) خود تمہارے اپنے ہی خلاف ہو۔ یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے اگر کوئی مالدار یا محتاج ہے، تو ان دونوں سے اللہ زیادہ حقدار ہے۔ سو تم انصاف کے مقابلے میں خواہش کی پیروی نہ کرو۔ اور اگر تم دبی زبان سے گواہی دو گے، یا رد گردانی کرو گے۔ تو اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے

marfat.com

سچّی گواہی دینے والوں کی مدح

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهَادٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ○

اور وہ لوگ (مومن ہیں) جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں

(المعارج : ۳۳)

○

گواہی چھپانے والا گنہگار ہے

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ

اور (سچی) گواہی نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپائے گا، تو بے شک اس کا دل گنہگار ہے

(البقرۃ : ۲۸۳)

○

گواہی چھپانے والا ظالم ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے اس گواہی کو چھپایا جو اللہ کی طرف سے اس پر واجب تھی۔

(البقرۃ : ۱۴۰)

marfat.com

سچے گواہ کون ہیں

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِيْ يَاْتِيْ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّسْاَلَهَا " رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت زید بن خالدؓ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "میں تم کو بہترین گواہوں کا پتہ بتلا دوں بہترین گواہ وہ ہے جو دریافت کرنے سے پہلے گواہی دیں اور حق بات کہیں۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۴۴ شمار ۳۵۹۱)

جھوٹی قسم کھانے پر وعید

وَعَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّوْرِ بِالْاِشْرَاكِ بِاللّٰهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَرَاَ فَاجْتَنِبُوا

حضرت خریم بن فاتکؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھی۔ نماز سے فارغ ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور تین مرتبہ یہ الفاظ فرمائے۔ "جھوٹی گواہی شرک باللہ کے برابر کی گئی"۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ فاجتنبوا

الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ عَنْ اَيْمَنَ ابْنِ خُرَيْمٍ اِلَّا اَنَّ ابْنَ مَاجَةَ لَمْ يَذْكُرِ الْقِرَاءَةَ

الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور حنفاء الله غير مشركين به" یعنی بتوں کی پرستش کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹ بولنے سے بچو اور باطل سے حق کی جانب رجوع کرو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو (ابوداؤدؒ / ابن ماجہؒ / احمدؒ / ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۴۷ شمار ۳۶۰۴)

قسم کھا کر کسی کا مال نہ دباؤ

وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا يَا رَسُوْلَ

حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارے، اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو واجب کر دیا اور جنت اس پر حرام کر دی۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگرچہ وہ کوئی معمولی چیز ہی ہو۔ فرمایا اگرچہ

marfat.com

اللّٰہِ قَالَ وَاِنْ کَانَ قَضِیْبًا مِنْ اَرَاکٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

پیلو کے درخت کی ایک لکڑی ہی کیوں نہ ہو (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۴۲ شمار ۳۵۸۵)

جھوٹا دعوےٰ نہ کرو

وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ " مَنِ ادَّعٰی مَا لَیْسَ لَہٗ فَلَیْسَ مِنَّا وَلْیَتَبَوَّءْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ " رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے۔ "جو شخص کسی ایسی چیز کا دعویٰ کرے جو اس کی نہیں ہے پس وہ ہم میں سے نہیں ہے اور اسکو چاہیئے کہ وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں ڈھونڈ لے (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۴۴ شمار ۳۵۹۰)

marfat.com

خاموشی

خاموشی نجات ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عُمَرَ وَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

"مَنْ صَمَتَ نَجَا"

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَالْبَیْہَقِیُّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ــــ

"جو شخص خاموش رہا۔ اس نے نجات پائی (یعنی خاموشی نجات کا ذریعہ ہے۔) (احمدؒ / ترمذیؒ / دارمیؒ / بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۷۸ شمار ۴۶۲۳)

خاموشی کی خوبی

وَعَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حَصِیْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

marfat.com

قَالَ " مَقَامُ الرَّجُلِ بِالصَّمْتِ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّيْنَ سَنَةً "
رَوَاهُ بَيْهَقِيُّ

نے فرمایا ہے " مرد کا خاموش رہنا (اور خاموشی پہ ثابت قدم رہنا) ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے!
(بیہقی)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۸۳ شمار ۴۶۴۹)

خاموش رہنا اسلام کی نشانی ہے

عَنْ اَبِیْ سَلْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَحْسَنِ الْاِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَالَا يَعْنِيْهِ

حضرت ابی سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لاحاصل باتوں کا نہ کرنا آدمی کے اصل اسلام کی نشانی ہے"

(ترمذی شریف مع اردو جلد دوم صفحہ ۱۹۱ شمار ۱۴)

marfat.com

صلہ رحمی

صلہ رحمی کی اہمیت

اَلَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ ۝ وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَیَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝

جو اللہ کا عہد پورا کرتے اور عہد شکنی نہیں کرتے ہیں۔ اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا ہے وہ جوڑتے ہیں۔ اور اپنے رب سے ڈرتے اور برے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

(الرّعد: ۲۰، ۲۱)

○

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط

اور اس اللہ سے ڈرو جس کے نام سے تم سوال کرتے ہو۔ اور ڈرو قرابت سے

(النّسآء: ۱)

○

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ

اور اللہ کی کتاب میں رشتے دار آپس میں ایک دوسرے کے

marfat.com

اللہ ط زیادہ حقدار ہیں

(الانفال : ۷۵)

○

قرابت داروں کی محبت ضروری ہے

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ط

تو کہہ۔ میں تم سے اس (قرآن) پر سوائے رشتے کی محبت کے اور کچھ مزدوری نہیں مانگتا ہوں

(الشوریٰ : ۲۳)

○

سلوک

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " تَعَلَّمُوْا مِنْ اَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُوْنَ بِهٖ اَرْحَامَكُمْ فَاِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِي الْاَهْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ "اپنے نسبوں میں سے تم اس قدر سیکھو۔ کہ اس سے تم اپنے ناطہ داروں سے سلوک کرو۔ اس لئے کہ ناطے داروں سے سلوک کرنا اقارب میں

marfat.com

مَسْرَاةٌ فِی الْمَالِ مُنْسَأَةٌ فِی الْاَثَرِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

محبت کا باعث، مال میں زیادتی و برکت کا سبب اور درازیٔ عمر کا باعث ہوتا ہے۔ (ترمذیؒ) یہ حدیث غریب ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۹۸ شمارہ ۴۷۱۵)

صلہ رحمی کا حکم

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَا اللّٰہُ وَاَنَا الرَّحْمٰنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَھَا مِنْ اِسْمِیْ فَمَنْ وَصَلَ وَصَلْتُہٗ وَمَنْ قَطَعَ بَتَتُّہٗ " رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے۔ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے۔ میں اللہ ہوں۔ میں رحمٰن ہوں۔ میں نے رحم (یعنی رشتہ ناطے کو) پیدا کیا ہے۔ اور رحم کو اپنے نام رحمٰن سے نکالا ہے پس جو شخص کہ رشتہ ناطے کو ملائیگا یعنی قائم و برقرار رکھے گا۔ میں اس کو اپنی رحمت میں ملاؤں گا۔ اور جو رشتہ

marfat.com

ناطے کو توڑے گا۔ میں اس کو اپنی
رحمت سے علیحدہ کردوں گا۔ (ابوداؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۹۸ شمار ۴۷۱۱)

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰیؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تَنْزِلُ الرَّحْمَةُ عَلٰی قَوْمٍ فِیْهِمْ قَاطِعُ رَحِمٍ

رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے۔ اس قوم پر اللہ کی رحمت نازل نہیں ہوتی جس میں قاطع رحم یعنی رشتے ناطے کو توڑنے والا موجود ہو۔

(بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۹۸ شمار ۴۷۱۲)

marfat.com

تقویٰ

اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عزت اسی کی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط

بے شک تم میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ بزرگ وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہو

(الحجرات : ۱۳)

○

اپنے آپ کو پاک نہ کہو

فَلَا تُزَکُّوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی ○

پس تم اپنے آپ کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

(النجم : ۳۲)

○

اللہ سے ڈرنے کا حکم

وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ

marfat.com

اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○ — متقیوں کے ساتھ ہے۔

(البقرۃ : ۱۹۴)

○

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ — اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے اور مسلمان ہو کر مرو

(العمران : ۱۰۲)

○

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ — اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

(المآئدہ : ۳۵)

○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ○ — اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو رہو۔

marfat.com

(التوبہ : ۱۱۹)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

(الحجرات : ۱۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور چاہیئے کہ ہر ایک جان اس شئے پر نظر رکھے۔ جو اس نے کل کے لئے آگے بھیجی ہے (یعنی اعمال) اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ ان کاموں سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

(الحشر : ۱۸)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ

پس جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (حکم) سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔

تغابن : ۱۶

○

اللہ متقیوں کا دوست ہے

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○

بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو احسان کرنے والے ہیں۔

(النحل : ۱۲۸)

○

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○

بے شک اللہ متقیوں سے محبت رکھتا ہے

(التوبة : ۷)

○

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ○

اور اللہ متقیوں کا دوست ہے۔

(الجاثیہ : ۱۹)

○

قیامت کو متقی اللہ کے مہمان ہوں گے

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ○

اس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف (بطور) مہمان جمع کریں گے۔

(مریم : ۸۵)

marfat.com

اللہ سے ڈرنے والوں کا نیک انجام

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ط

اور آخرت کا گھر ان کیلئے بہتر ہے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔

(الاعراف : ۱۶۹)

○

متقیوں کیلئے گناہوں کا کفارہ اور مغفرت و اجر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو تو وہ تمہارے لئے (فتح کے ذریعے حق و باطل میں) امتیاز پیدا کر دیگا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دیگا اور تمہیں بخش دیگا۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(الانفال : ۲۹)

○

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ○

اور جو اللہ سے ڈرے گا۔ اللہ اس کے گناہ اس سے دور کر دیگا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

(الطلاق : ۵)

marfat.com

اللہ سے ڈرنیوالوں کو بے گمان روزی ملتی ہے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ

اور جو اللہ سے ڈریگا اللہ اس کیلئے راہ نکال دیگا۔ اور اس کو ایسی جگہ سے روزی دیگا جہاں سے اسکو گمان بھی نہیں ہوگا

(الطلاق : ۲-۳)

○

ڈرنے والوں کے کام میں اللہ آسانی فرمائیگا

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝

اور جو اللہ سے ڈریگا اللہ اس کے کام میں آسانی پیدا کر دے گا

(الطلاق : ۴)

○

اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے انعامات

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝

بے شک متقی باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ؛

(الطور : ۱۷)

○

marfat.com

إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○

بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہونگے۔

(الذّٰریٰت : ۱۵)

○

ڈر صرف اللہ ہی کا چاہیئے

وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰهُ ط

اور تو لوگوں سے ڈرتا ہے حالانکہ تجھے اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔

(الاحزاب : ۳۷)

○

اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

کیا تم ان (کفار) سے ڈرتے ہو۔ پس اگر تم ایماندار ہو۔ تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو

(التوبۃ : ۱۳)

○

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۚ

پس تم ان (کفار) سے نہ ڈرو اور مجھ (اللہ) سے ڈرو

(البقرۃ : ۱۵۰)

marfat.com

اخلاقی جرأت

لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہئے

وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰهُ ؕ

اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا اور اللہ بہت لائق ہے اس کا کہ ڈرے تو اس سے

(الاحزاب : ۳۷)

○

اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

کیا تم ڈرتے ہو ان سے پس بہت حقدار ہے اللہ کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

(التوبة : ۱۳)

○

يُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ

جہاد کرینگے اللہ کی راہ میں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرینگے۔

(المائدہ : ۵۴)

○

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ق

پس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ (اللہ) سے

(البقرة : ۱۵۰)

○

marfat.com

شرافت

شرافت کا معیار

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ

اور جس کو اللہ ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں

(الحج : ۱۸)

○

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ

بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ بزرگ وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو

(الحجرات : ۱۳)

○

خودستائی نہ کرو

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ○

پس تم اپنے آپ کو مقدس مت سمجھا کرو پرہیزگار کو وہی خوب جانتا ہے۔

(النجم : ۳۲)

marfat.com

بزرگی کا معیار

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَہٗ اِنَّکَ لَسْتَ بِخَیْرٍ مِنْ اَحْمَرَ وَلَا اَسْوَدَ اِلَّا اَنْ تَفْضِلَہٗ بِتَقْوٰی رَوَاہُ اَحْمَدُ

حضرت ابی ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو سیاہ اور سرخ رنگ کے سبب بہتر نہیں ہے۔ بلکہ ان میں سے ہر ایک کے ساتھ تقویٰ ہونا ضروری ہے (احمدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۶۲ شمار ۴۹۶)

○

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اٰمین

امروز سعید پنجشنبہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۹۰ ہجری القدس

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

یا حیّ یا قیوم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ

کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

دار الاحسان

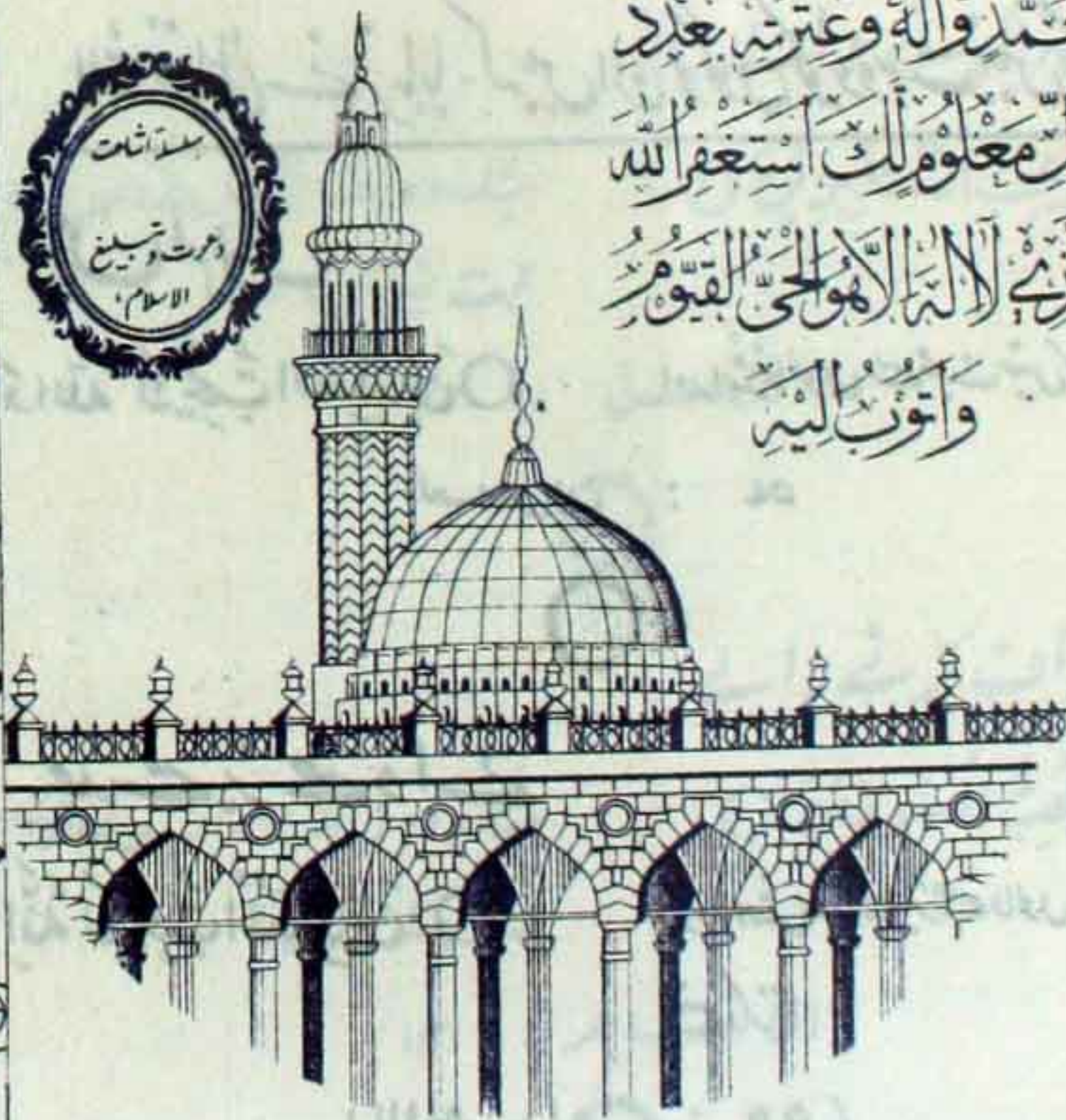

تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ

جلد دوم

از: محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف المقبول لمصطفین ○ دار الاحسان فیصل آباد پاکستان

marfat.com

اللہ کے ناپسندیدہ لوگ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ میں ان لوگوں کو دوست نہیں رکھتا

ظالم لوگ

وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ○ اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا

العمران : ۵۷

○

حد سے بڑھنے والے

اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ وہ (اللہ) حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا

(الاعراف : ۵۵)

○

فساد پھیلانے والے

وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ○ اور اللہ تعالیٰ فساد پھیلانے والوں سے

marfat.com

محبت نہیں کرتا

(المائدہ : ۶۴)

○

تکبّر کرنے والے

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ ○ بیشک وہ (اللہ) تکبّر کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

(النّحل : ۲۳)

○

اسراف کرنے والے

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ○ بیشک وہ (اللہ) اسراف کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا

(الانعام : ۱۴۱)

○

نافرمانی کرنے والے

وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ○ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

marfat.com

(العمران : ۸۶)

○

اللہ مفسدوں کی اصلاح نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ○

بیشک اللہ فساد پھیلانے والوں کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا۔

(یونس : ۸۱)

○

اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا

وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ○

اور اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا

(التوبہ : ۳۷)

○

اللہ دغاباز سے محبت نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ○

بیشک اللہ تعالیٰ کسی دغاباز ناشکرے سے محبت نہیں کرتا

(الحج : ۳۸)

marfat.com

اللہ جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِیْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ○

بے شک اللہ جھوٹے اور ناشکرے کو ہدایت نہیں دیتا

(الزمر : ۳)

○

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ○

بیشک اللہ اسراف کرنیوالے اور جھوٹے کو ہدایت نہیں دیتا

(المؤمن : ۲۸)

○

مشرک گمراہ ہیں

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ○

اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑ گیا۔

(النسآء : ۱۱۶)

○

اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○

اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔

(التوبہ : ۲۴)

marfat.com

شرک

شرک کی ممانعت

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

پس تم اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم جانتے ہو

(البقرۃ : ۲۲)

○

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ○

پس جو شخص اپنے پروردگار کی ملاقات کا امیدوار ہے۔ اسے چاہیئے کہ نیک کام کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے

(الکہف : ۱۱۰)

○

شرک بڑا ظلم ہے

وَ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ○

مت شریک کر ساتھ اللہ کے بیشک شرک البتہ ظلم بڑا ہے

marfat.com

(لقمٰن : ۱۳)

شرک ظلم ہے

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذٰلِكَ عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ ذٰلِكَ اَلَمْ تَسْمَعُوْا قَوْلَ لُقْمَانَ لِابْنِهٖ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَيْسَ هُوَ كَمَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ ... الخ یعنی وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان میں انہوں نے ظلم کو شامل نہ کیا۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لئے امن ہے اور وہ سیدھی راہ پانے والے ہیں۔ تو صحابہ کرامؓ پر یہ بات گراں ہوئی۔ اور انہوں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں کون ایسا شخص ہے، جس نے اپنے آپ پر ظلم نہیں کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ظلم سے یہ مراد نہیں ہے۔ بلکہ شرک مراد ہے۔ کیا تم نے لقمان کی وہ نصیحت نہیں سنی۔ جو

تَظُنُّوْنَ اِنَّمَا هُوَ كَمَا
قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اس نے اپنے بیٹے کر کی تھی۔ یعنی یہ
کہ اے میرے بیٹے! خدا کے ساتھ کسی
کو شریک نہ کر (بخاری و مسلم) اسلئے
کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ایک
روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ بات نہیں جس
کا تم نے گمان کیا ہے۔ بلکہ ظلم سے
مراد وہ ہے جو لقمان نے اپنے بیٹے
سے کہے تھے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۴۲ شمار ۴۹۰۲)

○

بڑے گناہ کی تشریح

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلْكَبَائِرُ الْاِشْرَاكُ
بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ
وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِيْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ فرمایا جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
"بڑے گناہ یہ ہیں (۱) کسی کو اللہ کا
شریک ٹھہرانا (۲) والدین کی نافرمانی
(۳) کسی کو (بلا وجہ شرعی) مار ڈالنا

marfat.com

الْغُمُوْسُ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَفِیْ رِوَایَۃِ اَنَسٍ وَ شَھَادَۃُ الزُّوْرِ بَدَلَ الْیَمِیْنِ الْغَمُوْسِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

۴۔ اور جھوٹی قسمیں کھانا۔ (بخاریؒ اور انسؓ کی روایت میں جھوٹی قسم کی بجائے جھوٹی گواہی دینا پایا جاتا ہے بخاریؒ و مسلمؒ

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۸ شمارہ ۴۵)

کبیرہ گناہوں کا بیان

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَارَسُوْلَ اللّٰہَ اَیُّ الذَّنْبِ اَکْبَرُ عِنْدَ اللّٰہِ قَالَ اَنْ تَدْعُوَ لِلّٰہِ نِدًّا وَّھُوَ خَلَقَکَ قَالَ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَکَ خَشْیَۃً اَنْ یَّطْعَمَ مَعَکَ وَ قَالَ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ اَنْ تَزْنِیَ حَلِیْلَۃَ جَارِکَ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ کہ ایک شخص نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا گناہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ) جس خدا نے تجھ کو پیدا کیا تو کسی کو اس کا شریک ٹھہرائے۔ پھر (اس شخص نے) پوچھا۔ اس کے بعد کونسا بڑا گناہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس خیال

marfat.com

تَصْدِيقُهَا وَالَّذِيْنَ لَا
يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا
يَزْنُوْنَ الْاٰيَةَ
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

سے ارڑا ہے کہ وہ تیرے ساتھ کھائیگی
(یعنی تجھ کو اسے کھلانا پڑے گا) پھر اس
نے پوچھا۔ اور اس کے بعد؟ آپ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ تو اپنے ہمسایہ
کی بیوی سے زنا کرے۔ (اس کے بعد
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اور اللہ
تعالیٰ نے (اس مسئلہ کے متعلق یہ) ارشاد
فرمایا ہے۔ کہ جو لوگ خدا کے سوا کسی
دوسرے کو معبود قرار نہیں دیتے، اور
اس جاندار کو جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا
ہے قتل نہیں کرتے۔ مگر کسی حق کی بنا پر
(مثلاً قصاص یا کسی شرعی حد کی بنا پر)
اور زنا نہیں کرتے (آخر آیت تک)

(بخاری و مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۷، شمارہ ۴۴)

marfat.com

رزقِ حرام

ناجائز طریق سے مال نہ کھاؤ

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ○ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ○

اے ایمان والو! اپنے درمیان اپنے (بھائیوں) کے مال ناحق نہ کھاؤ۔ مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے تجارت (کا سودا) ہو۔ اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔ اور جو کوئی ظلم اور زیادتی سے یہ کام کرے گا۔ ہم اس کو عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

(النسآء : ۲۹، ۳۰)

○

marfat.com

مال حرام کھانے پر وعید

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ اَوْلٰى بِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ

حضرت جابرؓ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ گوشت جس نے حرام سے پرورش پائی ہے، جنت میں داخل نہ ہوگا۔ اور جس گوشت نے حرام (مال) سے نشوونما حاصل کی ہے، وہ دوزخ ہی کے لائق ہے

(احمدؒ / دارمیؒ / بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۶ شمار ۲۶۵۲)

حرام چیزوں کی تفصیل

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا

تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور سؤر کا گوشت اور وہ ذبیحہ جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا۔ اور جو گلا گھٹ کر اور چوٹ سے اور گر کر اور سینگ لگنے سے مرا ہو، اور جس کو درندے نے پھاڑ کھایا ہو۔ مگر

marfat.com

مَا ذَكَّيْتُمْ ۞ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ

جو تم نے جیتا ذبح کر لیا ہو، اور وہ حرام ہے، جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو، اور یہ حرام ہے، کہ تم پانسے ڈالو یہ سب بدکاری ہے

(المآئدہ : ۳)

○

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ

اور اس ذبیحہ میں سے نہ کھاؤ، جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ اور بیشک یہ بدکاری ہے۔

(الانعام : ۱۲۱)

○

حرام مال کا حکم

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَالَ حَرَامٍ فَيَتَصَدَّقُ مِنْهُ فَيُتَقَبَّلُ مِنْهُ وَلَا يُنْفِقُ مِنْهُ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ "جو بندہ مال حرام کمائے اور صدقہ کرے اور وہ (صدقہ) اس سے قبول کر لیا جائے (ایسا نہیں ہوتا) اور اس مال حرام سے وہ شخص

فَيُبَارَكُ لَهٗ فِيْهِ وَلَا يَتْرُكُهٗ خَلْفَ ظَهْرِهٖ إِلَّا كَانَ زَادُهٗ إِلَى النَّارِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ وَلٰكِنْ يَمْحُو السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ إِنَّ الْخَبِيْثَ لَا يَمْحُو الْخَبِيْثَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

جو کچھ اپنی ذات یا اہل و عیال پر خرچ کرے اور اس میں برکت دی جائے۔ (ایسا نہیں ہوتا یعنی مال حرام کا نہ صدقہ قبول ہوتا ہے اور نہ اس میں برکت دی جاتی ہے) اور جو شخص حرام مال کو مرنے کے بعد چھوڑ جائے، اس کے لیے دوزخ کا توشہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ برائی کو برائی سے دور نہیں کرتا۔ (یعنی حرام مال سے گناہوں کو دور نہیں کرتا) بلکہ برائی کو بھلائی سے دور کرتا ہے (یعنی پاک مال سے گناہوں کو دور کرتا ہے) ناپاک مال ناپاکی کو دور نہیں کرتا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵ شمارہ ۲۶۵۱)

ایک پیشین گوئی

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَأْتِيْ عَلَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "لوگوں پر ایک زمانہ آئیگا

النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْهُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ○ صفحہ ۳ شمارہ ۲۶۴۱)

کہ مال میں جو چیز آدمی کو ملے گی۔ وہ اس چیز کی پرواہ نہیں کرے گا کہ یہ حلال ہے یا حرام"۔ (بخاریؒ)

حرام مال کے کپڑے سے نماز قبول نہیں ہوتی

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى ثَوْبًا بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَفِيْهِ دِرْهَمٌ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ صَلٰوةً مَادَامَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقَالَ صُمَّتَا اِنْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُهٗ

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ جو شخص (مثلاً) دس درہم کو ایک کپڑا خریدے، اور ان میں ایک درہم حرام مال میں کا ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس شخص کی نماز قبول نہیں فرمائیگا۔ جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر ہو۔ یہ کہہ کر حضرت ابن عمرؓ نے اپنے دونوں کانوں کے سوراخوں میں انگلیاں ڈال کر کہا۔ یہ دونوں کان بہرے ہو جائیں۔ اگر یہ الفاظ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ سُنے ہوں۔ احمدؒ / بیہقیؒ / — بیہقیؒ نے کہا۔ اس

اَسْنَادُہٗ ضَعِیْفٌ — حدیث کی سند ضعیف ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۹ شمارہ ۲۶۶۸)

○

مال حرام کھانے پر وعید

وَعَنْ اَبِیْ بَکْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ جَسَدٌ غُذِیَ بِالْحَرَامِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جس بدن نے حرام مال سے پرورش حاصل کی ہے، وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (بیہقیؒ)

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۹ شمار ۲۶۶۷

○

خرید و فروخت میں جعلسازی کی ممانعت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا بَایَعْتَ فَقُلْ لَّا خِلَابَۃَ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مول لیا کرو تو کہدیا کرو۔ مجھ کو دھوکا نہ دینا دغابازی نہ کرنا

(مشارق الانوار صفحہ ۲۳۴ شمار ۱۰۵۰)

marfat.com

عہدشکنی

عہدشکنی کا نقصان

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

پس جو بدعہدی کرتا ہے اپنی ہی جان کے نقصان کے لئے کرتا ہے

(الفتح : ۱۰)

○

عہدشکنوں پر اللہ کی لعنت

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

پس ہم نے ان کے عہد توڑنے کی وجہ سے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔

(المائدہ : ۱۳)

○

چند ہدایات

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُمَارِ اَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نہ تو اپنے (مسلمان) بھائی سے جھگڑا کر اور نہ مذاق کر اور نہ ایسا وعدہ کر جسے تو پورا نہ کر سکے (ترمذیؒ) ترمذیؒ نے کہا۔ کہ یہ حدیث غریب ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۹۰ شمار ۴۶۷۳)

عہد شکن کیسے ہیں

اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

وہ لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور قطع کرتے ہیں۔ اس کو جس کو اللہ تعالےٰ نے ملانے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔ وہ سب خسارہ پانے والے ہیں۔

(البقرۃ : ۲۷)

marfat.com

عہد شکن کا حشر

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِکُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اِسْتِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِکُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُرْفَعُ لَہٗ بِقَدْرِ غَدْرِہٖ اَلَا وَلَا غَادِرَ اَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ اَمِیْرِ عَامَّۃٍ

رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالےٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ قیامت کے دن ہر عہد شکن کا جھنڈا اس کے سرینوں کے قریب کھڑا ہوگا۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ ہر عہد شکن کا نشان (جھنڈا) قیامت کے دن اس کی عہد شکنی کے مطابق بلند کیا جائیگا۔ (یعنی جیسی عہد شکنی ہوگی، ویسا ہی نشان (جھنڈا) اونچا یا نیچا ہوگا) خبردار! کوئی عہد شکن عہد شکنی کے اعتبار سے امام عام سے بڑا نہیں۔ (یعنی حاکم عوام کی عہد شکنی سب سے بڑی عہد شکنی ہے)

(مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۳۴ شمارہ ۳۵۵)

marfat.com

کذب (جھوٹ)

جھوٹ

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝

(الحج : ۳۰)

پس بتوں کی ناپاکی سے بچو۔ اور جھوٹی بات سے بچو۔

○

اللہ جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝

(الزمر : ۳)

بیشک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹا بڑا ناشکرا ہو

○

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝

(المؤمن : ۲۸)

بیشک ہدایت نہیں کرتا اسے جو حد سے بڑھنے والا بڑا جھوٹا ہو

marfat.com

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ○

پھر مباہلہ کریں ۔ تو جھوٹوں پہ اللہ کی لعنت ڈالیں۔

(آل عمران : ۶۱)

○

جھوٹوں کی قیامت کے دن خرابی

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ○

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھوٹے خسارے میں ہوں گے

(الجاثیہ : ۲۷)

○

جھوٹوں کو دردناک عذاب

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ○

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے اس لئے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

(البقرۃ : ۱۰)

○

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ

اور وہ اللہ کیلئے ٹھہراتے ہیں وہ جو اپنے لئے ناپسند ہے اور ان کی زبانیں جھوٹ

الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَاجَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ○

کہتی ہیں کہ ان کے لئے بھلائی ہے۔ بیشک ان کیلئے آگ ہے اور وہ حد سے گذرے ہوئے ہیں۔

(النحل : ۶۲)

○

اللہ پر جھوٹ بولنے والوں سے بڑھ کر ظالم کوئی نہیں

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ○

پس اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے۔ جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور حق (یعنی سچی) بات کو جھٹلائے جب اس کے پاس آئے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں۔

(الزمر : ۳۲)

○

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ

اور قیامت کے دن تم دیکھو گے انہیں جنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ کہ ان کے منہ سیاہ ہیں۔

(الزمر : ۶۰)

○

جھوٹ کی برائی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيْلًا مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهٖ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ بندہ جس وقت جھوٹ بولتا ہے تو (حفاظت کرنیوالے) فرشتے اس کی جھوٹ کی بُو سے میل بھر دُور چلے جاتے ہیں (ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۷۹ شمارہ ۴۶۲۹)

جھوٹ نہ بولو

وَعَنْ سُفْيَانَ ابْنِ اُسَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَبُرَتْ خِيَانَةً اَنْ تُحَدِّثَ اَخَاكَ حَدِيْثًا هُوَ لَكَ بِهٖ مُصَدِّقٌ

حضرت سفیان بن اسید حضرمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے۔ کہ "سب سے بڑی خیانت یہ ہے۔ کہ تو اپنے (مسلمان) بھائی سے کوئی بات کہے اور وہ اس

marfat.com

وَ اَنْتَ بِهٖ كَاذِبٌ
رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

بات کو سچ اور درست سمجھے اور حقیقت میں
تو نے اس سے جھوٹی بات کہی ہو

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۸۰ شمار ۴۶۳۰)

○

جھوٹ اور سچ کا بیان

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ
الصِّدْقَ يَهْدِىْ اِلَى
الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِىْ
اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ
الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى
الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ
عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا وَ
اِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّ
الْكَذِبَ يَهْدِىْ اِلَى الْفُجُوْرِ
وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِىْ اِلَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ
"سچ بولنا اختیار کرو۔ اس لئے کہ سچ
بولنا نیکی کا راستہ دکھاتا ہے۔ اور نیکی
جنت میں لے جاتی ہے اور جو شخص
ہمیشہ سچ بولتا اور سچ بولنے کی کوشش
کرتا ہے۔ وہ اللہ کے ہاں "صدیق"
لکھا جاتا ہے۔ اور بچو تم جھوٹ
سے، اس لئے کہ جھوٹ فسق و فجور
کی طرف لے جاتا ہے۔ اور فسق و
فجور دوزخ کی طرف راہنمائی
کرتا ہے۔ اور جو شخص ہمیشہ جھوٹ

marfat.com

النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكِذْبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بولتا اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے، وہ اللہ کے ہاں کذاب (بہت جھوٹ بولنے والا) لکھا جاتا ہے۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْكِذْبَ فُجُوْرٌ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ

اور مسلمؒ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ سچ بولنا نیکی ہے، اور نیکی بہشت میں لے جاتی ہے اور جھوٹ بولنا فسق و فجور ہے۔ اور فسق و فجور دوزخ میں لیجاتا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۷۵ شمار ۴۶۱۱)

جھوٹ نہ بولنے کی فضیلت

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهٗ فِيْ رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص جھوٹ بولنا چھوڑ دے (وہ جھوٹ جو ناحق اور ناروا ہو) اس کے لئے جنت کے کنارے ایک محل بنایا

وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِيْ وَسَطِ الْجَنَّةِ وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِيْ أَعْلَاهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِي الْمَصَابِيْحِ قَالَ غَرِيْبٌ

جاتا ہے۔ اور جو شخص مزاح کو ترک کردے۔ اس حال میں کہ وہ حق پر تھا۔ اس کے لئے جنت کے درمیان محل بنایا جاتا ہے۔ اور جس نے اپنے اخلاق کو اچھا بنایا اس کیلئے جنت کی بلندیوں پر محل بنایا جاتا ہے (ترمذی) یہ حدیث حسن ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۷۷ شمارہ ۴۶۱۸)

جھوٹے کی مذمت

وَعَنْ بَهْزِ ابْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِمَنْ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهٗ وَيْلٌ لَهٗ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ افسوس ہے اس شخص پر جو گفتگو کرے اور جھوٹ بولے اس لئے کہ لوگوں کو ہنسائے۔ افسوس ہے اس پر۔ افسوس ہے اس پر

marfat.com

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ (احمدؒ / ترمذیؒ / ابوداؤدؒ / دارمیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۷۸ شمار ۴۶۲۱)

مسخرہ پن نہ کرو

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَیَقُوْلُ الْکَلِمَاتَ لَا یَقُوْلُهَا اِلَّا لِیُضْحِکَ بِهِ النَّاسَ یَهْوِیْ بِهَا اَبْعَدُ مِمَّا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَاَنَّهٗ لَیَزِلُّ عَنْ لِسَانِهٖ اَشَدَّ مِمَّا یَزِلُّ عَنْ قَدَمِهٖ

رواہ البیہقی فی شعب الایمان

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ انسان ایک بات کہتا ہے اور اسلئے کہتا ہے کہ اس سے لوگوں کو ہنسائے تو وہ اپنی اس بات کے سبب دوزخ کے اندر گرتا ہے اتنی مدت کی سے گرنا۔ جتنی کہ آسمان اور زمین کے درمیان ہے اور انسان اپنی زبان کے سبب پھسلتا ہے۔ قدموں سے پھسلنے سے زیادہ سخت

بیہقی۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۷۸ شمار ۴۶۲۲)

marfat.com

مسلمان جھوٹا نہیں ہوتا

وَعَنْ صَفْوَانَ ابْنِ سُلَيْمٍ اَنَّهُ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ جَبَانًا قَالَ نَعَمْ فَقِيْلَ لَهُ اَيَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ بَخِيْلًا قَالَ نَعَمْ فَقِيْلَ لَهُ اَيَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ كَذَّابًا قَالَ لَا

رَوَاهُ مَالِكٌ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مُرْسَلًا

حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا۔ کیا مومن بزدل ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں: (ہو سکتا ہے) پھر پوچھا گیا۔ کیا مومن بخیل ہو سکتا ہے؟ فرمایا۔ ہاں: (ہو سکتا ہے) پھر پوچھا گیا۔ کیا مسلمان جھوٹا ہو سکتا ہے؟ فرمایا۔ نہیں۔

مالک / بیہقی

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۸۳ شمار ۴۶۴۶)

شیطان جھوٹ سکھاتا ہے

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَيَتَمَثَّلُ فِيْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ فَيَاْتِي الْقَوْمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ شیطان کسی آدمی کی صورت اختیار کر کے ایک جماعت کے پاس آتا

marfat.com

فَيُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِيْثِ مِنَ الْكِذْبِ فَيَتَفَرَّقُوْنَ فَيَقُوْلُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَجُلًا اَعْرِفُ وَجْهَهٗ وَلَا اَدْرِیْ مَا اِسْمُهٗ يُحَدِّثُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور اس سے جھوٹی باتیں کہتا ہے پھر یہ جماعت منتشر ہو جاتی ہے اور اس میں کا ایک آدمی یہ کہتا ہے۔ میں نے ایک شخص سے جس کی صورت پہچانتا ہوں نام نہیں جانتا، یہ بات سُنی ہے۔

(مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۸۳ شمارہ ۴۶۴۷)

دروغ مصلحت آمیز

وَعَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِیْ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُوْلُ خَيْرًا وَيَنْمِیْ خَيْرًا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ وہ شخص جھوٹا نہیں ہے۔ جو لوگوں کے درمیان اصلاح کرتا ہو (صلح کراتا ہو) نیک باتیں کہتا ہو۔ اور بھلی باتیں پہنچاتا ہو (یعنی دو آدمیوں یا جماعتوں کے درمیان اچھی اور بھلی باتوں سے اصلاح کرنا مقصود ہو اگرچہ ان میں کوئی بات جھوٹی بھی ہو)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۷۵ شمارہ ۴۶۱۲)

marfat.com

فواحش (بے حیائی)

فحشاء

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

(النور : ۲۱)

اے ایمان والو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو، اور جو شیطان کے قدموں پر چلے، تو وہ بے حیائی اور بری بات ہی کا حکم دیگا

○

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ

(الاعراف : ۲۸)

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرمادیں، بیشک اللہ بےحیائی کا حکم نہیں دیتا

○

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرمادیں میرے رب نے تو بےحیائیاں حرام فرمائی ہیں جو

marfat.com

وَمَا بَطَنَ

ان میں ظاہر ہیں اور جو چھپی ہیں۔

(الاعراف : ۳۳)

○

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۙ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

بے شک وہ لوگ جو چاہتے ہیں۔ کہ مومنوں میں بے حیائی کا چرچا ہو۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ دنیا میں (بھی) اور آخرت میں (بھی)

(النور : ۱۹)

○

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

اور بے حیائیوں کے پاس مت جاؤ۔ جو ان میں ظاہر ہیں اور جو چھپی ہیں۔

(الانعام : ۱۵۲)

○

وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ ○

(اور مومن وہ ہیں) جو بڑے بڑے گناہوں اور بےحیائیوں (کے کاموں) سے بچتے ہیں۔ اور جب غصہ آئے، معاف کر دیتے ہیں۔

(الشوریٰ : ۳۷)

Imamat.com

فحش کی مذمت

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ " مَا کَانَ الْفُحْشُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا شَانَہٗ وَمَا کَانَ الْحَیَآءُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا زَانَہٗ " رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے " جس چیز یا جس امر میں فحش یا سخت کلامی ہو وہ فحش اس چیز کو عیب دار بنا دیتا ہے۔ اور جس چیز یا جس امر میں حیا ہو۔ وہ حیا اس چیز کی زینت کا سبب بنتی ہے۔ (ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۸۱ شمار ۴۶۳۹)

شرم اٹھ جانے کے بعد جو چاہے سو کر

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ " اِنَّ مِمَّا اَدْرَکَ النَّاسُ مِنْ کَلَامِ النُّبُوَّۃِ الْاُوْلٰی

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ " انبیاء سابقین کی کلام میں سے جو بات لوگوں نے پائی ہے، یعنی ایسی بات، جس میں

إِذَا لَمْ تَسْتَحِيْ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ "
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

تغیر و تبدل نہیں ہوا ہے۔ یا جس کا حکم اب تک باقی ہے۔ یہ بات ہے کہ جب تو نے شرم کو اٹھا کر رکھ دیا۔ تو اب جو تیرا دل چاہے کر۔ (بخاریؒ)

(مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۵۳۰ شمار ۴۸۴۹)

حیا ایمان کا جزو ہے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْاِيْمَانُ فِی الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِی النَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ حیا ایمان کا ایک جزو ہے۔ اور ایماندار جنت میں جائے گا۔ اور بیحیائی بدی میں سے ہے۔ اور بدکار شخص دوزخ میں جائے گا۔ (احمدؒ/ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۰ شمار ۴۸۵۴)

حَسَد

حسد:

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ج

کیا وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا فرمایا۔

النساء — ۵۴

○

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ

بہت اہل کتاب لوگوں نے چاہا کہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں، محض حسد کی وجہ سے جو ان کے دلوں میں ہے۔ بعد اس کے کہ حق ان پر خوب ظاہر ہو گیا ہے۔

البقرہ — ۱۰۹

○

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○

اور (میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں) حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

الفلق — ۵

○

حسد اور بُغض کی بیماریاں :

وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَآءُ هِيَ الْحَالِقَةُ لَا أَقُوْلُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّيْنَ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ پہلی اُمتوں کی بیماریاں تم میں سرایت کر گئی ہیں (یعنی اے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تم میں پچھلی امتوں کی بیماریاں پیدا ہو گئی ہیں) اور وہ بیماریاں حسد اور بُغض ہیں جو مونڈنے والی ہیں میری مراد اس سے بالوں کا مونڈنا نہیں ہے۔ بلکہ دین کو مونڈھنا ہے۔ (یعنی یہ بیماریاں دین کی جڑ کاٹ دیتی ہیں)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۲۳ شمار ۴۸۱۶)

Imamat.com

حسد سے بچو:

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیَّاکُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں، کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

حسد سے اپنے آپ کو بچاؤ، اسلئے کہ حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے (یعنی نیکیوں کو فنا کر دیتا ہے) جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔

(مشکوٰۃ شریف (مترجم) جلد دوم صفحہ ۵۲۳ شمار ۴۸۱۷)

حسد و افلاس کی مذمت:

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا وَکَادَ الْحَسَدُ اَنْ یَّغْلِبَ الْقَدَرَ۔

(رواہ البیہقی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: فقر (افلاس، تنگ دستی) قریب ہے کہ کفر کی حد تک پہنچا دے اور قریب ہے کہ حسد تقدیرِ الٰہی پر غالب آجائے۔ (یعنی افلاس ایسی بُری

marfat.com

چیز ہے کہ انسان اس سے مجبور ہو کر
کفر کی حد تک پہنچ جاتا ہے)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص۵۲۵ شمار ۴۸۲۸)

حسد دو شخصوں پر جائز ہے:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَا حَسَدَ اِلَّا فِى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهٗ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِى الْحَقِّ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِىْ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا۔

(ابن ماجہ شریف ص۳۲۰ باب الحسد)

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دو شخصوں پر حسد کرنا چاہیئے اس کے علاوہ کسی سے جائز نہیں ایک تو اس شخص پر جس کے پاس مال ہو اور وہ اس کو نیک کام میں خرچ کرتا ہو، دوم وہ جو شخص عالم ہو اور اپنے علم پر عمل بھی کرتا ہو، دوسروں کو بھی اس سے فیضیاب کرتا ہو۔

(ابن ماجہ شریف ص۵۱۴)

marfat.com

تکبّر

تکبّر:

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝

بے شک اللہ محبت نہیں کرتا اترانے والے فخر کرنے والے سے۔

النساء - ۳۶

○

وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝

اور اللہ اترانے والے، فخر کرنیوالے سے محبت نہیں کرتا۔

الحدید - ۲۳

○

وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝

اور زمین پر اترا کر نہ چل، بے شک تو ہرگز زمین نہ چیر ڈالے گا اور بلندی میں پہاڑوں کو نہ پہنچے گا۔

بنی اسرائیل - ۳۷

marfat.com

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ○

اور جو کوئی انکار کرے گا، اُس کی عبادت سے پس اکٹھا کرے ان سبکو اپنی طرف۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کئے پس پورا دیگا، ان کو اجر ان کا اور زیادہ دے گا، ان کو اپنے فضل سے اور جن لوگوں نے انکار کیا اور تکبّر کیا، عذاب دے گا ان کو درد دینے والا عذاب۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ○

النسآء — ۷۳-۱۷۲

○

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن سے تکبّر کیا، وہ سب دوزخی ہیں، وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اعراف - ۳۶

○

marfat.com

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ○

بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور تکبر کیا ان سے، نہ کھولے جائیں گے ان کے لئے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے بہشت میں یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو اور اسی طرح سزا دیتے ہیں مجرموں کو۔

اعراف - ۴۰

○

قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ○

کہیں گے کہ تمہارا مال جمع کرنا تمہارے کام نہ آیا اور تم تکبر کرتے تھے۔

اعراف - ۴۷

○

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ

جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ

marfat.com

يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ تکبر کرتے تھے۔

الصّٰفّٰت — ۳۵

○

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○ کیوں نہیں بے شک تیرے پاس میری آیتیں آئی تھیں، پس تو نے جھٹلایا ان کو اور تو نے تکبر کیا اور تو کافروں سے تھا۔

الزمر — ۵۹

○

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ○ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، عنقریب داخل ہوں گے دوزخ میں ذلیل ہو کر۔

المؤمن — ۶۰

○

يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ اللہ کی آیتیں سنتا ہے جو اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں، پھر تکبر سے (کفر پر) اڑا رہتا ہے، گویا اس نے سنا ہی نہیں

marfat.com

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○

پس اُسے درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا۔

الجاثیہ — ۸

○

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ○

اور جو لوگ کافر ہوئے اُن سے کہا جائیگا کیا تم پر میری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں ؟ پس تکبر کیا تم نے اور تم گنہگار لوگ تھے۔

الجاثیہ — ۳۱

○

ایمان دار اور متکبر :

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے دل میں رائی برابر بھی ایمان ہوگا، وہ (ہمیشہ کے لئے) دوزخ میں داخل نہ ہوگا اور جس شخص کے دل میں رائی

marfat.com

خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ۔ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہ جائے گا

(رواہ مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۵۳۵ شمار ۴۸۷۸)

جنتی اور دوزخی لوگ :

وَعَنْ حَارِثَةَ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ بِكُلِّ ضَعِيْفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ۔

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ كُلُّ جَوَّاظٍ زَنِيْمٍ مُسْتَكْبِرٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کیا میں تم کو ان لوگوں کی خبر دوں جو جنتی ہیں وہ ہر ضعیف و کمزور شخص ہے جسکو لوگ حقیر و ضعیف سمجھیں (اور اسپر جبر و زیادتی کریں) اور اگر وہ اللہ کی قسم کھائے تو اللہ اسکی قسم کو سچا کر دے اور فرمایا کیا میں تمہیں دوزخی لوگوں کی خبر دوں، ہر وہ شخص ہے جو جھوٹی اور لغو بات پر سخت جھگڑا کرے درشت مزاج مال جمع کرنے والا بخیل اور تکبر کرنے والا ہو (بخاری و مسلم)۔ اور مسلم کی ایک

marfat.com

روایت میں ہے کہ دوزخی ہر وہ شخص
ہے جو مال کو جمع کرنے والا۔ حرام زادہ
اور متکبر ہو۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص ۵۳۵ شمار: ۴۸۷۷)

تکبّر کے معنی:

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا وَّنَعْلُهٗ حَسَنًا قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُّحِبُّ الْجَمَالَ اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے قلب میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہ جائے گا، ایک شخص نے عرض کیا، ہر شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو، اور اس کا جوتا اچھا ہو (کیا یہ بھی تکبر میں داخل ہے) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جمیل (خوبصورت اور اچھا ہے) اور جمال (حسن و آراستگی) کو پسند کرتا ہے اور تکبر حق کو باطل کرنا اور لوگوں کو ذلیل و حقیر

سمجھنا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص۵۳۵ شمار ۴۸۷۹)

تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ متوجّہ نہ ہوں گے:

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ وَفِیْ رِوَایَةٍ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ شَیْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے۔ تین شخص ہیں، جن سے قیامت کے دِن اللہ تعالیٰ نہ تو بات کرے گا، اور نہ اُن کو گناہوں سے پاک فرمائے گا اور ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں۔ کہ نہ اُن کی طرف دیکھے گا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ ایک تو زناکار بڈھا۔ دُوسرا جھوٹا بادشاہ اور تیسرا مفلس وغریب تکبر کرنے والا۔

(مشکوٰۃ شریف، مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۶ شمار ۴۸۸۰)

marfat.com

تکبّر بُرا ہے:

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَزَالُ الرَّجُلُ یَذْھَبُ بِنَفْسِہٖ حَتّٰی یُکْتَبَ فِی الْجَبَّارِیْنَ فَیُصِیْبُہٗ مَا اَصَابَھُمْ۔

(رواہ الترمذی)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: کہ ایک شخص ہے، جو ہمیشہ اپنے آپ کو بزرگ و برتر سمجھتا ہے اور لوگوں سے دُور رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کا نام متکبروں اور سرکشوں میں لکھ دیا جاتا ہے اور پھر (دنیا و آخرت میں) جو مصیبت سرکشوں پر پڑتی ہے۔ وہی انکو پہنچتی ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص ۵۳۶ شمار ۴۸۸۲)

تکبّر اللہ کے لئے ہے:

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی الْکِبْرِیَاءُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (ذاتی) بزرگی

marfat.com

رِدَائِیْ وَالْعَظْمَةُ اِزَارِیْ فَمَنْ نَازَعَنِیْ وَاحِدًا مِنْهُمَا اَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَفِیْ رِوَایَةٍ قَذَفْتُهُ فِی النَّارِ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

میری چادر ہے (یعنی جو مرتبہ تمہارے نزدیک چادر کا ہے، وہی میری ذاتی بزرگی کا ہے) اور عظمت (یعنی صفاتی بزرگی) میرا تہ بند ہے (یعنی بمنزلہ تہ بند ہے) پس جو شخص کہ اِن دونوں میں سے کسی ایک کو مجھ سے چھینے (یعنی تکبر کرے، ذات اور صفات کے اعتبار سے) میں اسکو دوزخ کی آگ میں ڈال دوں گا اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ میں اسکو دوزخ کی آگ میں پھینک دوں گا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص۵۳۶ شمار ۴۸۸۱)

متکبروں کا انجام:

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یُحْشَرُ الْمُتَکَبِّرُوْنَ اَمْثَالَ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

الذَّرِّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْ صُوَرِ الرِّجَالِ يَغْشَاهُمُ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يُسَاقُوْنَ اِلٰى سِجْنٍ فِيْ جَهَنَّمَ يُسَمّٰى بُوْلَسَ تَعْلُوْهُمْ نَارُ الْاَنْيَارِ يُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَةِ اَهْلِ النَّارِ طِيْنَةُ الْخَبَالِ۔

(رَوَاهُ التِّرمذی)

قیامت کے روز تکبر کرنے والوں کو چھوٹی چیونٹیوں کی طرح جمع کیا جائے گا۔ مردوں کی صورت میں (یعنی ان کی شکل وصورت تو مردوں کی سی ہوگی۔ لیکن جسم وجثہ چیونٹیوں کی مانند) ذلت وخواری چاروں طرف سے اُن کو گھیرے ہوگی۔ اور انکو جہنم کے ایک قید خانہ کی طرف جس کا نام بولس ہے۔ ہانکا جائیگا ان کے اُوپر آگوں کی آگ ہوگی۔ اور ان کو دوزخیوں کا پخوڑ یعنی خون، پیپ اور کچ لہو پلایا جائے گا۔ جس کا نام طینت الخبال ہے۔

(مشکوٰۃ شریف۔ جلد دوم ص۵۳۶ شمار ۴۸۸۳)

کون لوگ بُرے ہیں:

وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِئْسَ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے:

marfat.com

الْعَبْدُ عَبْدٌ تَخَيَّلَ وَاخْتَالَ
وَنَسِيَ الْكَبِيْرَ الْمُتَعَالَ
بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَجَبَّرَ
وَاعْتَدٰى وَنَسِيَ الْجَبَّارَ
الْاَعْلٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ
سَهٰى وَلَهٰى وَنَسِيَ الْمَقَابِرَ
وَالْبِلٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ
عَتَا وَطَغٰى وَنَسِيَ الْمُبْتَدَاءَ
وَالْمُنْتَهٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ
يَخْتِلُ الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ بِئْسَ
الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدِّيْنَ
بِالشُّبُهَاتِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ
طَمَعٌ يَقُوْدُهٗ بِئْسَ الْعَبْدُ
عَبْدٌ هَوًى يُضِلُّهٗ بِئْسَ
الْعَبْدُ رَغَبٌ يُذِلُّهٗ۔

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ
فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ لَيْسَ
اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ
اَيْضًا هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔

"بُرا بندہ ہے۔ وہ بندہ جس نے
اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر جانا
اور تکبر کیا اور اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر
کو بھول گیا۔ بُرا بندہ ہے وہ بندہ
جس نے لوگوں پر جبر و قہر کیا اور اللہ
قہار و جبار کو بھول گیا۔ بُرا بندہ ہے
وہ بندہ جو دین کے کاموں کو بھول گیا
اور دُنیا کے کاموں میں محو ہو گیا۔ اور
مقبروں اور جسم کی بوسیدگی کے خیال
کو فراموش کر دیا۔ بُرا بندہ ہے وہ
بندہ جس نے فساد ڈالا۔ حد سے بڑھ
گیا اور اپنی ابتدا و انتہا کو بھول گیا
(یعنی ابتدا میں کیا تھا منی کا ایک قطرہ
اور انتہا میں کیا ہو گا۔ زمین کا پیوند)
بُرا بندہ ہے وہ بندہ جو دھوکا دے
دُنیا والوں کو دین کے ذریعے (یعنی
نیک لوگوں کی روش اختیار کر کے)
بُرا بندہ ہے وہ بندہ جس نے خراب
کیا، دین کو شبہات سے بُرا بندہ

marfat.com

ہے وہ بندہ جس کو کھینچے لئے جاتی ہے
حرص اور طمع دنیا دنیا والوں کی طرف
بُرا بندہ ہے وہ بندہ جس کو خواہش
نفس گمراہ کرتی ہے۔ بُرا بندہ ہے وہ
بندہ جس کو دُنیا کی حرص و رغبت خوار و
ذلیل کرتی ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم۔ جلد دوم ص ۵۳۷ شمار ۴۸۸۶)

عزُور و تکبّر سے بچنا :

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهٖ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک شخص (پہلی امتوں میں سے) اپنی اَزار کو تکبر کے سبب گھسیٹتا چلا جا رہا تھا۔ اسکو زمین میں دھنسا دیا گیا۔ اب وہ قیامت تک زمین کے اندر دھنستا چلا جائیگا

(بخاریؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۰۳ شمار ۴۱۲۲)

marfat.com

غُصّہ

غُصّے کے بعد معاف کر دینے کا اجر

وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝

اور جب انہیں (مومنوں کو) غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں (اللہ کے ہاں اجر ہے)

(الشوریٰ : ۳۷)

متقین کی صفات

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور وہ (متقین) غصہ کو دبانے والے اور لوگوں کو معاف کرنیوالے ہیں اور اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنیوالوں کو

(العمران : ۱۳۴)

marfat.com

حضرت یونسؑ غصّہ سے پچھتائے

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(الانبیاء : ۸۷)

اور مچھلی والے (یونسؑ) کو یاد کر جب وہ غصہ سے چلا گیا۔ پھر سمجھا۔ کہ ہم اس پر قابو نہیں پا سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں پکارا۔ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ بے شک میں ظالموں سے تھا۔

○

نرمی کی تعریف

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَوْصِنِيْ" قَالَ "لَا تَغْضَبْ" فَرَدَّدَ ذٰلِكَ مِرَارًا قَالَ "لَا تَغْضَبْ"

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ ایک شخص نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ مجھ کو نصیحت فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "غصہ نہ کر" اس نے کئی مرتبہ یہی بات کہی۔ اور ہر دفعہ آپ صلی اللہ

marfat.com

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

علیہ وسلم نے یہی کہا "غصہ نہ کر"

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۵ شمارہ ۴۸۷۵)

غصّہ کو ضبط کرو

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ"

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ ایک شخص سے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "پہلوان اور طاقت ور وہ نہیں ہے جو لوگوں کو پچھاڑ دے۔ بلکہ قوی اور پہلوان وہ ہے۔ جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔

(بخاری و مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۵ شمارہ ۴۸۷۶)

غصہ کا علاج

وَعَنْ عَطِیَّةَ بْنِ عُرْوَةَ السَّعْدِیِّ قَالَ قَالَ

حضرت عطیہ بن عروہ سعدی رضؓ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ

marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ " اَنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّیْطٰنِ وَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَاِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَآءِ فَاِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَوَضَّأْ "

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

وسلم نے فرمایا ہے۔ "غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔ اور آگ کو پانی سے بجھایا جاتا ہے لہٰذا جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کرے

(ابوداؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۷ شمار ۴۸۸۴)

وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ " اِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ وَھُوَ قَائِمٌ فَلْیَجْلِسْ فَاِنْ ذَھَبَ عَنْہُ الْغَضَبُ وَاِلَّا فَلْیَضْطَجِعْ "

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

حضرت ابی ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جب تم میں سے کسی شخص کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور غصہ جاتا رہے تو خیر ورنہ پھر لیٹ جائے۔

(احمدؒ / ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۷ شمار ۴۸۸۵)

marfat.com

غصّہ کو ضبط کرو

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "مَا تَجَرَّعَ عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جُرْعَۃِ غَیْظٍ یَکْظِمُھَا ابْتِغَاءَ وَجْہِ اللّٰہِ تَعَالٰی رَوَاہُ اَحْمَدُ (مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۸ شمار ۴۸۸۷)

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ "بندہ (کسی چیز کا کوئی) گھونٹ نہیں پیتا جو اللہ کے نزدیک بہتر ہو غصّہ کے گھونٹ سے جس کو وہ شخص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے پی جاتا ہے۔ (احمدؒ)

غُصّہ ایمان کو خراب کر دیتا ہے

وَعَنْ بَھْزِ بْنِ حَکِیْمٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "اِنَّ الْغَضَبَ لَیُفْسِدُ الْاِیْمَانَ کَمَا یُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ بیہقیؒ

حضرت بہز بن حکیمؓ اپنے والدؓ سے اور وہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "غصّہ ایمان کو خراب کر دیتا ہے جسطرح ایلوا شہد کو خراب کر دیتا ہے"! (بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۳۸ شمار ۴۸۸۹)

marfat.com

حرص

حرص کی مذمّت

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

(النّسآء : ۳۲)

اور نہ تمنا کرو اس چیز کی، جس کے ساتھ اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی، مردوں کیلئے ان کے کمائے ہوئے میں سے حصّہ ہے اور عورتوں کیلئے ان کے کمائے ہوئے میں سے حصّہ ہے۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔

○

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ

(التّوبہ : ۵۵)

اور ان کا مال اور ان کی اولاد تجھے حیرت میں نہ ڈالے

○

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

اور اپنی دونوں آنکھوں کو ان چیزوں کی طرف متوجہ نہ کر جن کے ساتھ ہم نے لوگوں کو

marfat.com

زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ○

بہرہ مند کیا ہے یہ دنیا کی زندگانی کی آرائش ہیں۔ تاکہ ہم اس میں ان کو آزمائیں اور تیرے پروردگار کا رزق بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔

(طٰہٰ : ۱۳۱)

○

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○

تمہیں کثرت کی حرص نے غافل رکھا۔ حتیٰ کہ تم قبریں جا پہنچے

(التکاثر : ۱-۲)

○

اَلَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۝ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝

(وہ خرابی ہے اس کے لئے) جس نے مال جمع کیا۔ اور گن گن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اسکے پاس رہیگا

(الھمزہ : ۲-۳)

○

ایک مثال

عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَطَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چند خطوط کھینچے (یعنی ایک

خُطُوطًا فَقَالَ هٰذَا الْاَمَلُ وَهٰذَا اَجَلُهٗ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ جَآءَهُ الْخَطُّ الْاَقْرَبُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

مربع بنایا اور ایک خط مربع کے درمیان سے مربع سے باہر نکلا ہوا کھینچا) اور فرمایا۔ یہ خط (جو مربع سے باہر نکلا ہوا ہے) انسان کی آرزو ہے اور یہ خط (یعنی مربع) انسان کی موت ہے۔ بس انسان اس طرح رہتا ہے۔ کہ اچانک اسکو موت آجاتی ہے۔ (یعنی وہ موت کو دور تر سمجھتا ہے اور موت کا خط قریب آجاتا ہے اور آخر وہ مرجاتا ہے۔) (بخاریؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۷۸ شمار ۵۰۲۷)

بڑھاپے کی حرص

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ اٰدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَانِ الْحِرْصِ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے انسان بوڑھا ہوتا ہے اور دو چیزیں اس میں جوان ہوتی ہیں۔ یعنی مال اور عمر کی زیادتی کی

الْعُمُرِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حرص (بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۷۹ شمار ۵۲۸)

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيْرِ شَابًّا فِیْ اِثْنَيْنِ فِیْ حُبِّ الدُّنْيَا وَطُوْلِ الْاَمَلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ابی ہریرہ رضؓ کہتے ہیں۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بوڑھے کا دل ہمیشہ دو باتوں میں جوان رہتا ہے یعنی دنیا کی محبت میں اور آرزو کی درازی میں (بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۷۹ شمار ۵۰۳۹)

حریص کے لئے حکم

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر آدمی کے پاس مال سے بھرے

وَادِیَانِ مِنْ مَالٍ لَا
تَبْتَغِیْ ثَالِثًا وَلَا یَمْلَأُ
جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا
التُّرَابُ وَیَتُوْبُ اللّٰہُ
عَلٰی مَنْ تَابَ
مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

ہوئے دو جنگل ہوں۔ تب بھی وہ
تیسرے جنگل کو تلاش کرے گا۔
اور آدمی کے پیٹ کو کوئی چیز نہیں
بھرتی۔ مگر (قبر کی) مٹی (یعنی اس
کی حرص قبر تک باقی رہتی ہے) اور
اللہ تعالےٰ (حرص مذموم سے) جس
بندہ کی توبہ چاہے قبول کر لیتا ہے
(بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۷۹ شمار ۵۰۴۱)

زُھد کیا ہے

زَیْدِ بْنِ حُسَیْنٍ قَالَ سَمِعْتُ
مَالِکًا وَسُئِلَ اَیُّ شَیْءٍ
الزُّھْدُ فِی الدُّنْیَا قَالَ طِیْبُ
الْکَسْبِ وَقِصَرُ الْاَمَلِ
رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ
الْاِیْمَانِ

حضرت زید بن حسینؒ کہتے ہیں کہ حضرت
امام مالکؒ سے پوچھا گیا۔ کہ دنیا میں زہد کس
چیز کا نام ہے۔ اس کے جواب میں امام
مالکؒ نے یہ کہا۔ "حلال پیشہ اختیار کرنا اور
امیدوں کی کمی۔"
(بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۸۱ شمار ۵۰۵۱)

marfat.com

بُخل

بخیلوں کو عذاب الیم کی بشارت

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اُسے خرچ نہیں کرتے، ان کو دردناک عذاب کی خبر دو۔

(التوبہ : ۳۴)

○

يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ○

جس دن وہ (سونا چاندی) گرم کیا جائے گا دوزخ کی آگ میں پھر اس سے انکی پیشانیوں اور ان کی کروٹوں اور ان کی پیٹھوں پر داغ دیئے جائیں گے، (اور کہا جائیگا) یہ ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا۔ پس جو تم نے جمع کیا تھا۔ اس کا (مزہ) چکھو

(التوبہ : ۳۵)

marfat.com

قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں۔ اس (مال) میں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے۔ کہ وہ بہتر ہے ان کے لئے بلکہ وہ ان کے لئے بُرا ہے۔ البتہ جس چیز میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن انکو اس کے طوق پہنائے جائیں گے۔

(اٰلِ عمران : ۱۸۰)

○

بخیل کا انجام دوزخ

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝

اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا اور اچھی بات کو جھٹلایا، پس ہم اس کو سختی میں پڑنا آسان کردیں گے۔ اور اس کا مال کچھ کام نہیں آئیگا۔ جب وہ (دوزخ میں) اوندھا پڑے گا۔

(اللّیل : ۸ تا ۱۱)

marfat.com

بخل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے

وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ط

اور جو بخل کرتا ہے وہ اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے۔

(محمد : ۳۸)

سخی اور کنجوس

اَبُوْهُرَيْرَةَ مَثَلُ الْبَخِيْلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ اَوْجُبَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ اِذَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَلَيْهِ حَتّٰى تُعَفِّيَ اَثَرَهٗ وَاِذَا هَمَّ الْبَخِيْلُ بِصَدَقَةٍ تَقَلَّصَتْ عَنْهُ اَنْضَمَّتْ بَدَاهُ اِلٰى تَرَاقِيْهِ وَانْقَبَضَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ اِلٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل اور خیرات کرنیوالے کی کہاوت جیسے دو مردوں کی کہاوت جن پر ڈھو کرتے یا ڈھو زرہیں ہوں لوہے کی، جبکہ ارادہ کرتا ہے خیرات کرنیوالا خیرات کا۔ تو اس پر زرہ کشادہ ہو کر لمبی چوڑی ہو جاتی ہے یہاں تک کہ اس کے نقش قدم پر گھسٹتی جاتی ہے، اور جب بخیل خیرات کا ارادہ کرتا ہے تو اسکی زرہ سمٹ جاتی ہے اور اس کے دونو

صَاحِبَتِهَا فَيُجْتَهَدُ اَنْ يُّوَسِّعَهَا فَلَا يَسْتَطِيْعُ وَيُرْدِيْ فَلَا تَتَّسِعُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اتنا گردن تک کھنچ جاتے ہیں اور ہر ایک حلقہ زرہ کا دوسرے حلقے سے ٹھہر جاتا ہے تو وہ کوشش کرتا ہے زرہ کشادہ ہو، سو نہیں کر سکتا اور دوسری روایت یوں ہے کہ زرہ کشادہ نہیں ہوتی۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشارق الانوار مترجم صفحہ ۱۹۶ شمار ۵۹۵)

بخل اور آرزو

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ صَلَاحِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْيَقِيْنُ وَالزُّهْدُ وَاَوَّلُ فَسَادِهَا الْبُخْلُ وَالْاَمَلُ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

حضرت عمرو بن شعیبؒ اپنے والدؒ سے اور وہ اپنے دادؓا سے روایت کرتے ہیں کہ جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اس امت کی پہلی نیکی یقین اور زہد ہے (یعنی اس امر کا یقین کہ اللہ تعالیٰ رازق ہے) اور پہلا فساد بخل اور آرزو ہے (بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۸۰ شمار ۵۰۴۹)

marfat.com

ریاکاری

ریاکاری

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝

اور جو لوگ اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کو خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ قیامت کے دن پر۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہوا۔ اس کا برا ساتھی ہو گیا

(النساء : ۳۸)

○

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

بے شک منافق اللہ کو فریب دیتے ہیں وہ ان کو فریب دیتا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں لوگوں کو دکھلاتے ہیں۔ اور اللہ کو یاد نہیں کرتے۔ مگر تھوڑا

marfat.com

(النسآء : ۱۴۲)

○

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اور تم ان کی مانند نہ ہو۔ جو اپنے گھروں سے نکلے اتراتے اور لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔

(الانفال : ۴۷)

○

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾

تو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر (غافل) ہیں وہ جو لوگوں کو دکھلاتے ہیں

(الماعون : ۴ تا ۶)

○

عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّرَآئِيْ

حضرت جندبؓ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "جو شخص کوئی عمل سنانے اور شہرت دینے کے لیے کرے اللہ تعالیٰ اس کے عیب مشہور کریگا

marfat.com

يُرَائِي اللّٰهُ بِهٖ
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور جو شخص کوئی عمل دکھانے کیلئے کرے
اللہ اسکو ریاکاروں کی سزا دکھائیگا
بخاریؒ و مسلمؒ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۹۱ شمار ۵۰۸۳)

ریا شرک ہے

وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
"يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى يُرَائِيْ
فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ
يُرَائِيْ فَقَدْ اَشْرَكَ
وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِيْ
فَقَدْ اَشْرَكَ
رَوَاهُمَا اَحْمَدُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کہتے ہیں۔ میں نے جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے
سنا ہے "جس شخص نے دکھلانے کو
نماز پڑھی اس نے شرک کیا اور جس نے
دکھلانے کو روزہ رکھا اس نے شرک کیا
اور جس نے دکھلانے کے لئے خیرات کی
اس نے شرک کیا
(احمدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۹۴ شمار ۵۰۹۷)

marfat.com

ریاکاری

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَاَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهٖ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ اَسَامِعَ خَلْقِهٖ وَحَقَّرَهٗ وَصَغَّرَهٗ

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا تھا۔ "جو شخص اپنے عمل کو شہرت دے، (یعنی لوگوں کو سنائے کہ اس نے یہ عمل کیا ہے) اللہ تعالیٰ اس کے ریا کے عمل کو اپنی مخلوق کے کانوں تک پہنچائیگا (یعنی اسکی ریاکاری کا اظہار کریگا) اور اس کو ذلیل اور رسوا بنائے گا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۹۲ شمار ۵۰۸۶)

شرک سے بیزاری

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءِ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں کہ میں شرکاء کے شرک سے بیزار ہوں۔ جو

marfat.com

عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلاً اَشْرَكَ فِيْهِ مَعِیَ غَيْرِیْ تَرَكْتُهٗ وَشِرْكَهٗ وَفِیْ رِوَايَةٍ فَاَنَا مِنْهُ بَرِیْءٌ هُوَ لِلَّذِیْ عَمِلَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

شخص کوئی (عبادت) کرے جس میں میرے ساتھ دوسرے کو شریک کرے، میں اس کو اور اس کے شریک کے دونوں کو چھوڑ دیتا ہوں۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں "میں اس شخص سے بری ہوں، وہ شخص یا اس کا عمل اسی کیلئے ہے جو عمل اس نے کیا ہے (مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۹۱ شمارہ ۵۰۸۲)

اللہ شرک سے بیزار ہے

عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ فَضَالَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ نَادٰى مُنَادٍ مَنْ كَانَ اَشْرَكَ فِیْ عَمَلٍ عَمِلَهٗ لِلّٰهِ اَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهٗ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ اَغْنَى

حضرت ابی سعید بن ابی فضالہؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کریگا اور (یہ قیامت کا) دن ایسا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے تو ایک ندا کرنیوالا یہ اعلان کریگا جس شخص نے اپنے اس عمل میں جس کو اس نے اللہ کیلئے کیا ہو، اللہ کے سوا کسی اور کو بھی (اسمیں) شریک کیا ہو۔ اس کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے اس عمل کا

اَلشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ
رَوَاهُ اَحْمَدُ

ثواب اسی شریک سے طلب کرے۔ اسلئے کہ اللہ تعالیٰ شرکاء کے شرک سے بیزار ہے (احمدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۹۱ شمارہ ۵۰۸۵)

ایک پیشینگوئی

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْرُجُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ یَخْتِلُوْنَ الدُّنْیَا بِالدِّیْنِ یَلْبَسُوْنَ لِلنَّاسِ جُلُوْدَ الضَّاْنِ مِنَ اللِّیْنِ اَلْسِنَتُهُمْ اَحْلٰی مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الذِّئَابِ یَقُوْلُ اللّٰهُ اَبِیْ یَغْتَرُّوْنَ اَمْ عَلَیَّ یَجْتَرِءُوْنَ فَبِیْ حَلَفْتُ لَاَبْعَثَنَّ عَلٰی اُولٰٓئِكَ مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِیْمَ فِیْهِمْ حَیْرَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے آخری زمانہ میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہونگے جو دین کے ذریعہ دنیاداروں کو دھوکہ دینگے، لوگوں کو دکھانے کیلئے دنبوں کے چمڑے کے کپڑے پہنیں گے (یعنی انکے کپڑے موٹے ہونگے) ان کی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں اور نرم ہونگی۔ لیکن ان کے دل بھیڑیوں کے سے دل ہونگے، اللہ تعالیٰ انکے متعلق فرماتے ہیں۔ کیا یہ لوگ مجھے دھوکا دینے ہیں، یا میرے ڈھیل دینے کے سبب سے مغرور ہو گئے ہیں میں اپنی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان پر انہیں میں سے بلا و فتنہ کو مسلط کرونگا ایسی بلا اور فتنہ کہ عقلمند و دانا اشخاص اس کے دفع کرنے سے عاجز و حیران رہیں گے۔

(ترمذیؒ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۹۲ شمارہ ۵۰۸۹)

marfat.com

بدگمانی

بدگمانی کی ممانعت

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۖ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

اے ایمان والو! بہت سی بدگمانی سے بچو بے شک بعض گمان گناہ ہیں

(الحجرات : ۱۲)

○

بدگمانی سے بچو

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صَلَّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "بدگمانی سے اپنے آپ کو بچاؤ اس لئے کہ بدگمانی بدترین جھوٹ ہے

وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا
وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا
وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا
تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا
عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا وَفِيْ
رِوَايَةٍ وَلَا تَنَافَسُوْا
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ہے۔ اور کسی کا حال یا کوئی خبر
معلوم کرنے کی کوشش نہ کرو۔
جاسوسی نہ کرو۔ اور کسی کے سودے
کو نہ بگاڑو۔ (یعنی چیز لینے کا ارادہ نہ
ہو اور خواہ مخواہ کسی کے سودے پر
سودا کرنے لگو) آپس میں حسد نہ
کرو۔ آپس میں بغض نہ رکھو۔ آپس میں
غیبت نہ کرو۔ اور اللہ کے سارے
(مسلمان) بندے بھائی بن کر رہیں۔
اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ
"آپس میں حرص نہ کرو!"
(بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۲۱ شمارہ ۴۸۰۶)

marfat.com

عیب جوئی

عیب تلاش کرنے کی ممانعت

وَلَا تَجَسَّسُوْا — اور عیب نہ ڈھونڈو !

(الحجرات : ۱۲)

○

عیب لگانے اور غیبت کرنیوالے کی خرابی

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ① — خرابی ہے عیب لگانے والے اور غیبت کرنے والے کے لئے۔

(الھمزۃ : ۱)

○

عیب جوئی کی ممانعت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر تشریف فرما

اَلْمِنْبَرَ فَنَادٰی بِصَوْتٍ رَفِیْعٍ فَقَالَ یَا مَعْشَرَ مَنْ اَسْلَمَ بِلِسَانِهٖ وَلَمْ یُفْضِ الْاِیْمَانُ اِلٰی قَلْبِهٖ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِیْنَ وَلَا تُعَیِّرُوْهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِهِمْ فَاِنَّهٗ مَنْ یَتَّبِعْ عَوْرَةَ اَخِیْهِ الْمُسْلِمِ یَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ وَمَنْ یَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ یَفْضَحْهُ وَلَوْ فِیْ جَوْفِ رَحْلِهٖ

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

ہو کر بلند آواز سے فرمایا — "اے وہ مسلمانو! جو زبان سے اسلام لائے ہو۔ اور دل میں ایمان کا اثر نہیں رکھتے (تم کو آگاہ کیا جاتا ہے) تم مسلمانوں کو اذیت نہ دو ان کو عار نہ دلاؤ۔ ان کے عیوب کو نہ ڈھونڈو۔ اس لئے کہ جو شخص کسی مسلمان کے (عیوب) عیب کو تلاش کرتا ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے عیب کو ڈھونڈتا ہے اور جس شخص کے عیب کو اللہ تعالیٰ تلاش کرے (اس کی رسوائی ظاہر ہے) اللہ تعالیٰ اس کو رسوا کریگا۔ اگرچہ وہ اپنے گھر کے اندر چھپا بیٹھا ہو۔ (ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۲۴۔ شمارہ ۴۸۲۱)

marfat.com

قولِ بے عمل

مخالفت قول و فعل پر زجر و توبیخ :

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○	کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھلا دیتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تم نہیں سمجھتے ؟

البقرۃ - ۴۴

○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○	اے ایمان والو تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک بڑی ناراضگی ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں۔

الصف — ۲، ۳

○

marfat.com

خطیب کے لئے وعید :

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ بِقَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْضَ مِنَ النَّارِ فَقُلْتُ يَا جِبْرَئِيْلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَآءُ اُمَّتِكَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: معراج کی رات میں میرا گذر ایسے لوگوں پر ہوا۔ جن کی زبانیں آگ کی قینچیوں سے کاٹی جارہی تھیں۔ میں نے جبرئیلؑ سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں، انہوں نے کہا یہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اُمت کے خطیب (وعظ گو۔ لیکچرار) ہیں جو ایسی باتیں کہتے تھے جن پر خود عمل نہیں کرتے تھے۔ (ترمذیؒ نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص ۴۷۱ شمار : ۴۵۸۹

عالم بے عمل کا انجام :

وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: قیامت کے دن ایک

الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُهٗ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيْهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ اَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُوْلُوْنَ اَيْ فُلَانُ مَا شَانُكَ اَلَيْسَ كُنْتَ تَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ اٰمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ وَ اَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

شخص کو لایا جائے گا اور اس کو آگ میں ڈال دیا جائے گا (یعنی دوزخ میں) اس کی انتڑیاں آگ میں جاتے ہی فوراً اس کے پیٹ سے نکل پڑیں گی اور وہ اپنی ان انتڑیوں کو اس طرح پیسے گا جس طرح پن چکی یا خراس کا گدھا آٹا پیستا ہے۔ دوزخی یہ دیکھ کر اس کے گرد جمع ہو جائیں گے اور اس سے کہیں گے، اے فلاں شخص تیرا کیا حال ہے۔ تو تو ہم کو نیک کاموں کا حکم دیتا اور بُرے کاموں سے منع کیا کرتا تھا۔ وہ جواب دے گا، ہاں میں تم کو امر بالمعروف کرتا تھا اور خود اس پر عمل نہ کرتا تھا اور تم کو بُری باتوں سے منع کرتا تھا اور خود باز نہیں رہتا تھا۔

(بخاری و مسلم)

مشکوٰۃ شریف، مترجم جلد دوم صـ۵۴۴ شمار ۴۹۱۰

ظُلم

اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا :

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ○

بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

المائدہ - ۵۱

○

اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے :

وَیُضِلُّ اللّٰہُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ وَیَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ ○

اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ابراھیم - ۲۷

○

ظالم کھلی گمراہی میں ہیں :

لٰکِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○

لیکن آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

مریم - ۳۸

marfat.com

ظالم بڑے اختلاف میں ہیں :

وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ○

بیشک ظالم بہت دُور کے اختلاف میں ہیں۔

الحج — ۵۳

○

ظالم آیاتِ اللہ کا انکار کرتے ہیں :

وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ○

اور ہماری آیتوں سے جھگڑا ظالم ہی کرتے ہیں۔

العنکبوت — ۴۹

○

ظالم پر اللہ کی لعنت :

اَلَا لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ○

خبردار اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔

ھود — ۱۸

○

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں :

وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

آلِ عمران - ۱۹۲

marfat.com

ظالموں کو فلاح نہیں :

اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ○ — ظالم نجات نہ پائینگے۔

الانعام — ۲۱

○

ظالموں کو تباہی ہے :

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○ — اور نامراد ہوا جس نے ظلم (کا بوجھ) اُٹھایا۔

طٰہٰ — ۱۱۱

○

قیامت کو ظالموں کا عذر کام نہیں آئے گا :

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ الظّٰلِمِیْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ○ — جس دن نافرمانوں کو ان کی بہانہ سازی نفع نہ دیگی اور ان پر لعنت ہوگی اور ان کیلئے بُرا گھر ہوگا۔

المومن — ۵۲

marfat.com

قیامت کو ظالم اپنی بداعمالیوں سے ڈریں گے :

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) دیکھیں گے ظالموں کو ڈرتے ہوئے ان اعمال (کے عذاب) سے جو اُنہوں نے کئے اور وہ ان پر پڑ کر رہیگا۔

الشوریٰ - ۲۲

○

ظالموں کے لئے ہمیشہ کا عذاب :

اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ○

خبردار ظلم کرنے والے ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔

الشوریٰ - ۴۵

○

ظلم کی بُرائی :

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کا سبب ہوگا (یعنی ظالم کو قیامت کے دن

marfat.com

ہر طرف سے تاریکی گھیرے گی)

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صـ ۵۲۹ شمار: ۴۸۹۴

○

آخرت میں بدلہ لیا جائے گا:

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوْقَ اِلٰی اَهْلِهَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حَتّٰی یُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذَکَرَ حَدِیْثَ جَابِرٍ اتَّقُوا الظُّلْمَ فِیْ بَابِ الْاِنْفَاقِ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن حقداروں کے حقوق ادا کئے جائینگے یہاں تک کہ بے سینگ بکری کیلئے سینگ دار بکری سے بدلہ لیا جائے گا (مسلم)

اور جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث اتقوا الظلم باب الانفاق میں بیان کی گئی ہے۔

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صـ ۵۴۱ شمار: ۴۸۹۹

○

ظلم وستم کا حساب ہوگا:

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں،

marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَتْ لَہٗ مُظْلِمَۃٌ لِاَخِیْہِ مِنْ عِرْضِہٖ اَوْ شَیْءٍ فَلْیَتَحَلَّلْہُ مِنْہُ الْیَوْمَ قَبْلَ اَنْ لَّا یَکُوْنَ دِیْنَارٌ وَّلَا دِرْھَمٌ اِنْ کَانَ لَہٗ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَ مِنْہُ بِقَدْرِ مَظْلِمَتِہٖ وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ لَّہٗ حَسَنَاتٌ اُخِذَ مِنْ سَیِّاٰتِ صَاحِبِہٖ فَحُمِلَ عَلَیْہِ۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

جابرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کا کسی مسلمان بھائی پر کوئی حق ہو (یعنی مثلاً آبرو ریزی وغیرہ کا حق) تو چاہیئے کہ مسلمان اس سے اس حق کو معاف کرادیں دنیا ہی میں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے (یعنی قیامت کا دن) جس میں نہ تو درہم ہوں گے نہ دینار (کہ اس حق کے عوض ادا کئے جاسکیں) اگر اس نے اپنے حق کو معاف کردیا تو بہتر ہے ورنہ پھر قیامت کے دن اگر ظالم کے اعمال میں کچھ نیکیاں ہوگئی تو اس کی نیکیوں میں سے اس کے ظلم کے برابر نیکیاں لے لی جائینگی اور مظلوم کو دے دی جائینگی اور نیکیاں نہ ہونگی تو مظلوم کی برائیوں میں سے (اسی قدر برائیاں) لی جائینگی اور ظالم کے حساب میں ڈال دی جائینگی۔

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صـ۵۴۰ شمار: ۴۸۹۷

marfat.com

مظلوم کی بد دُعا سے اپنے آپ کو بچاؤ :

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " اِيَّاكَ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّمَا يَسْاَلُ اللّٰهَ حَقَّهٗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْنَعُ ذَا حَقٍّ حَقَّهٗ "

(بیہقی)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اپنے آپ کو مظلوم کی بد دُعا سے بچاؤ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے صرف اپنا حق طلب کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ حقدار کو اپنا حق مانگنے سے نہیں روکتا۔

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص۵۴۳ شمارہ ۴۹۰۵

○

ظالم کا مددگار مومن کامل نہیں :

وَعَنْ اَوْسِ بْنِ شُرَحْبِيْلٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ " مَنْ مَشٰى مَعَ ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهٗ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ

حضرت اوس بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ "جو شخص ظالم کا ساتھ دے اس لئے کہ اس سے اس کو تقویت حاصل ہو اور وہ یہ جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے،

marfat.com

الْاِسْلَامِ۔" (بیہقی)

وہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے (یعنی اس میں ایمان کامل نہیں رہتا)

مشکوٰۃ شریف، جلد دوم ص۵۴۳ شمار: ۶-۴۹

○

نامۂ اعمال کی مثال:

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَلدَّوَاوِيْنُ ثَلٰثَةٌ دِيْوَانٌ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ الْاِشْرَاكَ بِاللّٰهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَدِيْوَانٌ لَا يَتْرُكُهُ اللّٰهُ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ حَتّٰى يَقْتَصَّ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَدِيْوَانٌ لَا يَعْبَاءُ اللّٰهُ بِهٖ ظُلْمُ الْعِبَادِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اللّٰهِ فَذٰلِكَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَآءَ عَذَّبَهٗ وَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دفتر (یعنی نامۂ اعمال) تین قسم کے ہیں ایک تو وہ نامۂ اعمال ہے جس کو اللہ تعالیٰ نہیں بخشتا، اور وہ نامۂ اعمال وہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اللہ شرک کو نہیں بخشتا۔ اور دوسرا نامۂ اعمال وہ ہے جس میں انسانوں کے آپس کے مظالم درج ہیں اللہ تعالیٰ اس نامۂ اعمال کو یونہی نہ چھوڑ دے گا بلکہ مظلوموں کیلئے ظالموں سے بدلہ لے گا، ان میں سے ایک کو دوسرے سے راضی کردیگا۔

إِنْ شَآءَ فَجَاوَزَعَنْهُ۔
(رواہ البیہقی)

تیسرا نامۂ اعمال وہ ہے۔ جس کی اللہ تعالیٰ کو پروا نہ ہوگی۔ اس میں وہ مظالم اور گناہ ہوں گے جو بندوں اور اللہ کے درمیان کئے گئے ہوں گے۔ یہ نامۂ اعمال اللہ کی مرضی پر ہے چاہے اس پر عذاب کرے اور چاہے اسکو بخش دے۔

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص ۵۴۲ شمار: ۴۹۰۴

فساد

فساد پھیلانے کی ممانعت :

وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ○ — اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

العنکبوت ۔ ۳۶

○

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ط — اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ۔

الاعراف ۔ ۸۵

○

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ○ — اور فساد پھیلانے والوں کے راستے پر نہ چلو۔

الاعراف ۔ ۱۴۲

○

اللہ مفسدوں کے کام نہیں بناتا:

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○

بے شک اللہ فساد پھیلانے والوں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔

یونس - ۸۱

○

وَ إِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ ۙ قَالُوْٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ○ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○

اور جب ان سے کہا جاتا ہے، کہ زمین میں فساد نہ مچاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ خبردار بیشک وہ مفسد ہیں، لیکن وہ نہیں سمجھتے۔

البقرہ - ۱۱، ۱۲

○

مسلمان کا قتل کفر ہے:

وَعَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا تَرْجِعُنَّ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وداع میں فرمایا۔ میرے بعد

marfat.com

بَعْدِیْ کُفَّارًا یَضْرِبُ بَعْضُکُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

کافر نہ ہو جانا کہ تم میں سے بعض بعض کی گردن مارے (کہ یہ فعل کفار کا ہے)

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

مشکوٰۃ شریف، جلد دوم صـ۱۹۰ شمار: ۳۳۸۱

باہمی جنگ میں قاتل و مقتول دونوں دوزخ میں جائینگے:

وَعَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْتَقَی الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ اَحَدُھُمَا عَلٰی اَخِیْہِ السِّلَاحَ فَھُمَا فِیْ جُرُفِ جَھَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہٗ دَخَلَاھَا جَمِیْعًا وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَنْہُ قَالَ اِذَا الْتَقَی الْمُسْلِمَانِ بِسَیْفَیْھِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ قُلْتُ ھٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّہٗ کَانَ حَرِیْصًا عَلٰی قَتْلِ صَاحِبِہٖ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، دو مسلمان جب کہ اس حال میں ملیں کہ ایک انکا دوسرے پر تلوار کھینچے ہوئے ہو تو وہ دونوں دوزخ کے کنارے پر ہیں، پھر اگر ان میں سے ایک دوسرے کو مار ڈالے تو دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ ابی بکر رضی اللہ عنہ، کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا قاتل کا دوزخ میں جانا تو ظاہر ہے لیکن مقتول دوزخ میں کس بنا پر جائے گا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

فرمایا، مقتول چونکہ اپنے حریف کو مار ڈالنے پر حریص تھا۔ (اس لئے وہ بھی دوزخ میں جائے گا)۔

مشکوٰۃ شریف، جلد دوم ص۱۹۰ شمار ۳۳۸۲

فساد نہ ڈالو:

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَسُوْءَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَاِنَّهَا الْحَالِقَةُ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "اپنے آپ کو دو مسلمانوں کے درمیان فتنہ و فساد ڈالنے سے بچاؤ۔ اس لئے کہ یہ فعل دین کو تباہ کرنیوالا ہے۔

مشکوٰۃ شریف جلد دوم ص۵۲۳ شمار: ۴۸۱۸

پرندوں کے بچوں کو نہ پکڑو:

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهٖ فَرَاَيْنَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ رضؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جناب رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com

حُمَّرَةٌ مَعَهَا فَرْخَانِ فَاَخَذْنَا فَرْخَيْهَا فَجَاءَتِ الْحُمَّرَةُ فَجَعَلَتْ تَفَرَّشُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ فَجَّعَ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا رُدُّوْا وَلَدَهَا اِلَيْهَا وَرَاٰى قَرْيَةَ نَمْلٍ قَدْ حَرَّقْنَاهَا قَالَ مَنْ حَرَّقَ هٰذِهٖ فَقُلْنَا نَحْنُ قَالَ اِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُعَذِّبَ بِالنَّارِ اِلَّا رَبُّ النَّارِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صـ۱۹۱ شمارہ ۳۳۸۵)

علیہ وسلم (ایک موقع پر) قضاء حاجت کیلئے تشریف لیگئے۔ ہم نے ایک حمرہ کو دیکھا جس کے ساتھ دو بچے تھے۔ (حمرہ ایک چھوٹا پرندہ ہوتا ہے جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے) ہم نے اس کے بچوں کو پکڑ لیا۔ حمرہ آئی اور اپنے پروں کو زمین پر پھیلانے اور پیٹ کو زمین سے لگانے لگی۔ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا۔ کس نے اس کے بچوں کو پکڑ کر مصیبت میں ڈالا ہے اس کے بچے واپس کردو، پھر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے چیونٹیوں کے گھروں کو دیکھا جن کو ہم نے جلا ڈالا تھا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے پوچھا، چیونٹیوں کو کس نے جلایا ہے؟ ہم نے عرض کیا، ہم نے جلایا ہے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا مناسب نہیں کہ کوئی آگ کا عذاب دے۔ عذاب صرف اللہ ہی کے شایان ہے

marfat.com

خیانت

خیانت کرنے والوں سے اللہ محبّت نہیں کرتا:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ○

بے شک اللہ خیانت کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔

الانفال — ۵۸

○

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ○

بے شک اللہ خیانت کرنے والوں گنہگاروں سے محبت نہیں کرتا۔

النسآ — ۱۰۷

○

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ○

بیشک اللہ خیانت کرنے والے ناشکری کرنے والے سے محبت نہیں کرتا۔

الحج — ۳۸

○

marfat.com

خیانت کی ممانعت :

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

اے ایمان والو نہ خیانت کرو اللہ سے اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے اور اپنی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو اور تم تو جانتے ہو۔

الانفال - ۲۷

○

خیانت کرنے والوں کی طرف داری منع ہے :

وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ○

اور خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا نہ کر۔

النساء - ۱۰۵

○

نبیؐ خائن نہیں ہوتے :

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ط وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ج

اور نہیں لائق کسی نبیؐ کو کہ خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے گا، وہ قیامت کے دن وہ چیز جو خیانت

marfat.com

کی ہے' ساتھ لائے گا۔

العمران - ۱۶۱

○

خیانت کی سزا :

عَنْ خَوْلَةَ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُوْنَ فِيْ مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ بعض لوگ اللہ کے مال میں ناجائز تصرف کرتے ہیں۔ قیامت کے دن ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صـ۳۰۱ شمار ۳۸۱۷)

○

خیانت کی سزا :

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسباب کا ایک شخص

marfat.com

يُقَالُ لَهٗ كَرْكَرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوْا يَنْظُرُوْنَ فَوَجَدُوْا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

محافظ یا داروغہ تھا جس کا نام کرکرہ تھا وہ مرگیا تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دوزخ کے اندر ہے، لوگوں نے اس کے سامان کو دیکھا تو اس میں ایک کملی پائی جس کو اس نے مال غنیمت میں سے خیانت کرکے لیا تھا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صـ۳۰۳ شمار ۳۸۲۰)

وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوْهُ النَّاسِ لِذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهٗ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُوْدَ

حضرت یزید بن خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے خیبر کے دن ایک شخص مرگیا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: تم لوگ اپنے ساتھی کے جنازہ پہ نماز پڑھو۔ یہ سنکر خوف سے لوگوں کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس تغیر کو ملاحظہ کرکے فرمایا تمہارے ساتھی اللہ کی راہ میں (یعنی

لَا يُسَاوِيْ دِرْهَمَيْنِ۔
(رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ)

مال غنیمت میں خیانت کی ہے۔ ہم نے اس کے اسباب کی تلاشی لی تو اس میں یہودی عورتوں کے پہننے کی پوتھوں کو پایا جن کی قیمت دو درہم سے زیادہ نہ تھی۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم۔ جلد دوم ص ۳۰۶ شمار: ۳۸۳۳)

○

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ حَرَّقُوْا مَتَاعَ الْغَالِّ وَضَرَبُوْهُ۔
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیانت کرنے والے کے مال کو جلا دیا اور اس کو مارا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص ۳۰۶ شمار ۳۸۳۵)

○

وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے

marfat.com

كَانَ يَقُوْلُ اَدُّوا الْخِيَاطَ وَ
الْمِخْيَطَ وَاِيَّاكُمْ وَالْغُلُوْلَ
فَاِنَّهٗ عَارٌ عَلٰى اَهْلِهٖ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ۔

فرماتے تھے (مال غنیمت میں سے) سوئی اور تاگا
(بھی) ادا کرو اور خیانت سے بچو اسلئے
کہ خیانت کرنا قیامت کے دن خیانت
کرنے والوں پر عار ہوگا۔

- رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَ
- رَوَاهُ النَّسَائِيُّ
- عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ
عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص ۳۰۸ شمارہ ۳۸۴۵)

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ
فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ
الْغُلُوْلَ فَعَظَّمَهٗ وَعَظَّمَ
اَمْرَهٗ ثُمَّ قَالَ لَا اُلْفِيَنَّ
اَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَلٰى رَقَبَتِهٖ بَعِيْرٌ لَهٗ رُغَاءٌ
يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں
کے سامنے خطبہ دیا اور مال غنیمت میں
خیانت کا ذکر کیا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)
نے اس کو سخت گناہ بتایا، اور پھر فرمایا:
میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس
حال میں نہ دیکھوں کہ اس کی گردن پر
اونٹ ہو اور وہ مبتلا ہوا یعنی جو شخص

فَأَقُوْلُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا
قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ
يَجِيْئُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ
فَرَسٌ لَهٗ حَمْحَمَةٌ فَيَقُوْلُ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَغِثْنِيْ فَأَقُوْلُ
لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ
لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيْئُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَلٰى رَقَبَتِهٖ بَعِيْرٌ لَهٗ رُغَاءٌ
يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
أَغِثْنِيْ فَأَقُوْلُ لَا أَمْلِكُ لَكَ
شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ
أَحَدَكُمْ يَجِيْئُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَلٰى رَقَبَتِهٖ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ
فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ أَغِثْنِيْ فَأَقُوْلُ لَا أَمْلِكُ
لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا
أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيْئُ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ رِقَاعٌ
تَخْفِقُ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

مثلاً اونٹ کو غنیمت کے مال میں سے
خیانت کرکے لیگا تو قیامت کے دن وہ
اُونٹ اس کی گردن پر سوار ہوگا) اور وہ
پھر مجھ سے یہ کہے کہ اے اللہ کے
رسُولؐ میری فریاد رسی کیجئے اور میں اُس
کے جواب میں یہ کہہ دوں کہ میں تیرے
لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ میرا جو کچھ فرض
تھا میں دنیا میں تم تک پہنچا چکا اور
میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس
حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر گھوڑا
ہنہنا تا ہو، اور وہ کہے کہ یا رسول اللہؐ
میری فریاد رسی کیجئے (یعنی میری سفارش
فرمایئے) اور میں یہ کہوں کہ تیرے لئے
کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تجھ کو شریعت کے
کے احکام پہنچا دیئے۔ اور تم میں سے
کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ
پاؤں کہ اس کی گردن پر بکری ہو اور
ممیاتی ہو اور وہ کہے کہ یا رسول اللہؐ
میری مدد فرمایئے اور میں یہ کہوں کہ

marfat.com

أَغِثْنِيْ فَأَقُوْلُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ صَامِتٌ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَغِثْنِيْ فَأَقُوْلُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ۔

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَهُوَ أَتَمُّ۔

تیرے لئے اب میں کچھ نہیں کر سکتا۔ میں اپنا پیام تجھ تک پہنچا چکا اور میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن میں آدمی (غلام یا لونڈی) ہو اور وہ چلاتا ہو اور وہ کہے کہ یا رسول اللہ مجھ کو اس سے بچائیے، اور میری فریاد کو پہنچئے، اور میں یہ کہوں کہ تیرے لئے میں کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تجھ تک شریعت کے احکام پہنچا دیئے، اور میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر کپڑے ہوں اور حرکت کرتے ہوں، اور وہ مجھ سے کہے، کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میری سفارش کر دیجئے اور میں یہ کہوں کہ میں تیرے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے شریعت تجھ تک پہنچا دی اور میں تم سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر سونا چاندی ہو اور وہ کہے کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میری مدد فرمائیے اور میں یہ کہوں کہ تیرے لئے میں کچھ نہیں کر سکتا، میں شریعت کے احکام تجھ تک پہنچا چکا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم
ص ۳۰۱ شمارہ ۳۸۱۸)

marfat.com

غیبت

غیبت کی ممانعت :

وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ
لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
رَّحِيْمٌ ○

اور تم میں بعض بعض کی غیبت نہ کریں،
کیا تم میں کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے
کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت
کھائے۔ پس تم اسے ناپسند کرتے ہو اور
اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ بہت توبہ
قبول کرنے والا مہربان ہے۔

الحجرات ۔ ۱۲

○

غیبت کی بُرائی :

عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ
اَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اُكْلَةً
فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، جو شخص کسی
مسلمان کی بُرائی اور غیبت کر کے ایک لقمہ

marfat.com

مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ كَسٰى ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَكْسُوْهُ مِثْلَهٗ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْمُ لَهٗ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدُ)

کھائے (یعنی اس ذریعہ سے رزق حاصل کرے) اللہ تعالیٰ اس کو اس لقمہ کی مانند دوزخ کی آگ کھلائیگا، اور جو شخص کسی مسلمان کی اہانت و ذلت کے معاوضہ میں کسی کو کپڑا پہنائے، اس کو اللہ تعالیٰ اسی کی مانند دوزخ کی آگ کا لباس پہنائے گا، اور جو شخص کہ کھڑا کرے کسی کو یا خود کھڑا ہو لوگوں کو اپنی خوبیاں اور برائیاں سنانے اور دکھانے کے لئے قیامت کے دن خود اللہ تعالیٰ اس کی برائیاں اور کمزوریاں دکھانے اور سنانے کے لئے کھڑا ہوگا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صـ۵۲۴ شمار ۴۸۲۴)

غیبت کی مذمت :

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِيْ رَبِّيْ مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ اَظْفَارٌ مِنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھ کو اوپر لے گیا (یعنی معراج میں) تو میں نے وہاں ایسے لوگوں کو دیکھا جن

نُحَاسٍ يَخْمِشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَيَقَعُوْنَ فِيْ اَعْرَاضِهِمْ۔ (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

کے ناخن تانبے کے تھے اور ان ناخنوں سے اپنے چہروں اور سینوں کو کھرونچتے ہیں میں نے پوچھا یا جبرئیلؑ یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا، یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں (یعنی غیبت کرتے ہیں) اور ان کی آبرو کے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص ۵۲۲ شمار ۴۸۲۲)

○

غیبت کے معنی:

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيْلَ اَفَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ فِيْ اَخِيْ مَا اَقُوْلُ قَالَ اِنْ كَانَ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهٗ وَاِنْ لَّمْ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے پوچھا، تم جانتے ہو، غیبت کیا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا، اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں، آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا، ذکر کرنا اپنے مسلمان بھائی کا ایسی باتوں کے ساتھ جو اس کو بری معلوم ہوں (غیبت ہے) پوچھا گیا، اگر میرے بھائی کے اندر وہ برائی موجود ہو جس کا میں نے

marfat.com

يَكُنْ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَهَتَّهٗ۔

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَفِيْ رِوَايَةٍ اِذَا قُلْتَ لِاَخِيْكَ مَا فِيْهِ فَقَدْ اَغْتَبْتَهٗ وَاِذَا قُلْتَ مَا لَيْسَ فِيْهِ فَقَدْ بَهَتَّهٗ۔

ذکر کیا ہے، تب بھی اس کو غیبت کہا جائیگا، آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا، اگر اس کے اندر وہ بُرائی موجود ہو جس کا تُو نے ذکر کیا ہے، تو تُو نے اس کی غیبت کی، اگر وہ بُرائی اس میں موجود نہ ہو تو پھر تُو نے اس پر بہتان لگایا، اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا، اگر تو نے اپنے بھائی کی وہ بُرائی بیان کی جو اس کے اندر پائی جاتی ہے، تو تُو نے اس کی غیبت کی اور اگر تُو نے اس کی نسبت ایسی بات کہی جو اس کے اندر نہیں پائی جاتی، تو تُو نے اس پر بہتان لگایا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم صـ۴۷۶ شمارہ ۴۶۱۵)

○

غیبت نہ کرو:

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، کہ میں نے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے عرض کیا، صفیہؓ کی بابت (یعنی) ان کے عیب کی

marfat.com

كَذَا تَغْتَابُ تَصِيْرَةً فَقَالَ لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً لَوْ مُزِجَ بِهَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ۔

• رَوَاهُ اَحْمَدُ

• وَالتِّرْمِذِيُّ

• وَاَبُوْدَاوٗدَ

بابت) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سامنے اتنا کافی ہے کہ وہ ایسی ہے اور ایسی ہے' یعنی وہ پستہ قد ہے' جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے جواب میں فرمایا' تم نے ایک ایسا کلمہ کہا ہے کہ اگر اس کو دریا میں ملا دیا جائے تو وہ دریا پر غالب آجائے یعنی اس دریا کی حالت کو بدل دے (مطلب یہ ہے کہ تمہارے اس ایک کلمہ کی جب یہ حالت ہے کہ دریا کی حالت کو بدل دے تو اس کے گناہ کا کیا مرتبہ ہوگا' یعنی کسی کی اتنی سی غیبت بھی ناجائز ہے)

(مشکوٰۃ شریف مترجم' جلد دوم ص۴۸۱ شمار ۴۶۳۸)

غیبت کی مذمّت :

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ صَلَّيَا صَلٰوةَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ وَكَانَ صَائِمَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ دو روزہ دار شخصوں نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ اَعِيْدُوْا وُضُوْءَكُمَا وَصَلَاتَكُمَا وَاَمْضِيَا فِيْ صَوْمِكُمَا وَاقْضِيَاهُ يَوْمًا اٰخَرَ قَالَ لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اغْتَبْتُمْ فُلَانًا۔

نماز پڑھ چکے تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ان سے فرمایا، جاؤ دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھو اور اپنا روزہ پورا کر کے دوسرے دن قضا روزہ رکھو۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، کیوں؟ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا، اس لیے کہ تم نے فلاں شخص کی غیبت کی ہے۔

(بیہقی)

(مشکوۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۴۸۵ شمار ۴۶۵۶)

○

غیبت زنا سے بدتر ہے:

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَجَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

"اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا" قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ الْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا۔ قَالَ

حضرت ابی سعید رضی اللہ عنہ، اور جابر رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"غیبت زنا سے بدتر ہے"۔

صحابہؓ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، غیبت زنا سے زیادہ بری کیونکر ہو سکتی۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا،

marfat.com

إِنَّ الرَّجُلَ لَيَزْنِي فَيَتُوبُ فَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ" وَفِي رِوَايَةٍ "فَيَتُوبُ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَهُ وَإِنَّ صَاحِبَ الْغِيْبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهُ حَتّٰى يَغْفِرَهَا صَاحِبُهُ"

وَفِي رِوَايَةِ أَنَسٍ قَالَ "صَاحِبُ الزِّنَا يَتُوبُ وَصَاحِبُ الْغِيْبَةِ لَيْسَ لَهُ تَوْبَةٌ"

رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ

"آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے اور اللہ تعالےٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے" اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ "زانی پھر توبہ کرتا ہے اور اللہ اس کو بخش دیتا ہے، لیکن غیبت کرنے والے کو اللہ نہیں بخشتا"

اور انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں:

"زانی توبہ کرتا ہے اور غیبت کرنیوالے کیلئے توبہ نہیں ہے"

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۴۸۵ شمار ۴۶۵۷)

غیبت کا کفارہ :-

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

marfat.com

إِنَّ مِنْ كَفَّارَةِ الْغِيْبَةِ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لِمَنْ اغْتَبْتَهُ، تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ"

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَقَالَ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ ضُعْفٌ۔

"غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس شخص کی تو نے غیبت کی ہے، اس کی مغفرت کی دُعا مانگ اور اس طرح کہہ اے اللہ تعالےٰ تو ہم کو اور اس کو بخش دے۔

اس روایت کی سند میں ضعف ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم صـ۴۸۶ شمارہ ۴۶۵۸)

marfat.com

بُہتان تراشی

بے جُرم پر اپنی خطا لگا دینا گناہ :۔

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

اور جو کوئی خطا یا گناہ کرے، پھر اسے کسی بے گناہ کے ذِمے لگا دے، تو اُس نے ضرور بہتان اور کُھلا گناہ اُٹھایا۔

النسآء — ۱۱۲

○

بے خبر پاکدامن مومنات پر تہمت لگانے والوں پر لعنت اور عذاب عظیم :

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ

بے شک جو لوگ پاک دامن بے خبر مومن عورتوں کو تہمت لگاتے ہیں، ان پر لعنت ہے۔ دنیا اور آخرت میں اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے۔

marfat.com

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

النور - ۲۳

○

تہمت لگانا کھلے گناہ کا بوجھ اُٹھانا ہے:

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ○

اور جو لوگ ایمان دار مردوں اور ایماندار عورتوں کو بغیر قصور کے ستاتے ہیں پس اُنہوں نے بہتان اور کھلا گناہ اٹھایا۔

الاحزاب - ۵۸

○

فسق و کُفر کی تہمت لگانے کی ممانعت:

وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، "لَا يَرْمِيْ رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوْقِ وَلَا يَرْمِيْهِ

حضرت ابی ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، "کوئی شخص کسی شخص پر نہ تو فسق کی تہمت لگائے اور نہ کفر کی اسلئے کہ اگر وہ شخص اس لائق نہیں ہے تو یہ کلمہ

بِالْكُفْرِ اِلَّا اِرْتَدَّتْ عَلَيْهِ اِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَذَالِكَ"

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کہنے والے پر لوٹ پڑتا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۴۷۴ شمار ۴۶۰۳)

○

تہمت کی سزا

وَعَنْ مَعَاذِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمٰى مُؤْمِنًا مِنْ مُنَافِقٍ بَعَثَ اللّٰهُ مَلَكًا يَحْمِىْ لَحْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ رَمٰى مُسْلِمًا بِشَىْءٍ يُرِيْدُ بِهٖ شَيْنَهٗ حَبَسَهُ اللّٰهُ عَلٰى جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتّٰى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

حضرت معاذ بن انسؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کسی مسلمان کو منافق کے شر سے بچائیگا اللہ تعالیٰ اس کی مدد کو ایک فرشتہ بھیجے گا جو اسکو قیامت کے دن دوزخ کی آگ سے بچائیگا۔ اور جو شخص کسی مسلمان پر ایسی چیز کی تہمت لگائے جو اس پر عیب لگاتی ہو اور عیب لگانا ہی اس کا مقصود ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ کے پل پر قید کردیگا (یعنی پلصراط پر) یہاں تک کہ اس کی سزا پوری ہو جائے یا وہ مدعی کو راضی کرے

(ابوداؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۱۱ شمار ۴۷۶۷)

marfat.com

نفاق

منافق جھوٹے ہیں :

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝	جب آپؐ کے پاس منافق آتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں - اور اللہ جانتا ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے رسول ہیں، اور اللہ گواہی دیتا ہے، کہ بیشک منافق (اس گواہی دینے میں) جھوٹے ہیں۔

المنٰفقون — ۱

○

منافق مومن نہیں :

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں، جو کہتے ہیں، ہم ایمان لائے، اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور (دراصل) وہ

marfat.com

ایمان لانے والے نہیں۔

البقرہ - ۸

○

منافق کے لئے وعید:

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ○

بے شک منافق دوزخ کے سب سے نیچے کے درجہ میں ہوں گے اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کسی کو بھی ان کا مددگار نہ پائیں گے۔

النسآء - ۱۴۵

○

عَنْ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ"

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ دنیا میں جو شخص دو زبان ہو (یعنی کسی سے کچھ کہتا ہو اور کسی سے کچھ) قیامت کے دن (اس کے منہ میں) آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص ۴۸۰ شمارہ ۴۶۳۱)

marfat.com

منافق کا شر:

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَخَافُ عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ كُلَّ مُنَافِقٍ يَتَكَلَّمُ بِالْحِكْمَةِ وَيَعْمَلُ بِالْجَوْرِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ میں اس اُمت پر (یعنی اپنی اُمت پر) ہر منافق کے شر سے ڈرتا ہوں جو علم و حکمت کی تو باتیں کرتا ہے اور کام ظلم کے کرتا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص ۵۹۵ شمار ۵۱۰۳)

منافقین کی عادتیں:

عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ اَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا اِذَا اُؤْتُمِنَ خَانَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے فرمایا:۔

چار چیزیں ہیں؛ جس میں یہ چاروں ہوں گی وہ بڑا منافق ہے اور جس میں ایک خصلت ہوگی، ان چاروں سے تو اس میں

وَاِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ایک ہی نفاق کی خو خصلت ہے یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دیوے۔

ایک تو یہ کہ جب اس کے پاس امانت رکھے تو اس میں خیانت کرے، دوسرے یہ کہ جب بات کہے تو جھوٹ بولے۔

تیسرے یہ کہ جب قول و قرار کرے تو اس کے خلاف کرے۔

چوتھے یہ کہ جب گفتگو اور جھگڑا کرے تو ناحق پر چلے اور بہتان باندھے۔

(مشارق الانوار مترجم ۵ شمارہ ۲)

marfat.com

اسراف (فضول خرچی)

فضول خرچی کی ممانعت :

وَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکلو
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○ بیشک وہ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

الاعراف ۔ ۳۱

○

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ اور رشتہ دار کو اس کا حق دے، اور
وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ محتاج اور مسافر کو بھی اور بے جا خرچ
وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ○ اِنَّ مت کر۔ بیشک بے جا خرچ کرنیوالے
الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان
الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ اپنے پروردگار کا انکار کرنے والا
الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ○ ہے۔

بنی اسرائیل ۔ ۲۶، ۲۷

○

marfat.com

فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں :

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ○

اور اپنا ہاتھ گردن سے بالکل بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ ہی اُسے بالکل کھول دے کہ بیٹھا پچھتایا کرے، اور لوگوں کی ملامت سُنے۔

بنی اسرائیل - ۲۹

○

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ○

اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا خرچ کرتے ہیں اور نہ تنگی، اور اس کے درمیان معتدل گذران کرتے ہیں۔

الفرقان — ۶۷

○

اسراف کی ممانعت :

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُلْ مَا شِئْتَ وَالْبَسْ مَا شِئْتَ مَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا، کھا جو تیرا جی چاہے اور پہن جو تیرا جی

marfat.com

أَخْطَاتَكَ اثْنَتَانِ سَرَفٌ وَمَخِيلَةٌ۔

چاہے جب تک کہ تو دو چیزوں میں مبتلا نہ ہو۔ یعنی اسراف (فضول خرچی) اور تکبر میں۔

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ بَابٍ

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۳۸۴ شمار ۴۱۸۳)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا مَا لَمْ يُخَالِطْ إِسْرَافٌ وَلَا مَخِيلَةٌ"۔

• رَوَاهُ أَحْمَدُ
• وَالنَّسَائِيُّ
• وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"کھاؤ اور پیو اور خیرات کرو اور پہنو جب تک کہ اس میں اسراف اور تکبر نہ ہو۔"

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۳۸۵ شمار ۴۱۸۴)

marfat.com

قتل

قتل کی مُمانعت :

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط — اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔

النسآء — ۲۹

○

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ج — اور محتاجی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی روزی دیتے ہیں اور ان کو بھی۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ط — اور جان کو جسے اللہ نے محترم کیا ہے، ناحق قتل نہ کرو۔

الانعام — ۱۵۲

○

قتل عمد کی سزا ہمیشہ کو دوزخ اور، اللہ کا غضب اور لعنت اور بڑا عذاب :

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا — اور جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل

marfat.com

فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ○

کرے گا اسکی سزا دوزخ ہے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہے گا، اور اللہ کا غضب اس پر ہوگا، اور اسکی لعنت (بھی) اور اللہ نے بڑا بھاری عذاب تیار کیا ہے۔

النسآء — ۹۳

○

قتل کی مذمت:

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِشْتَرَكُوْا فِیْ دَمِ مُؤْمِنٍ كَبَّهُمُ اللّٰهُ فِی النَّارِ۔

• رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَ قَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

اگر آسمان والے اور زمین والے دونوں کسی مسلمان کے قتل میں شریک ہوں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو دوزخ کی آگ میں اُلٹا ڈالے گا۔

(مشکوٰۃ شریف، مترجم جلد دوم صفحہ ۱۷۲ شمار ۳۳۱۳)

○

marfat.com

وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ قَالَ لَا یَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَالَمْ یُصِبْ دَمًا حَرَامًا فَاِذَا اَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

"مسلمان بندہ ہمیشہ نیکی کی طرف تیزی سے جاتا رہتا ہے۔ جب تک خونِ حرام کا مرتکب نہیں ہوتا اور جب وہ خونِ حرام کا ارتکاب کر لیتا ہے تو تھک جاتا ہے (اور نیکی کیطرف نہیں بڑھتا)

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۱۷۳ شمار ۳۳۱۶)

وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ کُلُّ ذَنْبٍ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّغْفِرَہٗ اِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِکًا اَوْ مَنْ یَّقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا۔

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"اللہ تعالےٰ سے امید ہے کہ وہ ہر گناہ کو بخش دے۔ مگر اس شخص کا گناہ نہیں بخشا جائیگا۔ جو شرک کی

marfat.com

• رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ
• رَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ مَعَاوِيَةَ

حالت میں مرے یا کسی مسلمان کو
جان سے مار ڈالے"۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۱۷۳ شمار ۳۳۱۷)

خودکشی کی ممانعت :

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَدّٰى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدّٰى فِيْهَا خَالِداً مُخَلَّداً فِيْهَا أَبَداً وَمَنْ تَحَسّٰى سَمّاً فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَسَمُّهٗ فِيْ يَدِهٖ يَتَحَسّٰاهُ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِداً مُخَلَّداً فِيْهَا أَبَداً وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِيْدَةٍ فَحَدِيْدَتُهٗ فِيْ يَدِهٖ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِيْ بَطْنِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِداً مُخَلَّداً فِيْهَا أَبَداً۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر مار ڈالا، اسکو دوزخ میں بھی گرایا جاتا رہے گا۔ اور وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔ اور جس شخص نے زہر کھا کر اپنی جان دی دوزخ کے اندر زہر کا پیالہ اس کے ہاتھ میں ہوگا۔ اور وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔ اور جس شخص نے اپنے آپ کو لوہے (وغیرہ) کے کسی ہتھیار (وغیرہ) سے مار ڈالا اس کا ہتھیار دوزخ کے اندر اس کے ہاتھ میں ہوگا، اور وہ اس کو اپنے پیٹ کے اندر بھونکے گا۔ اور ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہیگا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) (مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۱۶۹ شمار: ۳۴۰۴)

marfat.com

زنا

زنا کی ممانعت

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى	اور زنا کے نزدیک مت جاؤ
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ	بے شک وہ بے حیائی ہے اور
سَبِيْلًا ○	بری راہ

(بنی اسرائیل : ۳۲)

○

اللہ کے بندے وہ ہیں، جو زنا نہیں کرتے اور زناکاروں کو قیامت کے دن دوہرا عذاب ہوگا

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ	جو اللہ کے سوا کسی دوسرے کو معبود
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	نہیں پکارتے۔ اور اس جان کو
وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ	جس کا اللہ نے احترام کیا ہے
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا	ناحق قتل نہیں کرتے۔ اور زنا نہیں
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ	کرتے اور جو ایسا کرے گا۔ وہ گناہ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ	(کی سزا) سے ملے گا۔ قیامت کے دن

marfat.com

اَثَامًا ۝ يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهِ مُهَانًا ۝

اُسے دہرا عذاب دیا جائے گا۔ اور وہ اس میں ذلیل پڑا رہے گا۔

(الفرقان: ۶۸/۶۹)

○

زنا کی کثرت قحط کی موجب ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيْهِمُ الزِّنَا اِلَّا اُخِذُوْا بِالسَّنَةِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيْهِمُ الرِّشَا اِلَّا اُخِذُوْا بِالرُّعْبِ

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے۔ کہ جس قوم میں زنا ظاہر ہوتا ہے، (یعنی پھیل جاتا ہے) اس قوم کو قحط پکڑ لیتا ہے۔ اور جس قوم میں رشوت پھیل جاتی ہے۔ اس پر رعب غالب ہو جاتا ہے۔

(احمد)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۰۴ شمارہ ۳۴۲۵)

○

شادی شدہ اور غیر شادی شدہ زانیوں کی سزا

وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوْا عَنِّیْ خُذُوْا قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا اَلْبِکْرُ بِالْبِکْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَ تَغْرِیْبُ عَامٍ وَالثَّیِّبُ بِالثَّیِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ مجھ سے (زانی وزانیہ کی بابت) حکم حاصل کرلو۔ (ہاں) مجھ سے (ان کی بابت) حکم لے لو۔ اللہ تعالےٰ نے عورتوں کے لئے ایک طریقہ مقرر کردیا ہے۔ کنواری عورت اگر کنوارے مرد سے زنا کرے تو اس کے سو دُرّے لگائے جائیں۔ اور ایک سال کے لئے جلا وطن کیا جائے۔ اور شادی شدہ مرد اگر شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو سو کوڑے مارے جائیں اور سنگسار کیا جائے (دونوں کو)

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۱۹۶ شمار ۳۴۰۱

شراب وجُوا

شراب خواری اور قمار بازی کی ممانعت:

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ

لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے شراب خوری اور جُوئے کا حکم پوچھتے ہیں، آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرما دیں، کہ ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کیلئے فائدے بھی ہیں، اور ان کا گناہ اُن کے نفع سے بڑا ہے۔

البقرۃ- ۲۱۹

○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ اِنَّمَا يُرِيْدُ

اے ایمان والو! شراب اور جُوا اور تیر (پانسہ) فال کے ناپاک شیطانی کام ہیں۔ تم ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جُوئے میں (اپنا کرم) تمہارے درمیان

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي
الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ○

المآئدہ ۵ ۔۔ ۹۱،۹۰

عداوت اور نفرت ڈالے اور تمہیں
اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک
دے، تو کیا تم رُکنے والے ہو۔

○

شراب پینے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔
"لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ
مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَ
لَا مُدْمِنُ خَمْرٍ"
رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ
کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ وسلم
نے فرمایا ہے:۔
"جنت میں نہ تو وہ شخص داخل ہوگا
جو بہت زیادہ احسان جتانے
والا ہو، اور نہ وہ شخص جو ماں
باپ کی نافرمانی کرنے والا ہو
اور نہ شراب کا پینے والا۔"

(مشکوٰۃ شریف مترجم مجلد دوم ص ۴۹۸ شمارہ: ۴۷۱۴)

○

ہر نشہ آور چیز حرام ہے:

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَّ مُفَتِّرٍ

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدُ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس چیز کے استعمال سے منع فرمایا ہے جو نشہ لائے اور جو دماغ میں فتور پیدا کرے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۲۱۹ شمار ۳۴۸۲)

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوْبَةِ وَالْغُبَيْرَاءِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدُ)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے اور جوا کھیلنے سے منع فرمایا ہے، اور نرد و شطرنج یا نقارہ اور بربط سے بھی منع فرمایا اور فرمایا ہے کہ ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۲۱۹ شمار ۳۴۸۴)

marfat.com

وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ۔

• رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

• اَبُوْ دَاوٗدُ

• وَابْنِ مَاجَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، جو چیز زیادہ تعداد میں استعمال کرنے سے نشہ لائے، اس کا تھوڑی تعداد میں استعمال کرنا بھی حرام ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۲۱۸ شمار ۳۴۷۷)

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةً اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔ جو شخص (ایک مرتبہ) شراب پئے اور (توبہ نہ کرے) اللہ تعالےٰ چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں کرتے اور جو توبہ کرلے، اللہ اس کی توبہ قبول کرلیتا ہے پھر اگر وہ دوبارہ شراب پیتا ہے تو چالیس

marfat.com

تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةَ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةَ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ لَمْ يَتُبِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَقَاهُ مِنْ نَهْرِ الْخَبَالِ.

• رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ
• رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَ
• ابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ
• عن عبد الله بن عمر

دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، اور توبہ کرتا ہے تو اس کی توبہ قبول کرلی جاتی ہے۔ پھر تیسری مرتبہ پیتا ہے، تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، اور توبہ کرلیتا ہے، تو توبہ قبول کی جاتی ہے۔ پھر چوتھی مرتبہ پیتا ہے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی اور توبہ کرتا ہے تو توبہ قبول نہیں کی جاتی اور دوزخ میں اس کو پیپ اور لہو کی نہر سے پلایا جائیگا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۲۱۷ شمار ۳۴۷۶)

جوا کھیلنے والا اور شرابی جنت میں نہ جائے گا:

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

marfat.com

وَلَا قَتَّاتٌ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ۔

• رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَ

• فِیْ رِوَایَةٍ لَهٗ وَلَا وَلَدُ زَنِیَّةٍ بَدْلَ قَتَّاتٍ

جنت میں داخل نہیں ہوگا، وہ شخص جس نے ماں باپ کی نافرمانی کی اور جس نے جوا کھیلا اور جس نے احسان جتایا اور جس نے ہمیشہ شراب پی (دارمیؒ) اور دارمیؒ کی ایک روایت میں جواری کی بجائے ولد الزنا (دارمیؒ) کے الفاظ نہیں

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص ۲۱۹ شمار ۳۴۸۵)

○

شراب پینے پر وعید:

وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی بَعَثَنِیْ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ وَهُدًی لِّلْعَالَمِیْنَ وَاَمَرَنِیْ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِیْرِ وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَاَمْرِ الْجَاهِلِیَّةِ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالےٰ نے مجھ کو دنیا کے لئے رحمت و برکت کا سبب بنا کر بھیجا ہے اور باجوں مزامیر بتوں صلیب اور جاہلیت کی تمام بُری رسموں اور طریقوں کے مٹانے کا حکم دیا ہے اور میرے بزرگ و

marfat.com

وَحَلَفَ رَبِّیْ عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّتِیْ لَا یَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عَبِیْدِیْ جُرْعَةً مِنْ خَمْرٍ اِلَّا سَقَیْتُهٗ مِنَ الصَّدِیْدِ مِثْلَهَا وَلَا یَتْرُکُهَا مِنْ مَخَافَتِیْ اِلَّا سَقَیْتُهٗ مِنْ حِیَاضِ الْقُدْسِ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

برتر اللہ نے قسم کھائی ہے کہ میرے بندوں میں سے جو بندہ شراب کا ایک گھونٹ پیے گا، میں اس کو دوزخیوں کے بدن سے نکلی ہوئی پیپ پلاؤں گا، اور جو شخص میرے خوف سے شراب پینا چھوڑ دے گا، میں اس کو پاک حوضوں میں سے (شرابِ طہور) پلاؤں گا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم صـ۲۱۹ شمار ۳۴۸۶)

کن تین آدمیوں پر جنّت حرام ہے:

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْعَاقُّ وَالدَّیُّوْثُ الَّذِیْ یُقِرُّ فِیْ اَهْلِهِ الْخُبْثَ۔

• رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد ۲ صـ۲۲۰ شمار ۳۴۸۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"تین آدمی ہیں جن پر اللہ نے جنّت کو حرام کر دیا ہے۔ ایک وہ شخص جس نے ہمیشہ شراب پی، دوسرا وہ شخص جس نے ماں باپ کی نافرمانی کی، تیسرا دیّوث جو اپنے گھر والوں سے ناپاک کام کرائے یعنی زنا۔

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَۃٌ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَقَاطِعُ الرَّحِمِ وَمُصَدِّقٌ بِالسِّحْرِ (رَوَاہُ اَحْمَدُ)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"تین آدمی جنت میں نہ جائینگے۔ ہمیشہ شراب پینے والا۔ رشتہ داری کے تعلق منقطع کرنے والا اور جادو پر یقین واعتقاد رکھنے والا۔

(مشکوٰۃ شریف، مترجم جلد دوم ص۲۲ شمار ۳۴۸۸)

ایک پیشین گوئی:

عَنْ اَبِیْ مَالِکِ الْاَشْعَرِیِّ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ یَقُوْلُ

"لَیَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِیْ الْخَمْرَ یُسَمُّوْنَہَا بِغَیْرِ اِسْمِہَا"

"رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدُ

"وَابْنُ مَاجَۃَ

حضرت مالک اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے:

"میری امت میں سے بعض لوگ شراب کو پئیں گے اور اس کا نام بدل کر کوئی اور نام رکھ دینگے"

(مشکوٰۃ شریف، مترجم جلد دوم ص۳۶۹ شمار ۴۱۰۵)

marfat.com

شراب پینے کی سزا :

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فِی الْخَمْرِ بِالْجَرِیْدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ اَبُوْبَکْرٍ اَرْبَعِیْنَ

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَضْرِبُ فِی الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِیْدِ اَرْبَعِیْنَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے کی سزا میں کھجور کی ٹہنی اور جوتوں کے مارنے کا حکم دیا اور امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، نے (اپنی خلافت میں) چالیس درّے لگوائے (بخاری و مسلم)

اور حضرت انس رضی اللہ عنہ، کی ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ

"جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شراب پینے کی سزا میں چالیس ٹہنیاں کھجور کی یا چالیس جوتے لگواتے تھے"۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم صـ۱۱۲ شمار: ۳۴۵۰)

marfat.com

چوری

چور کے ہاتھ کاٹو:

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور چور مرد ہو اور چور عورت ہو تو تم ان دونوں کے ہاتھ کاٹ لو۔ بدلہ اس کا جو انہوں نے کیا ہے۔ سزا ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ غالب ہے اور حکمت والا۔ پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پہ آگیا، تو بیشک اللہ اس کی توبہ قبول کر لے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

المآئدہ ۵ - ۳۸-۳۹

○

کتنی چوری پہ ہاتھ کاٹا جائے:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، کہ

marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِيْ مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلٰثَةُ دَرَاهِمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کے چرانے پر جس کی قیمت تین درہم تھی، چور کا ہاتھ کٹوا دیا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۲۰۶ شمار ۳۴۳۲)

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهٗ وَ يَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهٗ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو، چور پر کہ انڈا (یعنی خود) چراتا ہے اور اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے، اور رسی چراتا ہے۔ اور اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۲۰۶ شمار ۳۴۳۳)

سُود

سود کھانے کی ممانعت

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

اے ایمان والو! مت کھاؤ تم سود کو دوگنا دوگنا کرکے اور اللہ سے ڈرو۔ تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔

(آل عمران : ۱۳۰)

باقی سُود چھوڑ دینے کا حُکم

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جو سود (لوگوں کے ذمہ) باقی ہے، اس کو چھوڑ دو۔ اگر تم ایمان دار ہو

(البقرة : ۲۷۸)

سود خواروں کی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑائی

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ○

پس اگر تم ایسا نہ کرو۔ تو اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ، اور اگر تم توبہ کرو تو تمہارے اصل مال تمہارے ہیں۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے

(البقرۃ : ۲۷۹)

○

سود خوار قیامت کو شیطان کے چھوئے ہوئے شخص کی طرح

مخبوط الحواس اٹھیں گے

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا

جو لوگ سود کھاتے ہیں۔ نہیں کھڑے ہوں گے (قبروں سے) مگر جیسا کھڑا ہوتا ہے وہ شخص جسے شیطان نے آسیب سے باؤلا کر دیا ہو اس واسطے کہ انہوں نے کہا بیچنا ہے

marfat.com

إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۚ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۚ وَأَمْرُهٗٓ إِلَى اللّٰهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝

ماتند سود کے۔ اور حلال کیا اللہ نے بیع کو اور حرام کیا سود کو، پس جس کے پاس اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت آگئی اور وہ اس سے باز رہا۔ پس اس کے لئے جو پہلے ہو چکا معاملہ اللہ کی طرف ہے۔ اور جس نے نافرمانی کی تو ایسے لوگ دوزخی ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہینگے

(البقرۃ : ۲۷۵)

○

اللہ سود کو گھٹاتا ہے

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ۝

اللہ تعالےٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے کسی کفر کرنے والے کو اور کسی گناہ کے کام کرنے والے کو

(البقرۃ : ۲۷۶)

○

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا

اور جو چیز تم اس غرض سے دو گے

marfat.com

لِيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

کہ وہ لوگوں کے مال میں پہنچ کر زیادہ ہوجاوے تو یہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا۔

(الروم : ۳۹)

سود خوار کی سزا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْتُ لَيْلَةً اُسْرِیَ بِیْ عَلٰى قَوْمٍ بُطُوْنُهُمْ كَالْبُيُوْتِ فِيْهَا الْحَيَّاتُ تُرٰى مِنْ خَارِجِ بُطُوْنِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰٓؤُلَآءِ يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ اٰكِلَةُ الرِّبٰوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات میں میرا گذر ایک قوم پر ہوا۔ جن کے پیٹ گھروں کی مانند تھے۔ (یعنی بڑے بڑے) اور ان پیٹوں میں سانپ بھرے ہوئے تھے جو پیٹوں کے باہر سے نظر آتے تھے میں نے پوچھا۔ جبرائیلؑ! یہ کون ہیں۔ کہا یہ لوگ سود خوار ہیں۔

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

(احمدؒ / ابن ماجہؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۱۶ شمارہ ۲۷)

marfat.com

سود کا گناہ

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلرِّبٰوا سَبْعُوْنَ جُزْءًا اَیْسَرُهَا اَنْ یَّنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهٗ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَیْهَقِیُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ "سود کے گناہ کے ستر حصے ہیں۔ (جن میں سے) ایک معمولی سا حصہ یہ ہے کہ (اس کا گناہ ایسا ہے جیسا کہ) کوئی شخص اپنی ماں سے جماع کرے (ابن ماجہ/بیہقی)"

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۱۶ شمارہ ۲۷۰۲)

○

سود خوار وغیرہ پر لعنت

وَعَنْ عَلِیٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لَعَنَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ یَنْهٰی عَنِ النَّوْحِ"

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کہتے ہیں، میں نے سنا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو، لعنت فرماتے ہوئے سود خوار پر، سود دینے والے پر، سود کا کاغذ لکھنے والے پر یا سود کا حساب لکھنے والے پر اور صدقہ سے منع کرنے والے پر اور آپ صلی اللہ

رَوَاهُ النَّسَائِیُّ

علیہ وسلم منع فرمانے تھے نوحہ کرنے سے

نسائیؒ (مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۱۷ شمارہ ۱۷۰۵)

○

سود کا حکم

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے سود کھانے والے (سود لینے والے) پر سود دینے والے پر اور (اس کے متعلق) لکھنے والے پر اور گواہوں پر فرمایا ہے۔ وہ سب برابر ہیں (گناہ میں) (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۱۲ شمار ۲۶۸۳)

○

سود کا بیان

وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " لَا تَبِيْعُوا الدِّيْنَارَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ " نہ بیچو سونے

بِالدِّيْنَارَيْنِ وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کے دینار کو دو سونے کے دیناروں سے اور نہ چاندی کے درہم کو چاندی کے دو درہموں سے (مسلمؒ)

(مشارق الانوار صفحہ ۳۰۶ شمار ۹۵۹)

عَنْ اَبُوْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا صَاعَيْنِ تَمْرًا بِصَاعٍ وَّلَا صَاعَيْنِ حِنْطَةً بِصَاعٍ وَّلَا دِرْهَمَ بِدِرْهَمَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ " نہیں بیچنا درست دو صاع کھجور کو ایک صاع سے اور نہ دو صاع گیہوں کو ایک صاع سے اور نہ ایک درہم کو دو درہم سے (بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشارق الانوار صفحہ ۳۰۶ شمار ۹۶۰)

وَعَنْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ " سونا بکے سونے سے وزن میں برابر برابر جتنا ایک، اتنا دوسرا۔ اور چاندی بکے

بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ وَاسْتَزَادَ فَهُوَ رِبًوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

چاندی سے تول میں برابر جتنی ایک اتنی دوسری۔ سو جس نے زیادہ دیا یا کہ زیادہ مانگا۔ تو وہی سود ہے۔ (مسلم)

(مشارق الانوار صفحہ ۳۰۶ شمار ۹۶۱)

○

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًوا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًوا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًوا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًوا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ وَيُرْوٰى الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبًوا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًوا اِلَّا هَآءَ وَهَآءَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمر فاروق رضؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" سونا بدلنا چاندی سے بیاج ہے مگر دست بدست اور گیہوں بدلنا گیہوں سے سود ہے مگر دست بدست اور جو بدلنا جو سے سود ہے مگر دست بدست سود نہیں، اور کھجور بدلنا کھجور سے سود ہے مگر دست بدست نہیں اور ایک روایت یوں ہے۔ کہ چاندی بدلنا چاندی سے سود ہے مگر دست بدست اور سونا بدلنا سونے سے سود ہے۔ مگر دست بدست نہیں۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشارق الانوار صفحہ ۳۰۷ شمار ۹۶۲)

marfat.com

رشوت

مقدمات میں رشوت کی ممانعت

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

اور آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق مت کھاؤ۔ اور ان کو حکام کے یہاں اس غرض سے رجوع مت کرو۔ کہ لوگوں کے مالوں کا ایک حصہ بطریق گناہ کے کھا جاؤ۔ اور تم جانتے ہو۔

(البقرۃ : ۱۸۸)

○

اللہ کے احکام پر رشوت کی ممانعت

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا

وہ جو کتاب میں نازل کیا ہوا حکم چھپاتے ہیں۔ اور اس پر حقیر قیمت لیتے ہیں۔ وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں اللہ

marfat.com

يَأْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ
اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا
يُزَكِّيْهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ○

ان سے قیامت کے دن نہ کلام
کرے گا۔ اور نہ انہیں پاک
کرے گا۔ اور ان کے لئے
دردناک عذاب ہے

(البقرة : ۱۷۴)

○

رشوت خوار پر رعب غالب آجاتا ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُوْلُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ
فِيْهِمُ الزِّنَا اِلَّا اُخِذُوْا
بِالسَّنَةِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ
يَظْهَرُ فِيْهِمُ الرِّشَا اِلَّا
اُخِذُوْا بِالرُّعْبِ
(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ — جس قوم
میں زنا ظاہر ہوتا ہے (یعنی پھیل جاتا
ہے) اس قوم کو قحط پکڑ لیتا ہے
اور جس قوم میں رشوت پھیل جاتی
ہے۔ اس پر رعب غالب ہو جاتا
ہے۔

(احمد)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۰۴ شمارہ ۳۴۲۵)

marfat.com

رشوت لینا اور دینا دونوں حرام ہیں

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ ثَوْبَانَ وَزَادَ وَالرَّائِشَ يَعْنِي الَّذِيْ يَمْشِيْ بَيْنَهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے اور رشوت لینے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے (ابو داؤد/ ابن ماجہ) اور بیہقیؒ کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں۔ کہ رائش پر بھی لعنت فرمائی ہے۔ یعنی اس شخص پر جو رشوت لینے والے اور دینے والے کے درمیان رشوت کا واسطہ ہو۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۴۱ شمارہ ۳۵۸۰)

marfat.com

سفارش

سفارش

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ

جو کوئی بھلی بات میں سفارش کرے گا۔ اس کو اس میں سے حصّہ ملے گا۔ اور جو کوئی بد بات میں سفارش کرے گا۔ اس پہ اس سے ایک بوجھ ہو گا

(سورۃ النساء :۸۵)

○

شرعی سزا میں سفارش نہ کرو

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهٗ دُوْنَ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے جو شخص اللہ کی حدود میں سفارش کرکے حائل ہو۔ اس نے اللہ تعالیٰ سے

فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهَ وَمَنْ
خَاصَمَ فِيْ بَاطِلٍ وَهُوَ
يَعْلَمُهٗ لَمْ يَزَلْ فِيْ سَخَطِ
اللّٰهِ حَتّٰى يَنْزِعَ وَمَنْ
قَالَ فِيْ مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ
فِيْهِ اَسْكَنَهُ اللّٰهُ
رَدْغَةَ الْخَبَالِ حَتّٰى
يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ
رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدُ
وَفِيْ رِوَايَةِ الْبَيْهَقِيِّ فِيْ
شُعَبِ الْاِيْمَانِ مَنْ اَعَانَ
عَلٰى خُصُوْمَةٍ لَا يَدْرِيْ
اَحَقٌّ اَمْ بَاطِلٌ فَهُوَ فِيْ
سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْزِعَ

ضد کی۔ اور جو شخص کسی ناحق یا
جھوٹی بات میں جھگڑا کرے
اور وہ اس کے ناحق ہونے کو جانتا
ہو۔ وہ ہمیشہ اللہ کے غضب میں
رہتا ہے۔ جب تک کہ اس سے
باز نہ آئے۔ اور جو شخص کسی مسلمان
کی نسبت ایسی بات کہے، جو اس
میں نہیں پائی جاتی۔ وہ اس
وقت تک دوزخیوں کی پیپ اور
کیچڑ اور خون میں رہے گا۔ جب
تک اس سے توبہ نہ کرے (احمدؒ
ابو داؤدؒ) بیہقیؒ نے شعب الایمان
میں لکھا ہے۔ کہ جو شخص کسی ایسے
جھگڑے میں مدد کرے۔ جس کے
حق و ناحق ہونے کا اس کو علم نہیں،
ہے تو وہ اس وقت تک غضب الٰہی
میں رہے گا۔ جب تک اس سے باز نہ آئے

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۰۹ شمارہ ۳۴۴۸)

marfat.com

نیک کام میں سفارش کا حکم

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ اِذَا اَتَاہُ السَّآئِلُ اَوْصَاحِبُ الْحَاجَۃِ قَالَ اِشْفَعُوْا فَلْتُؤْجَرُوْا وَیَقْضِی اللّٰہُ عَلٰی لِسَانِ رَسُوْلِہٖ مَاشَآءَ

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

حضرت ابی موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی حاجت مند آتا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ سے فرماتے۔ (اس کی) سفارش کرو۔ تاکہ تم کو سفارش کا ثواب ملے۔ اور اللہ تعالےٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے جو حکم چاہتا ہے۔ جاری فرماتا ہے۔

(بخاریؒ و مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۰۴ شمارہ ۴۷۳۷)

حاکم ہدیہ قبول نہ کرے

وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

حضرت ابی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

مَنْ شَفَعَ لِاَحَدٍ شَفَاعَةً فَاَهْدٰی لَهٗ هَدِیَّةً عَلَیْهَا فَقَبِلَهَا فَقَدْ اَتٰی بَابًا عَظِیْمًا مِنْ اَبْوَابِ الرِّبٰوا (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

جو شخص کسی حاکم یا امیر سے کسی کی سفارش کرے اور پھر اس حاکم کو ہدیہ بھیجے اور وہ اس ہدیہ کو قبول کرلے، تو اس کا یہ فعل ایسا ہے، گویا کہ وہ سود کے ایک بہت بڑے دروازے میں داخل ہوا (ابوداؤدؒ) اور روایت کی احمدؒ سے اس طرح۔ کہ نیک آدمی کے لئے اچھا مال ہی اچھی چیز ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۴۲ شمار ۳۵۸۲)

تنخواہ سے زیادہ لینا خیانت ہے

عَنْ بُرَیْدَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰی عَمَلٍ فَرَزَقْنَاهُ رِزْقًا فَمَا اَخَذَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ غُلُوْلٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

حضرت بریدہؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جس شخص کو ہم نے کسی کام پر مقرر کیا اور اس کو اس کے کام کی اجرت (یعنی تنخواہ) معین کردی اس کے بعد اگر وہ کچھ لے گا۔ یعنی سرکاری مال میں سے تنخواہ سے زیادہ لے گا تو یہ خیانت ہے۔

مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۴۰ شمارہ ۳۵۷

marfat.com

ناپ تول

صحیح ترازو سے تولو :

وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ○

اور تول انصاف کے ساتھ قائم کرو اور تول میں کمی نہ کرو۔

الرّحمٰن ۔ ۹

○

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو۔ اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

الشعرآء ۔ ۱۸۳

○

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝

پیمانہ پُورا رکھو، اور کم دینے والوں میں نہ ہو۔

الشعرآء ۔ ۱۸۱

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝

اور جب تم ناپو تو پورا ناپو اور سیدھی ترازو سے تولو، یہ بہتر اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔

بنی اسرائیل — ۳۵

کم ماپنے اور تولنے والوں کو ویل :

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ؕ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ؕ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

خرابی ہے کم تولنے والوں کی، جب وہ لوگوں سے اپنے لئے ناپ کر لیں تو پورا لیں، اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں، کیا یہ لوگ یہ یقین نہیں کرتے کہ وہ دوبارہ اٹھائے جائینگے، ایک بڑے دن کیلئے جس دن لوگ جہان کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

المطففین — ۱ تا ۶

marfat.com

کم ماپنے اور تولنے والی قوم کے رزق میں کمی :

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا ظَهَرَ الْغُلُوْلُ فِیْ قَوْمٍ اِلَّا اَلْقَی اللّٰهُ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَلَا فَشَا الزِّنَا فِیْ قَوْمٍ اِلَّا كَثُرَ فِیْهِمُ الْمَوْتُ وَلَا نَقَصَ قَوْمُ الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِلَّا قُطِعَ عَنْهُمُ الرِّزْقُ وَلَا حَكَمَ قَوْمٌ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا فَشَا فِيْهِمُ الدَّمُ وَلَا خَتَرَ قَوْمٌ بِالْعَهْدِ اِلَّا سُلِّطَ عَلَيْهِمُ الْعَدُوُّ۔

رَوَاهُ مَالِك

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس کام میں مال غنیمت کے اندر خیانت کرنے کا عیب پیدا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دلوں میں (دشمنوں کا رعب) پیدا کر دیتا ہے اور جس قوم میں زناکاری پھیلتی ہے اس میں اموات کی زیادتی ہو جاتی ہے اور جو قوم ماپنے اور تولنے میں کمی کرتی ہے (یعنی کم ناپتی اور تولتی ہے) اس کا رزق اٹھا لیا جاتا ہے۔ اور جو قوم ناحق حکم کرتی ہے (یعنی جس قوم کے امراء احکام نافذ کرنے میں عدل وانصاف کو ملحوظ نہیں رکھتے اور ناحق احکام جاری کرتے ہیں) اس میں خونریزی پھیل جاتی ہے۔ اور جو قوم اپنے عہد کو توڑتی ہے اس پر دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۰۳ شمار ۵۱۳۶)

marfat.com

زبان دَرازی

نجات کا ذریعہ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ فَقُلْتُ مَا النَّجَاةُ فَقَالَ اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَ اَبْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ۔

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۴۷۹ شمارہ ۴۶۲۴)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی، اور پوچھا، کہ نجات کا کیا ذریعہ ہے، آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

"اپنی زبان کو قابو میں رکھو، اپنے گھر میں پڑے رہو اور اپنے گناہوں پر روؤ۔"

○

زبان پر قابو رکھو:

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَفَعَهٗ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ ابْنُ اٰدَمَ

حضرت ابی سعیدؓ مرفوعاً روایت کرتے ہیں، اور کہتے ہیں۔ آدمؑ کا بیٹا

marfat.com

فَاِنَّ الْاَعْضَآءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُوْلُ اِتَّقِ اللّٰهَ فِيْنَا فَاِنَّمَا نَحْنُ بِكَ فَاِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَاِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

(انسان) جب صبح کرتا ہے (یعنی سو کر اُٹھتا ہے) تو جسم کے سارے اعضا زبان کے سامنے عاجزی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے معاملہ میں اللہ سے ڈر، اس لئے کہ ہم تیرے ساتھ وابستہ ہیں۔ تو اگر ٹھیک رہیگی تو ہم بھی ٹھیک رہیں گے۔ اور تو کجروی اختیار کریگی۔ تو ہم بھی کجرو ہوں گے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۴۷۹ شمار ۴۶۲۵)

زُبان کی حفاظت کرو:

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

• مَنْ يَضْمَنْ لِيْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، جو شخص مجھ سے اس کا عہد کرے کہ وہ اپنے دونوں کلوں کے درمیان کی چیز یعنی (زبان اور دانتوں) اور اپنے دونوں پاؤں کی درمیانی چیز (یعنی شرمگاہ) کی حفاظت کریگا،

(اور لوگوں کو بُرا نہ کہے گا، نہ کسی کی
بُرائی اور غیبت کرے گا اور بدکاری
(زنا وغیرہ) سے بچے گا) تو میں اُس کیلئے
جنّت کی ضمانت کروں گا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم۔ جلد دوم ص۴۷۳ شمار ۴۵۹۹)

○

خاص ھدایت

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَیَتَکَلَّمُ
بِالْکَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ
لَا یُلْقِیْ لَهَا بَالًا یَرْفَعُ اللّٰهُ
بِهَا دَرَجٰتٍ وَاِنَّ الْعَبْدَ
لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ
اللّٰهِ لَا یُلْقِیْ لَهَا بَالًا یَهْوِیْ
بِهَا فِیْ جَهَنَّمَ
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بندہ
بعض وقت ایسی بات زبان سے کہتا ہے جس
سے اللہ تعالیٰ خوش ہو جاتا ہے لیکن وہ بندہ
اس حقیقت سے واقف نہیں ہوتا اور اللہ
تعالیٰ اس بات کے بدلے میں اسکے درجات
بلند کر دیتا ہے اور بعض اوقات بندہ ایسی بات
کہتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے اور
وہ اس سے واقف نہیں ہوتا اور وہ بات اس کو
جہنم میں لیجاتی ہے (بخاریؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۷۳ شمار ۴۶۰۰)

marfat.com

بَدخُلقی

شیریں زبانی و بدمزاجی :

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ص

پس آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ان کیلئے نرم ہو گئے، اور اگر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سخت خُو اور سخت دل ہوتے تو وہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس سے بھاگ جاتے۔

العمران ـ ۱۵۹

○

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا أُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

اور والدین سے احسان کرو، اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف بھی نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک اور ان کے سامنے ادب سے بات کر۔

marfat.com

كَرِيمًا ۝

بنی اسرائیل - ۲۳

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ط
إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ
الْحَمِيرِ ۝

اور نرم کر اپنی آواز کو بیشک بہت
ناپسندیدہ آواز گدھے کی آواز ہے۔

لقمٰن - ۱۹

بدخُلقی :

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَاظُ
وَلَا الْجَعْظَرِيُّ قَالَ وَالْجَوَاظُ
الْغَلِيظُ الْفَظُّ۔
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي سُنَنِهِ
وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ
کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہے :
جنت میں بدخُلق، بدخو اور سخت گو
آدمی داخل نہ ہوگا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص ۴۳۱ شائع ۱۹۸۵ء)

marfat.com

مومن کامل :

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "مومنین میں ایمان کے کامل وہ لوگ ہیں، جن کے اخلاق اچھے ہیں۔"

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۵۳۱ شمار ۴۸۷۲)

مومن کی تعریف :

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ کَرِیْمٌ وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِیْمٌ۔

• رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

• اَبُوْدَاوٗدَ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، مومن، نیکوکار، بھولا اور بزرگ ہوتا ہے۔ اور فاجر چالاک، بخیل اور بدخلق ہوتا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۵۳۲ شمار ۴۸۶۱)

marfat.com

بدگوئی سے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ناراضگی:

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اغْتَلَّ بَعِيْرُ لِصَفِيَّةَ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْنَبَ اَعْطِيْهَا بَعِيْرًا فَقَالَتْ اَنَا اُعْطِيْ تِلْكَ الْيَهُوْدِيَّةَ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَرَهَا ذَا الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ وَبَعْضَ صَفَرٍ۔

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ مَنْ حَمٰى مُؤْمِنًا فِيْ بَابِ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بیوی صفیہ رضی اللہ عنہا کا اُونٹ بیمار ہوگیا، اور زینب رضی اللہ عنہا (رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بیوی) کے پاس انکی ضرورت سے زیادہ سواری تھی۔ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے زینبؓ سے فرمایا، تم صفیہؓ کو اپنا اُونٹ دیدو۔ زینبؓ نے کہا، بھلا میں اس یہودیہ کو اُونٹ دُونگی۔ (یعنی ہرگز نہ دُونگی) رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم اس بات سے ناراض ہوگئے، اور ذی الحجہ، محرم اور کچھ دن ماہ صفر کے آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) ان سے علیحدہ رہے۔ (یعنی ان کے گھر نہ گئے) (ابو داؤد اور معاذ بن انس کی حدیث من حمیٰ شفقت و رحمت کے باب میں بیان کی گئی ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص۵۲۵ شمار ۴۸۲۶)

marfat.com

خوشامد پسندی

جھوٹی خوشامد:

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

وہ جو اپنے کئے پہ خوش ہوتے، اور جو نہیں کیا، اس پر اپنی تعریف چاہتے ہیں، ان کو عذاب سے چھوٹا ہوا نہ جان اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

العمران - ۱۸۸

○

مبالغہ برا ہے:

عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا رَاَيْتُمُ الْمَدَّاحِيْنَ

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ، بن اسود کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:
"جب تم ان لوگوں کو دیکھو، جو

marfat.com

فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

مبالغہ کے ساتھ تعریفیں کرتے ہوں، (جھوٹی تعریف کرتے ہوں) تو ان کے منہ میں خاک ڈال دو۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۴۷۶ شمارہ: ۴۶۱۳)

○

زیادہ تعریف نہ کرو:

وَعَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ اَثْنٰی رَجُلٌ عَلٰی رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَیْلَکَ قَطَعْتَ عُنُقَ اَخِیْکَ ثَلٰثًا مَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَادِحًا لَا مُحَالَۃَ فَلْیَقُلْ اَحْسِبُ فُلَانًا وَاللّٰہُ حَسِیْبُہٗ اِنْ کَانَ یُرٰی اَنَّہٗ کَذٰلِکَ وَلَا یُزَکِّیْ عَلَی اللّٰہِ اَحَدًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ایک شخص کی تعریف (مبالغہ کے ساتھ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کی۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تعریف کرنے والے سے فرمایا۔ افسوس ہے تجھ پر، تو نے اپنے بھائی کی گردن مار دی۔ تین بار آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہ الفاظ فرمائے اور اس کے بعد فرمایا، اگر تم کسی کی تعریف کو ضروری سمجھو تو اس طرح کہو کہ میں فلاں شخص کی نسبت یہ خیال رکھتا ہوں یا فلاں شخص کو میں ایسا سمجھتا ہوں (یعنی مثلاً مرد صالح۔ مرد متقی)

marfat.com

اور اللہ تو حقیقت حال سے خوب واقف
ہے، وہی حساب کرنیوالا اور خبر دینے والا
اور یہ بھی اس صورت میں کہے، جبکہ
وہ اس شخص کی نسبت ایسا ہی خیال
رکھتا ہو۔ اور اللہ پر کسی شخص کی نسبت
یقین کے ساتھ یہ حکم نہ لگائے، کہ وہ
یقیناً ایسا ہی ہے۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۴۷۶ شمار ۴۶۱۴)

○

فاسق کی تعریف نہ کرو

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ تَعَالٰى وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ تعریف کرنیوالے پر غصہ ہوتا ہے اور اس کی تعریف سے عرش الٰہی کانپ اٹھتا ہے

(بیہقی فی شعب الایمان)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۸۲ شمار ۴۶۴۴)

marfat.com

لعَن وطعَن

لعنت نہ کرو :

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لَا یَنْبَغِیْ لِصِدِّیْقٍ اَنْ یَّکُوْنَ لَعَّانًا ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

صدیق (یعنی مومن) کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ زیادہ لعنت کرنے والا ہو ۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۴۷۴ شمار ۴۶۰۶)

وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔ یَقُوْلُ

"اِنَّ اللَّعَّانِیْنَ لَا یَکُوْنُوْنَ شُهَدَآءَ وَلَا شُفَعَآءَ یَوْمَ

حضرت ابی درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ

"زیادہ لعنت کرنے والے لوگ قیامت کے دن نہ تو شہادت دینے والے ہوں گے، اور نہ شفاعت کرنے والے

marfat.com

الْقِيٰمَةِ"

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)"

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۴۷۴ شمار ۴۶۰۷)

مُسلمان کو بُرا نہ کہو:

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

"سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ۔"

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"مسلمان کو بُرا کہنا فسق ہے اور مسلمان کو مار ڈالنا کفر ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۴۷۴ شمار ۴۶۰۱)

مسلمان کو کافر نہ کہو:

وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

"لَا يَرْمِيْ رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوْقِ

حضرت ابی ذر رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"کوئی شخص کسی شخص پر نہ تو فسق کی تہمت

marfat.com

وَلَا يَرْمِيهِ بِالْكُفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ إِنْ لَّمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَذَالِكَ.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

لگائے اور نہ کفر کی، اس لئے کہ اگر وہ شخص ایسا نہیں ہے تو یہ کلمہ کہنے والے پر لوٹ پڑتا ہے۔"

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۴۷۴ شمارہ ۴۶۰۳)

بُرا کہنے کی مذمّت :

وَعَنْ اَنَسٍ وَاَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ

"اَلْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِیْ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ"

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ، اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

"اگر دو شخص ایک دوسرے کو بُرا کہیں تو اس بُرا کہنے کا گناہ اس شخص پر ہوگا جس نے پہل کی، وہ ظالم ہے اور دوسرا مظلوم۔ جب تک کہ مظلوم حد سے آگے نہ بڑھے یعنی ظالم سے زیادہ بُرا نہ کہے۔"

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۴۷۴ شمارہ ۴۶۰۵)

چغل خوری

چغل خور جنّت میں نہ جائے گا :

عَنْ حُذَیْفَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے :

"یَقُوْلُ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ"

"چغل خور جنّت میں نہ جائینگے"

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم صـ۴۷۵ شمار ۴۶۱۰)

اچھے بُرے لوگوں کا بیان :

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ وَاَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ، بن غنم اور اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ "اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں جن کو

خِيَارُ عِبَادِ اللهِ الَّذِيْنَ إِذَا رُؤُوا ذُكِرَ اللهُ وَشِرَارُ عِبَادِ اللهِ الْمَشَّاؤُنَ بِالنَّمِيْمَةِ الْمُفَرِّقُوْنَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ الْبَاغُوْنَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ۔

رَوَاهُمَا أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۴۸۵ شمار ۴۶۵۵)۔

دیکھ کر اللہ یاد آئے اور اللہ کے بدترین بندے وہ ہیں جو لوگوں میں چغلی کھاتے پھرتے ہیں۔ دوستوں کے درمیان جدائی ڈالتے ہیں اور پاک لوگوں سے فساد و گناہ اور ہلاکت و زنا کے متوقع رہتے ہیں۔

قطع رحمی

قطع رحمی :

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ○

اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم حاکم بنائے جاؤ تو زمین میں فساد کرو، اور اپنے رشتے قطع کر ڈالو۔

محمّد - ۲۲

○

قاطع رحم پر اللہ کی رحمت نازل نہیں ہوتی :

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِىْ اَوْفٰى قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

"يَقُوْلُ لَا تَنْزِلُ الرَّحْمَةُ عَلٰى قَوْمٍ فِيْهِمْ قَاطِعُ رَحِمٍ"

• رَوَاهُ الْبَيْهَقِىُّ

• فِىْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں، کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ "اس قوم پر اللہ کی رحمت نازل نہیں ہوتی جس میں قاطع رحم (یعنی رشتہ ناتے کو توڑنے والا) ہو۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم ص ۴۹۸ شمار ۴۷۱۲)

قاطع رحم جنّت میں نہ جائے گا:

وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ" (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جبیر رضی اللہ عنہ، بن مطعم کہتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "رشتہ داری کو قطع کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا"۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۴۹۶ شمار ۴۷۰۳)

○

احسان وسلوک کی فضیلت:

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّبْسَطَ لَهٗ فِيْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَاَ لَهٗ فِيْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی روزی میں وسعت اور اس کی موت میں تاخیر کی جائے، اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے رشتہ داروں سے سلوک کرے

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص۴۹۵ شمار ۴۶۹۹)

○

marfat.com

سَرگوشی

گناہ کے لئے سرگوشی مت کرو :

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○

اے ایمان والو، جب تم ایک دوسرے کے کان میں بات کرو تو گناہ کی اور لوگوں پہ زیادتی کرنے کی اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں نہ کیا کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور میں جمع کئے جاؤ گے۔

المجادلة - ۹

○

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـــًٔا اِلَّا

بے شک کانا پھوسی ایک شیطانی حرکت ہے، تاکہ مسلمانوں کو غمزدہ کرے۔ اور ان کو اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نقصان

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○

نہیں پہنچا سکتا۔ پس چاہیئے کہ مسلمان اللہ پر توکل کریں۔

المجادلة - ۱۰

○

سرگوشی کی ممانعت :

لَاخَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

ان کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہے مگر یہ کہ کوئی خیرات یا بھلی بات، یا لوگوں کی آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ایسا کرے، ہم جلد اُسے بڑا اجر دیں گے۔

النساء - ۱۱۴

○

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلٰثَةً فَلَا يَتَنَاجٰى اِثْنَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، اگر تم تین آدمی ساتھ ہوں تو دو آدمی سرگوشی نہ کریں یعنی دو آدمی

دُوْنَ الْاٰخِرِ حَتّٰى تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ مِنْ اَجْلِ اِنْ يَحْزَنَهٗ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اس طرح گفتگو نہ کریں کہ تیسرا ساتھی اس کو نہ سُن سکے، جب تک کہ بہت سے آدمیوں میں نہ مل جائیں (یعنی جب بہت سے آدمی ایک جگہ جمع ہو جائیں تو دو آدمیوں کی سرگوشی ممنوع نہیں ہے) اور یہ اس وجہ سے کہ اس طرح سرگوشی کرنے سے تیسرا شخص رنجیدہ ہوگا۔

(مشکوٰۃ شریف مترجم، جلد دوم ص ۵۰۷ شمار ۴۷۴۶)

marfat.com

بُزدلی

بُزدل نہ بنو:

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۚ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ○

پس مَت سُستی (بُزدلی) کرو اور مَت بلاؤ ان کو صُلح کی طرف اور تم ہی غالب ہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور ہرگز تمہارے اعمال ضائع نہ کریگا۔

مُحمّد — ۳۵

○

تم بودے نہ بنو:

وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

اور مَت سُستی (بُزدلی) کرو۔ ان کو قوم کے بیچ ڈھونڈنے میں، اگر تم بے چین ہو، پس تحقیق وہ بھی بے چین ہیں، جیسے تم بے چین ہو، اور تمہیں اللہ سے وہ اُمید ہے جو انہیں نہیں ہے۔ اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا۔

النسآء — ۱۰۴

marfat.com

حُبِّ مال و منال

مال اور اولاد فتنہ ہے

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ط

بے شک تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں

(التغابن : ۱۵)

○

مال سے بے جا محبّت

وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○ ط

اور تم مال سے بڑی محبت رکھتے ہو

(الفجر : ۲۰)

○

جان و مال آزمائش ہیں

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ق

جانوں اور مالوں سے البتہ آزمائیں گے ہم تم کو

marfat.com

(اٰلِ عمران : ۱۸۶)

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝

اور وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہیں۔

(العٰدیٰت : ۸)

مال فتنہ ہے

عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً وَ فِتْنَةُ اُمَّتِيَ الْمَالُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حضرت کعب رضؓ بن عیاض کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ "ہر قوم اور ہر امت کیلئے ایک فتنہ ہے (یعنی ہر قوم اللہ کی طرف سے کسی چیز کے فتنہ میں ڈال کر آزمائی جاتی ہے) اور میری امت کا فتنہ مال ہے (ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۶۱ شمارہ ۴۹۶۵)

بندۂ زر پر لعنت

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لُعِنَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ لعنت کی گئی ہے درہم و دینار کے بندہ پر

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

(ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۵۸ شمارہ ۴۹۵۱)

صرف چند چیزیں انسان کیلئے ضروری ہیں

وَعَنْ عُثْمَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لِابْنِ اٰدَمَ حَقٌّ فِيْ سِوٰى هٰذِهِ الْخِصَالِ بَيْتٌ يَسْكُنُهٗ وَثَوْبٌ يُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتَهٗ وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَالْمَآءِ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ان چیزوں کے سوا آدم کے بیٹے کا کسی چیز پہ کوئی حق نہیں (۱) رہنے کے لئے گھر (۲)، تن ڈھانکنے کو کپڑا (۳)، خشک روٹی اور (۴) پانی ؎

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

(ترمذیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۶۰ شمارہ ۴۹۵۷)

marfat.com

فتنۂ مال

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَھْلِ الصُّفَّۃِ تُوُفِّیَ وَ تَرَکَ دِیْنَارًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیَّۃٌ قَالَ ثُمَّ تُوُفِّیَ اٰخَرُ فَتَرَکَ دِیْنَارَیْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیَّتَانِ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْہَقِیُّ)

حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اہلِ صُفّہ میں سے ایک آدمی نے وفات پائی۔ اور ایک دینار چھوڑا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دینار ایک داغ ہے۔ حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں۔ کہ کچھ دنوں بعد اصحابِ صُفّہ میں سے ایک اور شخص نے وفات پائی۔ اس نے دو دینار چھوڑے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو دینار دو داغ ہیں (احمدؒ/بیہقیؒ)

اِمروز سعید :

پنجشنبہ ۱۱ جمادی الاوّل

۱۳۹۰ ہجری المقدس

marfat.com

ذخیرہ اندوزی

عَنْ مَعْمَرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَکَرَ فَھُوَ خَاطِئٌ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت معمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جس شخص نے (گرانی کے خیال سے) غلہ روکا، وہ گنہگار ہے۔ (مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۹ شمار ۲۷۶۶)

غلہ روکنے والا ملعون ہے

عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَالِبُ مَرْزُوْقٌ وَالْمُحْتَکِرُ مَلْعُوْنٌ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ تاجر کو (اللہ کی جانب سے) رزق دیا جاتا ہے اور غلہ کو (گرانی کے خیال سے) روکنے اور بند رکھنے والا ملعون ہے۔

marfat.com

گرانی سے روکنے کی ترغیب

وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلٰی عَہْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَعِّرْ لَنَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ وَاِنِّیْ لَاَرْجُوْ اَنْ اَلْقٰی رَبِّیْ وَلَیْسَ اَحَدٌ مِنْکُمْ یَطْلُبُنِیْ بِمَظْلِمَۃٍ بِدَمٍ وَلَا مَالٍ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں غلہ گراں ہوگیا۔ تو لوگوں نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے لئے نرخ مقرر فرما دیجئے۔ یعنی تاجروں کو کہہ دیجئے۔ کہ وہ اس نرخ سے غلہ بیچا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے۔ گراں کرنے والا اور ارزاں کرنے والا ہے۔ اور میں تو صرف یہ امید رکھتا ہوں۔ کہ میں اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ سے اس حال میں ملوں کہ مجھ پر کسی کے خون یا مال کا مطالبہ نہ ہو۔ (ترمذیؒ) ابوداؤد/ابن ماجہؒ/دارمیؒ

marfat.com

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۰ شمار ۲۷۶۸)

○

ذخیرہ اندوز جذام اور افلاس میں مبتلا ہوگا

عَنْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ طَعَامَهُمْ ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالْجُذَامِ وَالْاِفْلَاسِ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَزِيْنٌ فِيْ كِتَابِهٖ)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے۔ کہ جو شخص غلّہ روک کر مسلمانوں کے ہاتھوں گراں قیمت پر فروخت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جذام اور افلاس میں مبتلا کر دیتا ہے۔

(ابن ماجہؒ / بیہقیؒ / رزینؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۰ شمار ۲۷۶۹)

○

ذخیرہ اندوز سے اللہ تعالیٰ بیزار ہو جاتا ہے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا

marfat.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا يُرِيْدُ بِهِ الْغَلَاءَ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ اللهِ وَبَرِئَ اللهُ مِنْهُ

(رَوَاهُ رَزِيْنٌ)

ارشاد ہے۔ جس شخص نے گرانی کے خیال سے) غلہ کو چالیس دن بند رکھا۔ اس نے اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے عہد کو توڑ ڈالا۔ اور اللہ تعالےٰ بھی اس سے بیزار ہو گیا

(رزینؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۰ شمار ۲۷۷۰)

غلہ روکنے والا برا بندہ ہے

وَعَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِئْسَ الْعَبْدُ الْمُحْتَكِرُ اِنْ اَرْخَصَ اللهُ الْاَسْعَارَ حَزِنَ وَاِنْ اَغْلَاهَا فَرِحَ

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَزِيْنٌ فِيْ كِتَابِهٖ)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے غلہ روکنے والا بندہ برا ہے اگر اللہ تعالےٰ غلہ کو سستا کر دے تو رنجیدہ ہوتا ہے۔ اور گراں کر دے، تو خوش ہوتا ہے

(بیہقیؒ / رزینؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۰ شمار ۲۷۷۱)

marfat.com

روکے ہوئے غلّہ کی خیرات بھی مقبول نہیں

وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَکَرَ طَعَامًا اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهٖ لَمْ یَکُنْ لَهٗ کَفَّارَةٌ (رَوَاهُ رَزِیْنٌ)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے غلّہ کو چالیس دن (گرانی کے خیال سے) بند رکھا، اور پھر اس غلّہ کو خیرات کر دیا، تو اس کو اس کا ثواب کچھ نہ ہوگا (رزینؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۰ شمار ۲۷۷۲)

○

حرام مال سے پرورش پانیوالا جسم جنت میں نہ جائیگا

وَعَنْ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِیَ بِالْحَرَامِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، کہ جس بدن نے حرام مال سے پرورش حاصل کی ہے، وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۹ شمار ۲۶۶۰)

marfat.com

سچے اور دیانتدار تاجر کا درجہ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَ الدَّارِمِیُّ وَالدَّارُقُطْنِیُّ وَ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، نہایت سچا اور دیانت دار تاجر نبیوں، صدیقوں، شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

ترمذیؒ و دارمیؒ و دارقطنی روایت کی ابن ماجہؒ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے۔

برے تاجر لوگوں کا حشر فاجروں کے ساتھ ہوگا!

وَعَنْ عُبَیْدِ بْنِ رُفَاعَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ التُّجَّارُ یُحْشَرُوْنَ

حضرت عبید بن رفاعہؓ اپنے والدؓ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقٰى وَبَرَّ وَصَدَقَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ

فرمایا ہے۔ تاجر لوگوں کا حشر فاجروں (یعنی دروغ گو، نافرمان لوگوں) کے ساتھ ہوگا۔ مگر (وہ تاجر اس سے مستثنیٰ ہونگے) جنہوں نے پرہیزگاری اختیار کی، اور نیکی کی، اور سچ بولا (ترمذیؒ/ابن ماجہؒ/دارمیؒ بیہقیؒ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۱۱ شمارہ ۲۶۷۶)

بیع مضطر اور بیع عذر کے بارے میں حکم

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ اَنْ تُدْرِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کہتے ہیں، فرمایا ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مضطر سے اور بیع غرر سے اور پھلوں کو پختہ ہونے سے پہلے فروخت کرنے سے (بیع مضطر سے مراد زبردستی کسی چیز کا خریدنا ہے، یا یہ مراد ہے، کہ کوئی شخص مجبور ہو کر اپنی چیز سستی بیچ ڈالے۔ اس صورت

میں بہتر ہے، کہ اس کی سستی چیز خرید نہ کرے۔ بلکہ ممکن ہو، تو اس کی مدد کرے) (ابوداؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۳ شمار ۲۷۴۰)

○

فروخت سے پہلے اپنی چیز کا عیب ظاہر کردو

عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يُبَيِّنْهُ لَمْ يَزَلْ فِيْ مَقْتِ اللّٰهِ اَوْ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تَلْعَنُهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے۔ جو شخص عیب دار چیز کو بیچے، اور اس کے عیب کو ظاہر نہ کرے، وہ ہمیشہ غضب الٰہی کا شکار رہتا ہے۔ اور فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ (ابن ماجہؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۲۵ شمار ۲۷۴۹)

○

لین دین میں باہم نرمی اختیار کرو

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ یُدَایِنُ النَّاسَ فَكَانَ یَقُوْلُ لِفَتَاهُ اِذَا اَتَیْتَ مُعْسِرًا تَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهُ اَنْ یَّتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِیَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ایک شخص لین دین کرتا ہے۔ اور اپنے کارندوں سے کہہ رکھا تھا۔ کہ جب تم کسی تنگ دست کے پاس قرض وصول کرنے جاؤ۔ تو اس سے درگذر کرو۔ شاید اللہ تعالیٰ ہم سے درگذر فرمائے چنانچہ جب وہ مرگیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس سے درگذر کی۔ اور اس کے گناہوں کو معاف فرمایا

(بخاری و مسلم)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۱ شمارہ ۲۷۷۵)

○

خیانت کرنیوالے سے بھی خیانت نہ کرو

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ)

ہیں۔ کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جس نے تجھ کو امین بنایا ہے۔ اس کی امانت کو ادا کر۔ اور جو شخص تجھ سے خیانت کرے۔ تو اس کے ساتھ خیانت نہ کر (ترمذیؒ/ابوداؤدؒ/ دارمیؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۹ شمار ۲۸۰۶)

○

حلال روزی کمانا فرض ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ پاک و حلال کمائی فرض ہے، فرض کے بعد (یعنی ان فرائض کے بعد جو اللہ نے مقرر کئے ہیں حلال کمائی بھی فرض ہے)

(بیہقیؒ)

احکامِ اسلام کی تعمیل اور اس کا اجر

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا يُصَلِّي الْخَمْسَ وَ يَصُوْمُ رَمَضَانَ غُفِرَ لَهٗ قُلْتُ أَفَلَا أُبَشِّرُهُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ دَعْهُمْ يَعْمَلُوْا (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۷ شمارہ ۴۲)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے۔ کہ جو شخص (دنیا سے رخصت ہو کر) اللہ سے جا ملے اور (اپنی زندگی کے آخری لمحوں تک اس نے) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو۔ پانچوں وقت نماز پڑھی ہو اور رمضان کے روزے رکھے ہوں اس کو بخش دیا جائے گا۔ میں نے یہ (سن کر) عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں یہ خوشخبری لوگوں تک نہ پہنچا دوں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (نہیں) ان کو عمل کرنے دو! (احمدؒ)

کامل اسلام کا بیان

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِلّٰہِ وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ وَاَعْطٰی لِلّٰہِ وَمَنَعَ لِلّٰہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ مَعَ تَقْدِیْمٍ وَّتَاْخِیْرٍ وَّفِیْہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ اِیْمَانَہٗ

حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے محبت کی اللہ کے واسطے اور بغض رکھا اللہ کے واسطے، اور (کسی کو کچھ) دیا تو اللہ کے واسطے اور منع کیا تو اللہ کے واسطے (یعنی جو کام بھی کیا۔ اللہ کے لئے) اس نے اپنے ایمان کو کامل کر لیا۔ (ابوداؤد)

اور ترمذی شریف میں (یہی حدیث) جو حضرت معاذ بن انسؓ سے مروی ہے اس کے الفاظ میں کچھ تقدیم و تاخیر ہے اور اس کے آخری الفاظ یہ ہیں "پس یقیناً اس نے اپنے ایمان کو کامل کر لیا"

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۱۲ شمار ۲۷)

اسلام کی دس اصولی باتیں

عَنْ مَعَاذٍ قَالَ اَوْصَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ کَلِمَاتٍ قَالَ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ شَیْئًا وَّ اِنْ قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَعُقَّنَّ وَالِدَیْکَ وَاِنْ اَمَرَکَ اَنْ تَخْرُجَ مِنْ اَھْلِکَ وَمَالِکَ وَلَا تَتْرُکَنَّ صَلٰوۃً مَکْتُوْبَۃً مُتَعَمِّدًا فَاِنَّ مَنْ تَرَکَ صَلٰوۃً مَکْتُوْبَۃً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْہُ ذِمَّۃُ اللّٰہِ وَلَا تَشْرَبَنَّ خَمْرًا فَاِنَّہٗ رَاْسُ کُلِّ فَاحِشَۃٍ وَاِیَّاکَ وَالْمَعْصِیَۃَ فَاِنَّ بِالْمَعْصِیَۃِ

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دس باتوں کی وصیت کی ہے۔ یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ (۱) کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرا۔ اگرچہ تجھ کو مار ڈالا جائے۔ اور جلا دیا جائے (۲) ماں باپ کی نافرمانی نہ کر اگرچہ وہ تجھ کو یہ حکم دیں۔ کہ تو اپنے اہل (بیوی) کو اور مال و دولت کو چھوڑ دے (۳) قصداً فرض نماز کو ترک نہ کر، کیونکہ جس شخص نے فرض نماز کو جان کر ترک کیا۔ اللہ اس سے بری الذمہ ہے۔ (۴) شراب نہ پی۔ کہ شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے (۵) گناہوں

marfat.com

حَلَّ سَخَطُ اللّٰهِ وَاِيَّاكَ وَالْفِرَارَ مِنَ الزَّحْفِ وَاِنْ هَلَكَ النَّاسُ وَاِذَا اَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ وَ اَنْتَ فِيْهِمْ فَاثْبُتْ وَ اَنْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ مِنْ طَوْلِكَ وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ اَدَبًا وَاَخِفْهُمْ فِى اللّٰهِ

(رَوَاهُ اَحْمَدُ)

سے اپنے آپ کو بچا۔ کیونکہ گناہ کے ساتھ (ہی) اللہ کا غضب نازل ہوتا ہے (۶) جہاد میں اپنے آپ کو بھاگنے سے بچا۔ اگرچہ لوگ لڑائی میں مر رہے ہوں (۷) اور جب لوگوں میں بیماری پھیلے (یعنی وبائی امراض ہوں) اور تو ان لوگوں میں موجود ہو، تو موت کے خوف سے نہ بھاگ اور وہیں ٹھہرا رہ! (۸) اور اپنے کنبہ پر اپنے مقدور کے موافق خرچ نہ کرنا (۹) اپنے اہل وعیال کو ادب سکھا۔ اگرچہ اس کے لئے مارنے کی بھی ضرورت پڑے (۱۰) اور خود ان کو اللہ سے یعنی اچھی باتوں کی تعلیم کر، اور بری باتوں سے انکو بچا (احمد

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۲۰ شمار ۵۴)

marfat.com

تبلیغِ اسلام کی ہدایت

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَشْھَدُوْا اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ یُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِکَ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَآئَھُمْ وَ اَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ وَحِسَابُھُمْ اِلَی اللّٰہِ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

اِلَّا اِنَّ مُسْلِمًا اَلَمْ یَذْکُرْ اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ مجھ کو (اللہ کی طرف سے) یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اس وقت تک لوگوں سے لڑوں، جب تک کہ وہ اس امر کا زبان (اور دل) سے اقرار نہ کرلیں۔ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اور پھر وہ نماز پڑھیں، اور زکوٰۃ ادا کریں۔ پھر جب وہ ایسا کرنے لگیں گے، تو وہ مجھ سے اپنی جانوں اور مالوں کو بچالیں گے اور صرف اسلام کا حق ان پر رہے گا اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے

marfat.com

(بخاریؒ و مسلمؒ)

اور مسلم میں اس حدیث کے اندر الفاظ
اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ یعنی ان
پر اسلام کا حق رہے گا؛ کا ذکر
نہیں ہے!

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۵ شمار ۹)

○

غیر قوم کی مشابہت پر تہدید

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَھُوَ
مِنْھُمْ
(رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں
کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا، جو شخص کسی قوم کی مشابہت
اختیار کرے، وہ گویا اسی قوم
میں سے ہے۔
(احمدؒ / ابوداؤدؒ)

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۷۸ شمار ۴۱۵)

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

یا حی یا قیوم

اللھم صل علی سیدنا
محمد وآلہ وعترتہ بعدد
کل معلوم لک استغفر اللہ
الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم
واتوب الیہ

دار الاحسان

سلسلہ اشاعت ۱۷
(حضرت شیخ)

تبلیغی اسباق

از: محمد برکت علی لودھیانوی مفتی عفی عنہ

المقام الناشر: اصحاف المقبول المصطفین ○ دار الاحسان فیصل آباد پاکستان

marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۔
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ۔

اَمَّا بَعْدُ

جب گلی کوچوں میں گشت کرو، یوں کہو :

لوگو ! ۔ اللہ کی طرف رجوع کرو ۔

لوگو ! ۔ یہاں سدا نہیں رہنا اور نہ ہی دوبارہ لوٹ کر آنا ہے ۔

لوگو ! ۔ اپنے اللہ سے ڈرو، جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا ہے کرو، جن کاموں سے منع کیا گیا ہے باز رہو :

لوگو ! ۔ یہ دنیا اور اس کی ہر شئے ناپائیدار، فانی اور چند روز کی مہمان ہے !

لوگو ! ۔ ہم لوگ دنیا میں آخرت کمانے آئے ہیں جو یہاں بوؤ گے، وہی وہاں کاٹو گے !

لوگو ! ۔ اللہ نے نماز کی بڑی ہی تاکید فرمائی ہے، اذان سنتے ہی گھروں سے نکل پڑا کرو، دنیا کا کوئی شغل آپ کو نماز سے نہ روکے،

marfat.com

لوگو! - دنیا کا مال دنیا ہی میں چھوڑ جانا ہے، کوئی بھی چیز ساتھ نہیں جاتی،

لوگو! -

نماز قائم کرو!

نیکی کرو، اور نیکی کا حکم دو، برائی سے رکو، اور رکنے کا حکم دو، اللہ کے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لئے اپنے گھروں سے نکلو، ضرور نکلو، اگرچہ۔ بہت ہی قلیل مدت کیلئے نکلو

○

محویّت الی اللہ

محویت یہ ہے۔ کہ کسی کا کسی دل پسند کام میں اپنے تن و من کو اس طرح مصروف و مشغول کرنا۔ کہ اس کام کے سوا کسی اور کام کی طرف اسے مطلق دلچسپی نہ رہے،

یگانہ ہو، یا بیگانہ

کسی سے بھی ملاقات کے لئے کوئی وقت نہ ہو، اُس کے دل پہ نہ کوئی خوشی اثر انداز ہو، نہ غمی۔ نہ گرمی، نہ سردی، اور نہ ہی بھوک و

marfat.com

پیاس ـــــ اُس کی پوری توجہ اپنے کام پہ
پوری طرح مرکوز ھو، کسی اور طرف کبھی نہ
بٹے، اپنی دھن میں ایسے محو ھو، جیسے کہ

چاند میں چکور

جب تک

کوئی اپنے کام میں ہمہ تن و من محو و منہمک نہیں ہوتا۔ کامیاب نہیں ہوتا۔

کامیابی محویت ھی کا اصطلاحی نام ہے!

اللہ کی راہ میں

چلنے والے سالک کی کامیابی اس میں ہے ـــ کہ وہ اپنے تمام معاملات ـــ دینی ھوں یا دنیوی۔ ظاھری ھوں یا باطنی ـــ اپنے اللہ کے حوالے کردے ـــ سچے دل سے اللہ کو سونپ دے، اپنے ربّ رحمان و رحیم کو اپنا وکیل و کفیل و نصیر مان کر دنیا و آخرت کا ہر معاملہ اس کے ایسے سپرد کر دے، جیسے کہ مردہ غسّال کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

سلف صالحین کا صوفی

ہر معاملہ سے کلیتاً دستبردار ہو کر اللہ کی یاد میں ایسے محو و منہمک ہوا کرتا تھا۔ کہ اسے کسی بھی وقت کسی اور کام کے لئے مطلق فرصت نہ ہوتی ہمہ اوقات اپنی ہی دھن میں مصروف و مشغول رہتا۔ اسی ـــ

marfat.com

محویت کے عالم میں

جب نماز کے لئے اپنے گھر سے نکلتا — ایسے نکلتا۔ جیسے کہ کوئی مہاجر اپنے وطن کو خیرباد کہہ کر اپنی منزل کی طرف نکلا کرتا ہے۔ (اللہ کے سوا کوئی اور خیال کبھی دل کے گرد نہ پھٹکت۔

جب تکبیں کہتا

محویت تیز تر ہو جاتی، فنا کی حقیقت سے بہرہ ور ہو کر بقا کا لبادہ اوڑھتا یوں سمجھتا، میرا یہ تن — خاک و آب و باد و آتش کا مرکب ہے، اور فانی ہے — یہ گوشت، یہ پوست — یہ خون، یہ ہڈیاں — خاک ہی سے بنیں، اور خاک ہی میں مل جائیں گی۔

جب یہ نیت باندھکر

(اللہ کے حضور میں کھڑا ہوتا۔ ان دو حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں نماز پڑھا کرتا۔

- پہلی یہ، کہ وہ اپنی نماز میں اپنے (اللہ کو دیکھتا ہے۔ یعنی ایسے نماز پڑھتا، جیسے کہ اپنے اللہ کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ یا — یوں کہ
- جیسے (اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

بے شک یہ نماز

اس کے لئے نور کا سبب — ایمان کی دلیل — اور قیامت کے دن بخشش کا ذریعہ بنتی نماز کے دوران اگر ان کے جسم کے کسی حصہ کو چیر دیا جاتا — تو پتہ تک نہ چلتا — جب نماز سے

marfat.com

سلام پھیرتے، گناہوں سے ایسے پاک کر دئے جاتے جیسے کہ ابھی پیدا ہوئے ہوتے ہیں۔ درجہ بلند کر دیا جاتا۔ دوسری نماز تک شیطان کے شر سے محفوظ رکھے جاتے۔

یہ نماز

ان کے لئے ہر قسم کی بے حیائی اور برائی سے روکنے کا ایک مضبوط قلعہ بنتی ــ نماز ہی میں انہیں معراج ہوا۔ جسے بھی معراج ہوا، نماز ہی میں ہوا

یا

دوسرے کھلے الفاظ میں ــ جسے بھی جو ملا نماز ہی کی بدولت اور نماز ہی کے اندر ملا

یا حیّ یا قیّوم

نماز دین کا ستون

اور ــ اتنا اہم رکن ہے، کہ (اللہ سبحانہٗ نے بار بار قرآن کریم میں اس کی تاکید فرمائی ہے، اتنی تاکید کسی اور حکم کی نہیں فرمائی، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ ــ

"تم میں سے کوئی یہ بتائے، ــ اگر کسی کے دروازے پہ نہر ہو، اور وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ نہائے، تو کیا اس کے جسم پہ کوئی میل باقی رہے گی؟ صحابہؓ نے عرض کیا۔ کہ اس کے جسم پہ کوئی

marfat.com

مَیل باقی نہ رہے گی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پس یہی کیفیت ہے پانچوں نمازوں کی، معاف کرتا ہے اللہ تعالےٰ ان کے سبب سے گناہوں کو!

نیز فرمایا :

کہ پہلے جس چیز کا بندے سے حساب لیا جائے گا، وہ اس کی

نماز ہے!"

نماز پابندی سے پڑھو — پانچوں وقت پڑھو — جہانتک ممکن ہو سکے۔ **باجماعت** پڑھو!

گھر میں ایک نماز کا ثواب	ایک نماز کا
مسجد میں باجماعت ایک نماز کا ثواب	۲۵ یا ۲۷ نمازوں کا
جامعہ مسجد میں ایک نماز کا ثواب	پانچ سو نمازوں کا
بیت المقدس میں ایک نماز کا ثواب	۲۵ ہزار نمازوں کا
مسجد نبویؐ میں ایک نماز کا ثواب	۵۰ ہزار نمازوں کا
بیت اللہ شریف میں ایک نماز کا ثواب	ایک لاکھ نمازوں کا

اگر کوئی (اللہ کے ملک میں (اللہ کے لئے (اللہ کے دین اسلام کی **دعوت و تبلیغ** کے سلسلے میں سفر کر رہا ہو — تو ایک نماز کا ثواب —

سات لاکھ نمازوں کے برابر ہے!

marfat.com

السّبیلُ الاِتّحادْ

ملّتِ اسلامیہ میں

اِتّحادْ بینَ المُسلمین

کو قائم کرنے — اور

پھر اسے فروغ دینے کے لئے ہم ہر مذہب کے مقلّد کی بے حد تعظیم و تکریم کرتے ہیں — کسی کی شان میں ذرا بھر بھی گستاخی کو روا نہیں سمجھتے —

حنفی ہو — یا شافعی
مالکی ہو یا حنبلی

کسی اختلافی مسئلہ میں ہرگز بحث نہیں کرتے اگر کوئی بحث کرنے کی دعوت دے، تو خاموشی سے جواب دیتے ہیں

— ملّت اسلامیہ کے مابین —

اتّحاد و اخوّت و محبّت

کو فروغ دینے کے لئے

ہم ہر فقہ کے امام کے مقلّد کو اپنے سے بہتر سمجھ کر —

marfat.com

اس کی اقتداء میں نماز پڑھ لیتے ہیں!

دین کا کام کرنے والی

کسی شخصیت اور کسی درسگاہ کے خلاف

بال بھر گستاخی نہیں کرتے

ہر کسی کی بیحد تعظیم و تکریم کو اپنے اوپر لازم قرار دیتے ہیں

اگرچہ کسی بھی مکتبِ فکر کا ہو

○

ربوبیّت

ے

پلّے خرچ نہ بنھّ دے پنچھی تے درویش
جنہاں نوں تکیہ ربّ دا اُنہاں نوں رزق ہمیش

کسی بڑے سے بڑے موحد کو اپنے رب کی ربوبیت پہ اتنا بھروسہ نہیں، جتنا کہ ایک بچے کو اپنی ماں پہ ہوتا ہے، بچہ آپ کی گود میں کھیل کر آپ کا دل تو بہلا سکتا ہے، لیکن اپنی کسی بھی حاجت کو اپنی ماں کے سوا — کسی دوسرے سے کبھی بھی بیان نہیں کرتا۔

marfat.com

بچّہ

حق الیقین کی حقیقت کا عارف ہوتا ہے

کہ اُسکی ماں کے سوا

کوئی دوسرا اس کی کوئی حاجت روائی نہیں کر سکتا، جب

اُسے بھوک لگتی ہے، اپنی اَمّی کی طرف متوجہ ہوتا ہے،

اگر کسی مصلحت کی بنا پر اس کی امّی اس کی مطلوبہ چیز کھانے

کو نہیں دیتی، تو رونے لگ جاتا ہے، لیکن ——

کسی دوسرے کی طرف متوجہ نہیں ہوتا

اِسی طرح

اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے، اس کی شکایت بھی

وہ اپنی ماں ہی سے کرتا ہے۔!

جب تک کسی کو

اللہ کی ربوبیت پہ ایسا اعتماد نہیں ہوتا۔

جیسا کہ بچّے کو اپنی ماں پہ ہوتا ہے، وفادار

marfat.com

نہیں کہلا سکتا

بچّہ بلا واسطہ اپنی ماں کی طرف متوجّہ ہے

لیکن

کوئی بڑے سے بڑا موحد اپنے رب کی طرف ایسے

متوجّہ نہیں، جیسے کہ بچّہ ماں کی طرف

جب وہ

اپنی ماں سے یہ کہتا ہے۔ کہ اَمّی! مجھے فلاں چیز دو،

اُسے یہ معلوم ہوتا ہے

کہ اس کی ماں کے سوا دنیا میں کوئی دوسرا ہے ہی نہیں،

جو اُسے کوئی شئے دے سکے!

یا حیّ یا قیّوم!

عابد کو معبود پہ ایسا تکیہ ہو

جیسا کہ بچّے کو ماں پہ ہوتا ہے!

○

زکوٰۃ

جس طرح ہر کسان کو اپنی زمین کا پورا مالیہ ادا کرنا

ضروری ہوتا ہے، اسی طرح ہر مسلمان کو ہر سال اپنے مال کی پوری

marfat.com

زکوٰۃ ادا کرنی ضروری ہے۔

لوگو! اپنے مالوں کی زکوٰۃ پوری اور باقاعدگی سے دیا کرو!

★ زکوٰۃ مالوں کو پاک کرتی ہے،

★ زکوٰۃ خوش دلی سے دو

★ مستحق آدمی کو دو

اوّل تو زکوٰۃ دی نہیں جاتی — جہاں دی جاتی ہے پوری نہیں دی جاتی — مستحق آدمی کو نہیں دی جاتی —

زکوٰۃ کی اہم شرائط یہ ہیں:

الفؔ - پوری دی جائے

بؔ - خوشدلی سے دی جائے

جؔ - مستحق آدمی کو دی جائے

○

سُود

لوگو! اللہ سے ڈرو — سود مت لو۔ سود کے بہتّر گناہ ہیں

گھٹیا درجے کا یہ گناہ ہے

جیسے کہ کوئی

اپنی ماں سے جماع کرے

marfat.com

سُود نہ لو ــــ نہ دو

اور ــ نہ لینے دینے میں آؤ

○

قتل

لوگو! خوب یاد رکھو۔ مسلمان کا قتلِ عمد حرام ہے ــ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"لوگو! تمھارے خون اور تمھارے مال اور تمھاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام ہیں، جیسا کہ تم آج کے دن کی، اس شہر کی، اس مہینہ کی حرمت کرتے ہو۔

لوگو! تمہیں عنقریب (اللہ) کے سامنے حاضر ہونا ہے اور وہ تم سے تمھارے اعمال کی بابت سوال فرمائے گا!

خبردار

میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا، کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو،

لوگو!

جاہلیت کی ہر ایک بات میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہوں اور جاہلیت کے قتلوں کے تمام جھگڑے ملیامیٹ کرتا ہوں!"

(خطبہ حجۃ الوداع)

marfat.com

پردہ

ھمارے ملک میں عام رواج ہے، کہ — ہر کوئی ہر کسی کے
گھر بلا روک ٹوک آجا سکتا ہے۔
گھر میں گھر کے آدمیوں کے سوا کبھی کوئی نہ جائے —
کوئی آدمی
کسی نامحرم کو کبھی نہ ملے —
مرد، مردوں سے ملیں — نہ کہ عورتوں سے
اگرچہ ہمارے معاشرے میں عورتوں کو بھی بیٹی کہکر پکارنے
کا رواج ہے — حقیقت میں
آپ کی حقیقی بہن ھی آپ کی بہن —
اور — اپنی بیٹی ھی آپ کی بیٹی ہے۔!
یہ کوئی معمولی بات نہیں
اِس مُلک کے سب سے بڑے فتنے کا واحد انسداد ہے
(اللہ ھمیں
ھر برائی اور ھر بیحیائی سے محفوظ رکھے۔!
پردے کی تاکیدی تبلیغ کی ضرورت ہے، کہ ھر عورت
ھر نامحرم سے
ھر حال میں پردہ کرے

marfat.com

ہماری تبلیغ کا نفسِ مضمون

احیاء الاعمال ہے

دل کی کثافت کو دُور کرنے اور دل کی دنیا کو
روشن کرنے کیلئے

علم وحکمت

کی محض باتیں کافی نہیں ـــــ قطعی کافی نہیں

عمل ضروری ہے

عمل ـــــ قرآن وسُنّت کے مطابق ہو
عمل ـــــ میں اخلاص ہو، اور ـــــ تسلسل
بے شک پھر یہ عمل ـــــ
مقبول الفطرت، معین ومعاون اور بلوغ الی المرام ہے،

لوگو!

قرآن وسُنّت کے مطابق ضرور کوئی عمل اختیار کرو۔ پھر اس پہ عمر بھر
کاربند رہو، کبھی ترک نہ کرو ـــــ ورنہ ـــــ
یہ زندگی کسی بھی کام کی نہیں!

marfat.com

لوگو ! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ —
جس نے میری اُمّت کے بگڑنے کے وقت
میری سُنّت کو اپنا رھنما بنایا۔ اُسے
سو شہیدوں کا ثواب ملیگا

فَ

وہ وقت آج پوری طرح چھایا ہُوا ہے

لوگو ! اعمال میں میانہ روی اختیار کرو۔
بہترین عمل وہ ہے، — جو روزمرہ، اگرچہ تھوڑا ہو۔
لوگو ! اپنے اعمال کو باطل مت کیا کرو۔
کسی عمل کو ایک بار اختیار کر کے ترک کر
دینا عمل کو باطل کرنا ہے — نفلی عبادت
مستحب ہے نہ فرض ہے اور نہ واجب۔ مگر
جب کوئی نفل عبادت ایک بار اختیار کر لی جاتی ہے،
واجب الادا ہو جاتی ہے،
پھر اُسے کبھی ترک نہ کریں۔ !

اللہ سے استقامت طلب کیا کرو

marfat.com

بندہ جب

اپنی تدبیر سے دستبردار ہو کر

اپنے تمام معاملات اللہ کے حوالے کر دیتا ہے

اللہ کی رحمت برسنے لگتی ہے

اور — اللہ کی رضا اس سے راضی ہو جاتی ہے!

جونہی اللہ بندے پہ راضی ہوا — اسی وقت بندہ اللہ پہ راضی ہو جاتا ہے، جب تک اللہ کسی بندے پہ راضی نہیں ہوتا — بندہ اللہ پہ راضی نہیں ہوتا —

بندے کا اللہ پہ راضی ہونا

اللہ کا بندے پہ راضی ہونے کی بدولت ہے

بندہ جب

خالق اور مخلوق کے درمیان مخل ہوتا ہے،

پریشان کر دیا جاتا ہے — خالق اپنی مخلوق کا سب سے بڑھ کر محسن اور مربی ہے — پھر کسی دوسرے کو کیا حق حاصل ہے، کہ خالق اور مخلوق کے درمیان مداخلت کرے،

marfat.com

تسلیم میں حضوری اور

اعتراض میں دوری ہے!

اللہ حکیم ہے — اور حکیم کے ہر فعل میں حکمت ہوتی ہے
کوئی فعل ایسا نہیں ہوتا — جو حکمت سے خالی ہو۔

اللہ کل کائنات کا خالق و مالک ہے
ارادتِ ازلی کے ماتحت کل کائنات کے نظام کو کمال قدرت و حکمت سے
چلا رہا ہے — ہر مخلوق کی ہر شئے اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں ہے!

جیسے چاہتا ہے، کرتا ہے،
ہر معاملہ میں وزیر و مشیر سے پاک ہے — جب کسی چیز
کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے، فرماتا ہے — "کُن"

یعنی "ہو جا"! — پس اسی وقت اسی طرح ہو جاتا ہے!
کسی مخلوق کو کسی بھی قسم کا کوئی تصرّف اور کوئی قدرت حاصل نہیں،

مگر اللہ کے حکم سے!

marfat.com

جب تک حکم نہیں ملتا

کوئی بھی اور کچھ بھی کرنے پہ ہرگز قدرت نہیں رکھتا

یہ حقیقت

پہلے بھی کئی بار دہرائی جا چکی ہے ۔ ایک بار پھر سے دہراتے ہیں ـــ تاکہ رہی سہی اگر کوئی شک ہو، رفع ہو جائے

بندے کا اس بات پہ ایمان لانا کہ

جیسے آج ہو رہا ہے، اسی طرح ہو رہا ہے، جیسے کہ ہونا چاہیئے اور اسی طرح اللہ کی مرضی ہے، کہ ہو ـــ کسی کی کوئی مرضی اللہ کی کسی مرضی کے خلاف کبھی پوری نہیں ہو سکتی ۔ کسی بندہ کی مرضی کے مطابق کوئی کام کبھی نہیں ہوتا ۔ اُسی طرح ہوتا ہے، جیسے کہ اللہ کی مرضی ہو ـــ

ہم گنہگاروں کی مرضی کیسے معتبر ہو سکتی ہے،
ہمیں کسی بھی چیز کی اچھائی یا برائی کی کوئی خبر نہیں،

ہر شے کا علم اللہ ہی کے پاس ہے

یہ علم اللہ ہی کو ہے

کہ کس کے لئے کونسی چیز اچھی اور کونسی بری ہے ۔ جب یہ حال ہے، پھر کیوں نہ ہم اپنے تمام معاملات اللہ ہی کے حوالے کر دیں

marfat.com

اور پھر — ہر معاملہ کے فکر سے بے فکر و بے نیاز ہو کر
اللہ کے کاموں میں مشغول و مصروف ہوں —

ہماری کوئی تدبیر

اللہ کی لکھی ہوئی کسی تقدیر کو کبھی بدل نہیں سکتی

اسی طرح

نہ ہی کوئی حیلہ کبھی کارگر ہو سکتا ہے — اس کے سوا
کوئی اور چارہ ہے ہی نہیں — کہ ہم —

اپنے جملہ معاملات اللہ ہی کے سپرد کر دیں،
بے شک اللہ ہی بہترین وکیل و کفیل و نصیر، اور
اللہ ہی اپنی ساری مخلوق کی ہر حاجت کا حاجت روا
ہے، — بندہ اللہ کے در کا فقیر اور — اللہ
غنی المغنی ہے، — فقیر بیچارے نے کسی دوسرے
کی کیا حاجت روائی کرنی ہے، — جو خود محتاج ہے،
کسی دوسرے کی کونسی حاجت روائی کر سکتا ہے؟
جو خود محتاج ہے، کسی کو کیا دے سکتا ہے —؟

جب تک بندے پہ

ربوبیت کی یہ حقیقت

واضح نہیں ہوتی، در بدر پھرتا اور ٹھوکریں کھاتا رہتا ہے،

marfat.com

چونکہ مخلوق کی خدمت اللہ کو بیحد مقبول ہے
اللہ کی مخلوق کو اللہ کا کنبہ سمجھ کر اسکی خدمت میں مصروف ہو دے

—— کسی سے کوئی برائی نہ کرے

—— کسی کی توھین نہ کرے، ہتک نہ کرے

—— آبرو ریزی نہ کرے

—— عیب جوئی نہ کرے

—— کسی کو حقیر نہ جانے

—— گالی نہ دے ، دھکا نہ مارے

—— لعن طعن نہ کرے ، بد دعا نہ کرے

—— کسی کی غیبت نہ کرے، چغلی نہ کرے۔ جہاں ضروری ہو، اُسی وقت سامنے کہہ دے

—— کسی کے خلاف دل میں کینہ نہ رکھے

—— کسی کو عار نہ دلائے۔ طعنہ نہ دے

—— کسی کا کوئی پردہ فاش نہ کرے

—— جہاں تک ہو سکے، اپنی طرف سے کسی کا دل نہ دکھائے

—— نہ ہی کسی کو رلائے

—— ٹوٹے ہوئے دلوں کی ڈھارس بندھائے

—— کسی سے بحث نہ کرے

marfat.com

—— قرآن وسنت کے مطابق جو بات آتی ہو بتا دے۔

اصرار و تکرار نہ کرے

—— دین کا کام کرنے والی کسی جماعت یا درس گاہ یا شخصیت کے خلاف بھول کر بھی کبھی ہتک آمیز کلمات نہ کہے،

—— ہر کسی سے نیکی کرے

—— ہر کسی کو نیکی کی تلقین کرے

—— اگر کوئی سوال کرے، جہاں تک ممکن ہو، پورا کرے، مسلمان کی حاجت روائی کا بڑا درجہ ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جو شخص میری اُمت میں سے کسی شخص کی حاجت کو پورا کرے اور اُس سے اُس کا منشا اُس کو خوش کرنا ہو، تو اُس نے مجھ کو خوش کیا، اور جس نے مجھ کو خوش کیا، اُس نے اللہ کو خوش کیا، اور جس نے اللہ کو خوش کیا، اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا"

(انس رضؓ / بیہقیؒ)

marfat.com

ہمارے مُلک کا مشہور محاورہ ہے ــــ

ہتھ کار وَلّ ــ دِل یار وَلّ

یعنی ــــ ہاتھ مخلوق کی خدمت میں مصروف ہوں۔ اور دل اللہ کی یاد میں ــــ جس سے جو نیکی کرے، کبھی نہ جتائے، یہ سمجھے ــــ کہ اللہ نے مجھے بھیجا ہی اس لئے ہے۔ کہ میں اللہ کی مخلوق سے نیکی کروں۔ اگر کوئی تمہاری ان خدمات کے بدلے بے ادبی کرے، گالی گلوچ دے، تمہارے خلاف نفرت پھیلائے اُس سے خوش ہو، سچے دل سے دعا کرو اللہ اُس سے درگذر فرمائے، ہدایت کی راہ دکھلائے، یہ اللہ کی رحمت کا محتاج ہے ــ اس بیچارے کے پاس علم ہی اتنا ہے، ورنہ کبھی کسی نے اپنے کسی محسن وخادم کو بھی بُرا بھلا کہا ہے ؟

ہر کسی سے خوش خلقی سے ملو۔ لیکن ہر کسی کو دوست مت بناؤ ــــ مگر ــــ اللہ کے لئے

فقط اللہ کے لئے

اور ــــ نہ ہی کسی کو اپنا کوئی راز بتلاؤ

راز جب ایک بار سینے سے نکل جاتا ہے، ساری دنیا میں پھیل جاتا ہے

marfat.com

کیا آپ نے یہ قدسی حدیث نہیں سُنی ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ

یعنی "انسان میرا بھید ہے اور میں انسان کا بھید ہوں"!

حضرت منصورؒ نے ایک بھید ہی تو بتلایا تھا!

بندوں کو اللہ کے لئے ملو

اللہ کے سوا کوئی اور غرض و غایت نہ ہو

جس بھی کسی کی کوئی خدمت کرنی ہو، کر دو۔ اگر کوئی دعا کو کہے کر دو، تعویذ مانگے ۔ دیدو ۔ بھوکے کو کھانا کھلا دو ۔ ننگے کو کپڑا پہنا دو ۔ بیمار کی صحت کے لئے دعا مانگ دو ۔ بے ضرر نسخہ یاد ہو ۔ بتا دو ۔ کسی سے نہ زیادہ میل جول رکھو ۔ نہ دشمنی ۔ سارا دن دعوتوں ہی کی نذر نہ کر دو ۔ کوئی دعوت کرے، قبول کر لو۔ ساتھ ہی معذرت مانگ لو ۔ کہ آپ نے کھلا دی ۔ ہم نے کھا لی ۔ ہمارے پاس میرے پیارے، دعوتوں کیلئے کہاں وقت ہے!

قرونِ اولیٰ کا صُوفی

نہایت ہی حکیمانہ انداز میں درجہ بدرجہ تیار کیا جاتا۔ اُس کے برتن میں دودھ ڈالنے سے پہلے اُسے خوب صاف کیا جاتا۔ ذرہ بھر زنگ اور کہیں رہنے نہ دیا جاتا ۔ اُستاد اپنی صفائی کی حد کر دیتا ۔ جب

marfat.com

اندر صاف ہوکر لشکارے مارنے لگتا، پھر اُس میں دودھ ڈالا جاتا۔ اور آن کی آن میں دودھ سے ملائی ملائی سے دَھی، دَھی سے مکھّن اور مکھّن سے گھی تیار ہوجاتا۔

اس کے دل میں یہ بات تہہ نشین کردی جاتی، کہ اس کا دنیا میں آنا — جینا اور مرنا (اللہ) کی عبادت کے لئے ہے — پھر اسے اچھی طرح عملی نمونہ پیش کر کے —

حق الیقین

کرایا جاتا۔ کہ — اللہ کی مخلوق کی خدمت اللہ کی وہ مقبول عبادت ہے، جسے اللہ کبھی ردّ نہیں فرماتے، جس کی برابری کوئی اور عبادت نہیں کرسکتی۔ کسی کا اپنے حجرے میں بیٹھے (اللہ) (اللہ) کئے جانا کوئی مشکل منزل نہیں — ایک بوڑھی مائی بھی بڑی ہی آسانی سے اس منزل کو طے کرسکتی ہے، (اللہ) کی مخلوق کی خدمت بیشک اللہ کو بیحد پسند ہے اور مقبول ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا — :

مخلوق اللہ کا کنبہ ہے، پس تم میں سے بہترین شخص وہ ہے، جو اللہ کے کنبہ کے ساتھ احسان کرے

اس کی ایک ہی مثال ہے، کہ

marfat.com

کسی کو کسی کے اھل وعیال کی خدمت کرنے
والا کیونکر ناپسند ھو سکتا ھے

ھر شے

خدمت میں ہے، اور — وہ صوفی اہلِ خدمت ہُوا کرتا تھا —
خدمت میں عزت ھے، رفعت ھے، عظمت ھے،
اور لذت بھی ھے۔ دل کو جو سرور کسی کی خدمت
کر کے حاصل ھوتا ھے، کسی اور طرح کبھی نہیں ہو سکتا۔

جب وہ صُوفی

ظاہر و باطن کی آلائشوں سے پاک ہو جاتا — اہل خدمت کی سند حاصل
کر لیتا — پھر اسے جس بھی خدمت پہ مامور کیا جاتا، پورا اترتا۔ عمر بھر
اس پہ ڈٹا رہتا — کبھی پیچھے نہ ہٹتا، بعض اوقات اپنی خدمات کا
یوں مظاھرہ کرتا۔ کہ دیکھنے والے دنگ رہ جاتے۔ ہر کسی کی
ہر خدمت میں اپنی عظمت سمجھتا — اور ہر وقت کسی نہ کسی خدمت میں
مصروف رہتا۔ ظاہری ہو یا باطنی — دینی ہو یا دنیوی

وہ تھا قوم کا خادم — اللہ کی ساری مخلوق
کا ھمدرد و غمگسار — اسی خدمت کے
نشے میں چُور رھتا — مخمور رھتا،
اور اس کا کاسہ، اللہ اللہ! — اللہ کے
فضل و کرم سے سدا لبریز رھتا —!

marfat.com

کبھی کم نہ ہوتا ۔ جس میدان میں قدم
رکھ دیتا ۔ اللہ کی رحمت چھاجاتی
زحمت دور ہوجاتی ۔ کافور ہوجاتی

اور

ہم میں ان کی ایک بھی بات نہیں
ہماری ہر شے نقل ہے، ان کی اصل تھی ۔
ہماری بناوٹی ہے ۔ ان کی حقیقی تھی
وہ صوفی بات کا سچا اور پکا تھا ——
جو بات بول دیتا ۔ پوری کرتا ——
بے شک وہ صوفی اللہ کے دین اسلام کی دعوۃ وتبلیغ
کا عملی نمونہ تھا ۔ جسے دیکھ کر لاکھوں کافر مومن ہوئے
جو انہیں ایک بار دیکھ لیتا ۔ ان کا ہی ہو جاتا ۔ انکی شخصیت
کا کوئی منکر نہ تھا ۔ کافر بھی منکر نہ تھا ۔ ان کے کردار
کی ادائیں ایسی دلکش تھیں ۔ جو دلوں کو کھینچ لیتیں ۔ وہ
پرانے زمانے کا صوفی مرد (اللہ) کی نشانیوں میں سے ایک
نشانی ہوتا ۔ شریعت کی آبرو ۔ طریقت کی جان
شریعت پہ ایک بار نہیں ۔ بار بار قربان ہوتا
کا دیگیں اس کی تیاری میں پوری طاقت خرچ کر دیتا
اُس کے تن سے کِبر کو جڑوں سے اکھاڑ کر اس کی جگہ عجز وانکساری

marfat.com

کے بِن چھد (درخت) کے بیج کو بو دیتا ۔ پھر بڑی آہستگی سے اُس کی پرورش کرتا ۔ قطرہ قطرہ پانی دے کر برسوں پالتا ۔ ہماری طرح ایک ہی نظر میں کامل نہ کرتا۔ ایک ایک برائی کو باہر نکالتا۔ اس کی جگہ اُسی کی مدِّ مقابل نیکی کو بھرتا ۔ بے حیائی کی جگہ حیا۔ کذب کی جگہ صدق ۔ اسی طرح سَب ۔

اور پھر وہ

* کسی کمال کا کوئی دعوے کبھی نہ کرتا
* نہ قطب بنتا ۔ نہ قلندر

○

عجز و انکساری

اللہ جلّ شانہٗ کے حضور میں تو ہر کوئی عاجز و مسکین ہے، وہاں تو جبریل علیہ السّلام جیسوں کو بھی دم مارنے کی جرأت نہیں، عاجز وہ ہے ۔ جو اللہ کی عام مخلوق سے عجز و انکساری کرے ۔ اس مخلوق سے ۔ جو عام نظروں میں کسی بھی کام کی نہیں ہوتی :

عاجز و مسکین وہ ہے، جو ہر مخلوق سے عجز و نیاز کرے غوث، قطب، ابدال، قلندر بننے والے بھلا کبھی عاجزی

کا لبادہ اوڑھ سکتے ہیں —

عاجز وہ ہے

جو کسی بھی کمال کا دعویدار نہ ہو، مٹی میں مٹی ہو، بے قدر ہو، اور یہ ہر کس و ناکس کا کام نہیں

ہر شے کی قیمت محنت کی بدولت ہے

آپ جس بھی چیز پہ محنت کریں گے، قیمتی بن جائے گی۔

آج سے سو سال پہلے

یہ بار ایک جنگل تھا۔ کہیں کوئی آبادی نہ تھی — جنگل کے باسی بارشوں کے پانی کو جوہڑوں میں جمع کر رکھتے، وہی پیتے، ان کے پاس بھینسوں کے ریوڑ ہوتے، وہ بھی ان جوہڑوں ہی سے پیتیں — بھینسیں جب پانی پیتی ہیں، پیشاب بھی کرتی ہیں — رسل و رسائل کا کوئی انتظام تھا ہی نہیں، اور آج یہ جنگل ایک منگل بنا ہوا ہے — چپے چپے پہ پانی کے چشمے ابل رہے ہیں — سرسبز کھیتیاں لہلہا رہی ہیں۔ یہ سب ایک سو سال کی محنت کا پھل ہے۔

دو بھائی ایک ہی باپ کے بیٹے ہوتے ہیں۔ ایک بیس سال محنت کر کے جج و جسٹس بنتا ہے۔ دوسرے نے اپنا بچپن کھیل کود میں گذارا۔ کوئی محنت نہیں کی — بنا بھی کچھ نہیں — بس مزدور — کہ کمالی — کھالی۔

marfat.com

یہ پتھر کی ایک سِل ہے ۔ اس کی قیمت بہت معمولی ہے ۔
جب سنگتراش نے اس پہ محنت کی ، یہی سل سینکڑوں کی بنی ۔
ایک طیارے کے خام مال کی قیمت ایک یا دو ہزار کے لگ بھگ
ہوتی ہے ، لیکن جب ماہرین اس خام مال کو مختلف کلوں میں
ڈھال کر طیارہ بنا دیتے ہیں ، تو اسکی قیمت کروڑوں تک پہنچ جاتی ہے
لوہے تانبے جست پہ کاریگر نے محنت کر کے ان میں جان ڈال
دی ۔ دیل ۔ ریڈیو ۔ ٹیلیفون بنا دیئے
ان سب کا یہ مطلب ہے ،
کہ ہر شے کی قیمت محنت کی بدولت ہے ، آپ جس بھی چیز پہ محنت کرو گے
بیش قیمت ہو جائے گی ۔ اللہ سب سے بڑھ کر قدردان ہے ،
کسی کی بھی محنت کو ضائع نہیں کرتا ۔
ہماری جدوجہد دینی نہیں ۔ دنیوی ہے ، دین میں ہم نے محنت کی
ہی نہیں ۔ ورنہ ۔ اگر ہم ۔ دین کو زندہ کرنے ۔ اسے تر و تازگی
پہنچانے ، اور اسے بلند کرنے کے لئے محنت کرتے ، دین ہماری محنت کو کبھی
ضائع جانے نہ دیتا ۔ اگر ہماری نیت محض دین کی خدمت کرنا ہو ۔ نہ کہ
دین کی آڑ میں اپنی خدمت کروانا ۔ بے شک دین ہماری چھوٹی سی
خدمت کو پہاڑ کی مانند مقبول فرمائے
دین اللہ کا ہے ، کیا اللہ اپنے دین کی خدمت کرنے والوں کی
خدمت مقبول نہ فرماتا ؟ ۔ دین اپنے خدام کو مخدوم بنا دیتا ہے ،

marfat.com

حضرت سرکار فیض عالم

داتا گنج بخش صاحبؒ

قدس سرہ العزیز

پورے صدق و اخلاص سے

دین کی خدمت میں مصروف ہوئے

آپؒ کا مدّعا دین کو پھیلانا تھا،

دین کے سوا کوئی اور غرض و غایت نہ تھی

دین کو پھیلانے کے لئے آپؒ نے تدبّر، حِلم

عزم اور محنت سے ایسا فقید المثال کام کیا

کہ ہزار سال بعد آج بھی آپؒ کی قبر حکومت کر رہی ہے

ماشاء اللہ!

آپؒ کی خدمت میں حاضر ہونے والے احباب کی جوتیوں کی حفاظت

کرنے والوں کا ٹھیکہ لاکھ روپیہ سالانہ ہے

شب و روز زائرین کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ کوئی

بھی وقت ایسا نہیں ہوتا، جبکہ آپؒ کے

marfat.com

قبر شریف کے گرد سینکڑوں قرآن کریم پڑھے نہیں جاتے

آپؐ کی نیت

صرف دین کو بلند کرنا تھا۔ یہ نیت نہ تھی ۔ کہ آپؐ کے وصال کے بعد آپؐ کی قبر زیارت گاہ بنے گی ۔ آپؐ ہر اجر سے بے نیاز ہو کر دینی سرگرمیوں میں مصروف رہے

اسی طرح

اللہ رب العلمین، رحمٰن و رحیم ہم گنہگاروں کو بھی اپنے دین اسلام کی دعوۃ و تبلیغ میں پوری آب و تاب سے مصروف کرنے کی توفیق عنایت فرمائے ۔

یاحیّ یاقیّوم ۔ آمین!

امروز سعید دوشنبہ ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۹۰ ہجری المقدس

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم　　ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یا حیّ　　یا قیّوم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ
کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

دار الاحسان

اِبلیس نامہ

جلد اوّل

خواجہ محمد بزرگ علی نورؒ میانوی حنفی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دار الاحسان فیصل آباد

marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ،
اَمَّا بَعْدُ

ابلیس نامہ

شیطان

اللہ کی راہ کا صریح دشمن اور ہر وقت ہر آدمی کے ساتھ ایسے ملا ہوا رہتا ہے، جیسے کہ بدن کی رگوں میں خون،

بندہ

جب بھی اللہ کے کسی حکم کی تعمیل میں اٹھنے کا قصد کرتا ہے، ساتھ ہی اٹھ کھڑا ہوتا ہے، جب تک اسے اُس کام سے روک نہیں دیتا، اپنی پوری مکاری اور عیاری سے جد و جہد جاری رکھتا ہے،

اس کے صرف تین کام ہیں :

۱ - بندے کو نیکی کے کاموں سے روکنا

۲ - برائی اور بیحیائی کی طرف راغب کرنا۔ اور

۳ - دل کو فضول خیالات میں مشغول کر کے اللہ کے ذکر سے

marfat.com

غافل رکھنا۔

ہر بندے

کے ہر کام میں اور ہر وقت دو بڑی طاقتیں کارفرما ہوتی ہیں ۔

★ اللہ رحمان کی ہدایت ۔ اور

★ شیطان کی ضلالت

جب بھی کوئی بندہ اللہ کا حکم مان کر کسی نیک عمل کے کرنے کا عزم کرتا ہے، شیطان اسے روکنے کا عزم کرتا ہے، اور جب تک روک نہ لے، اپنی مکارانہ جدوجہد جاری رکھتا ہے، اور اپنی صفائی میں ایسی ایسی تاویلات پیش کرتا ہے، کہ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے،

بندہ بیچارہ

جب کسی برائی کی وعید سے خائف ہو کر برائی سے باز رہنے کا عزم کرتا ہے، اسے برائی پہ آمادہ کرتا ہے ۔ برائی کے اسباب پیدا کرتا ہے، اس کی راہ سے ہر قسم کی رکاوٹ دور کر دیتا ہے۔ اور

جب تک اپنے ارادے میں کامیاب نہ ہو جاتا۔ کبھی پیچھا نہیں چھوڑتا۔

muftat.com

کیا کبھی

آپ نے اس بات پہ بھی غور فرمایا ہے۔ کہ
جس وقت حضرت آدم علیہ السّلام کے
بُت کی مِٹی بھی نہ گوندھی گئی تھی۔ یہ
اُس وقت آسمانوں کے نوری فرشتوں کا

معلّم الملائک تھا

چپّے چپّے پہ اس نے سجدہ کیا ہوا ہے!
اللہ کی رحمت، مدد اور توفیق کے بغیر
کوئی آدمی اس کو کس میدان میں اور
کیسے ہرا سکتا ہے؟ یہ حضرت آدم
علیہ السّلام کی ساری اولاد کا رازدان
ہے، کسی کا کوئی بھی قِصّہ اس سے پوشیدہ
نہیں ہے

ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السّلام

کا زمانہ دیکھ چکا ہے۔ اس نے بڑے بڑوں کو اور
بڑے بڑے میدانوں میں ہرایا۔ اور بڑے بڑوں کو
اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پہ نچایا — آسمان پہ لے جا کر
زمین پہ گرایا، پھر اس کی شکست اور اپنی فتح پر ایک

marfat.com

قہقہہ لگایا۔ کوئی ماں کا لال ہی اس سے بازی لے گیا، شیطان نے ہر کسی کو جیسے بھی چاہا۔ اپنے اشاروں پہ چلایا،

جواں مَرد وہ ہے

جو شیطان کو ھرائے، اُسے مُنہ کے بَل گرائے، اُس کی پیٹانی پہ کلنک کا ٹیکہ لگا کر گھسیٹتا ھوا اُسے اس اکھاڑے میں لائے —

ھم ایسے جوانمرد کے حضور میں
عقیدت کا سلام پیش کرتے ہیں!

جب تک

اللہ کی راہ میں چلنے والے سالک کو اللہ کی راہ سے روکنے والے شیطان کی عیّارانہ اور مکّارانہ چال کا علم نہیں ھوتا، اللہ کی راہ میں سلامتی کے ساتھ نہیں چل سکتا، وسواس وخطرات میں گرا رھتا ہے!

یہ ابلیس نامہ

شیطان کی کہانی اس کی اپنی زبانی — اور صحیح ہے

اللہ کی راہ میں چلنے والے

ہر سالک کو

ان باتوں کا جاننا ایسا ہی ضروری ہے، جیسا کہ کسی جرنیل کو اپنے دشمن کی فوج کی سپاہ، اسلحہ اور نقل و حرکت کا جاننا ضروری ہوتا ہے،

شیطان کے بے شمار حربے ہیں

سب سے بڑا حربہ

سالک کے عمل کو باطل کرنا ہے

اور

وہ شب و روز اپنی تجاویز میں مصروف رہتا ہے، کہ کس طرح کسی کے عمل کو باطل کرے ۔ جب تک عمل قائم رہتا ہے، شیطان کے ہر حملے سے محفوظ رہتا ہے

عمل

ایک مضبوط قلعہ ہے

جسے کوئی شیطان کبھی پھاند نہیں سکتا ۔۔۔!

marfat.com

عمل ایک پہاڑ ہے ـــــ جس سے کوئی شیطان ٹکرا نہیں سکتا، جو بھی ٹکرائے گا، پاش پاش ہو جائے گا،

کوئی شیطان

کسی عمل کے جلال کی تاب نہیں لا سکتا

عمل کا جلال

شیاطین کو جلا دیتا ہے

اللہ تبارک و تعالیٰ

ہمیں سُنّت کے مطابق عمل کی توفیق عنایت فرمائے، آمین! ـــ ایسی توفیق ـــ جو قیامت تک قائم، جاری اور باقی رہے۔ آمین! ایسی توفیق ـــ کہ جسے کوئی چھین نہ سکے اور کبھی چھن نہ سکے ـــ یا حیّ یا قیوم برحمتک استغیث ـــ یا حیّ یا قیّوم۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ـــ فَتَقَبَّلْ ـــ آمین!

○

marfat.com

ابلیس نامہ

حَدَّثَ سَلْمَانُ ابْنُ وَارِدٍ
عَنْ مُحَمَّدَ ابْنِ اِسْحَاقَ
عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ
عَنْ عُرْوَةَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ خَرَجْنَا مَعَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَقِيْعِ
وَمَعَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ
وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ
وَعَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ فَلَمَّا
صِرْنَا اِلٰى وَرَآءِ الْبَقِيْعِ
سَمِعْنَا صَكْصَكَةً كَصَكْصَكَةِ
الْحَدِيْدِ فَقُلْنَا مَا هٰذَا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ

روایت ہے حضرت سلمان بن وارد
اور حضرت محمد بن اسحاق سے اور
روایت کرتے ہیں حضرت سعید بن مسیب
سے اور حضرت عروہ بن زبیر رضی
اللہ عنہم سے کہا حضرت عروہ بن زبیر
رضی اللہ عنہ نے، باہر نکلے ہم حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ
منورہ کے قبرستان کی طرف اور
ہمارے ساتھ تھے حضرت عبداللہ بن
مسعود اور حضرت عبداللہ بن عباس
رضی اللہ عنہم، جب ہم پیچھے گئے بقیع
کے، سنی ہم نے ایک آواز مانند
آواز زنجیر کے۔ پس پوچھا ہم نے
یہ کیا آواز ہے یا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم! فرمایا۔ ابلیس ہے

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) قَالَ
هٰذَا اِبْلِيْسُ عَدُوُّ اللّٰهِ
فِيْ حِلْيَتِهٖ وَزِيْنَتِهٖ فَقَالَ
عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
سَلْهُ حَتّٰى يَتَجَلّٰى لَنَا
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَجَلَّ
لِعَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ
وَاِلَّا هَلَكْتَ الْيَوْمَ قَالَ
فَتَجَلّٰى لَنَا اَجْمَعَهٗ حَتّٰى
نَظَرْنَا اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ
شَيْخٌ اَعْوَرُ طُوْلُ عَيْنِهِ
الصَّحِيْحَةِ عَلٰى طُوْلِ
اَنْفِهٖ عَلٰى رَاْسِهٖ بَرْنَسٌ
مُعَلَّقٌ عَلَيْهِ كُلُّ زِيْنَتِهٖ
وَسْطِهٖ مِنْطَقَةٌ عَلَيْهَا
كُلُّ طَرِيْقَةٍ وَفِيْ يَدِهٖ
حَرْبَةٌ فَقَالَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ فَلَمْ

دشمن اللہ کا، اپنے زیور و زینت
میں۔ عرض کیا حضرت علی کرم اللہ
وجہہٗ نے، یارسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم! فرماؤ اس کو۔ تا
ظاہر ہووے وہ ہم پر۔ پس
فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے ابلیس کو۔ تو ظاہر ہو حضرت علی
ابن ابی طالبؓ کے واسطے۔ اور
نہیں تو ہلاک ہوگا آج کے دن۔ کہا
(راوی عروہ بن زبیرؓ نے) پس ظاہر ہوا
ابلیس ہم سب پر یہاں تک کہ دیکھا
ہم سب نے، پس ایک ابلیس بوڑھا
اور کانا اور اس کی اچھی آنکھ کی درازی
اس کی نک کی درازی کے برابر تھی۔
اور تھا اس کے سر پر تاج۔ اس پر آویزاں
تھی کل زینت جواہرات وغیرہ اور اس
کی کمر میں پٹکا بندھا ہوا تھا۔ جس پر
تھی ہر ایک طریق۔ اور اس کے ہاتھ میں
تھی گھنٹی۔ کہا تیرے اوپر سلام ہو محمد

marfat.com

يُجِيْبُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ فَقَالَ هُوَ كَمَا تَقُوْلُ وَلٰكِنَّكَ عَدُوُّ اللّٰهِ وَعَدُوُّ نَفْسِكَ

(صلی اللہ علیہ وسلم!) پس جواب نہیں دیا اس کو سلام کا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ پس کہا ابلیس نے۔ سلام ہو جیو اللہ کا تم پر۔ پس فرمایا (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے) وہی ہے جیسا تو کہتا ہے (یعنی اللہ کی طرف سے ہے۔ تیری جانب سے نہیں) اور تو ہے دشمن اللہ کا اور اپنی جان کا۔

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَقَالَ هٰذَا الْبَرْنُسُ الَّذِيْ فِيْ رَأْسِكَ ؟

پس فرمایا۔ کیا ہے یہ کلاہ، جو تیرے سر پر دھری ہے؟

جواب دیا ابلیس نے

قَالَ يَا مُحَمَّدُ هِيَ الدُّنْيَا بِحَذَاعَنْبَرِهَا زِيْنَتُهَا فِيْ قُلُوْبِ الرَّاغِبِيْنَ لِيَزْدَادُوْا حِرْصًا عَلَيْهَا

کہا۔ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ دنیا ہے آرائش کے ساتھ۔ اس کو زینت دیتا ہوں دلوں میں رغبت کرنے

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	والوں کے، تاکہ زیادہ کریں حرص و طمع اس پر !
فَقَالَ فَمَا هٰذَا الَّذِیْ اَرَاهُ فِیْ وَسْطِكَ ؟	قَالَ شَهْوٰتُ الدُّنْیَا وَ اَعْرِضُ عَلٰی قُلُوْبِ بَنِیْ اٰدَمَ حَتّٰی لَا یَدَعُوْا شَهْوَةً مَقْدُوْرَةً عَلَیْهَا
پس فرمایا۔ یہ کیا ہے جو دیکھتا ہوں اس کو تیری کمر میں۔ یعنی پٹکا ؟	کہا۔ یہ پٹکا خواہشیں دنیا کی ہیں۔ اور ظاہر کرتا ہوں ان خواہشوں کو بنی آدم کے دلوں پر، یہاں تک کہ نہیں چھوڑتے کسی خواہش کو جس پر کہ اُسے قدرت ہوئی۔
قَالَ فَمَا هٰذَا الْجَرْسُ فِیْ یَدِكَ ؟	قَالَ اِذْ رَاَیْتُ اِثْنَیْنِ یَتَخَاصِمَانِ اَضْرِبُ هٰذَا الْجَرْسُ بَیْنَهُمَا فَیَفْعَلَانِ كُلَّ قَبِیْحٍ وَیُكَلِّمَانِ كُلَّ زُوْرٍ
فرمایا۔ پس کیا ہے یہ گھنٹی تیرے ہاتھ میں ؟	

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	وَ بُهْتَانٍ کہا۔ جس وقت دیکھتا ہوں دو شخص جھگڑتے ہوئے، تو مانتا ہوں یہ گھنٹی ان دونوں میں، پس وہ دونوں کرتے ہیں سب برے کام اور کہتے ہیں سب جھوٹ اور بہتان
فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُوْلُ فِیَّ وَ فِیْ اَصْحَابِیْ پس فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کیا کہتا ہے میرے حق میں اور میرے یاروں کے حق میں	قَالَ اَمَّا اَنْتَ فَمَعْصُوْمٌ مَا وَنَوْتُ مِنْكَ قَطُّ وَ اَمَّا اَبُوْ بَكْرٍؓ فَلَمْ يُطْعِنِیْ فِی الْجَاهِلِيَّةِ فَكَيْفَ فِی الْاِسْلَامِ وَ اَمَّا عُمَرُؓ فَاِنَّهٗ مِنْ يَوْمٍ اَسْلَمَ فَاَنَا مِنْهُ شَارِبٌ وَهَارِبٌ وَ اَمَّا عُثْمَانُؓ فَاَنَا اَسْتَحْيِیْ مِنْهُ كَمَا اسْتَحْيَتْ مِنْهُ مَلَآئِكَةُ السَّمَآءِ وَ اَمَّا عَلِیٌّؓ فَلَسْتُ

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	اَسْلَمُ مِنْهُ رَأْسًا مِنْ رَأْسٍ وَاَمَّا سَائِرُ اَصْحَابِكَ فَنَحْنُ وَاِيَّاهُمْ فِيْ اَحْوَالٍ غَلَبُوْا مَرَّةً وَاَطَاعُوْنِيْ عُشْرًا فَلَسْتُ اُفَارِقُهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اِلَّا عِنْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى.
	کہا ابلیس نے۔ آپؐ تو معصوم ہیں۔ نہیں نزدیک ہوا ہوں میں آپؐ کے کبھی۔ یعنی مجھے آپؐ کے نزدیک آنے کی قدرت نہیں۔ اور ابوبکرؓ نے میری اطاعت نہیں کی ہے ایام جاہلیت میں پس کیونکر حالتِ اسلام میں مطیع ہوگا! اور لیکن عمرؓ جس روز سے مسلمان ہوئے اس کے غلبے اور قوتِ دین سے میں بھاگتا ہوں۔ اور عثمانؓ۔ پس اس سے شرمندہ ہوتا ہوں۔ جیسے شرم کرتے

marfat.com

جواب دیا ابلیس نے	پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہیں اس سے آسمان کے فرشتے اور لیکن علیؓ - پس میں اپنے کو اُس سے نہیں سلامت رکھ سکتا ہوں بالکل۔ بلکہ ہمیشہ مغلوب ہوں۔ اور آپؐ کے باقی اصحابؓ پس میں اور وہ کتنے احوال میں جمع ہوتے ہیں۔ وہ غلبہ کرتے ہیں ایک بار۔ اور اطاعت کرتے ہیں میری دسواں حصّہ پس نہیں جدا ہوتا ہوں ان سے ایک پلک مگر نزدیک اللہ کا ذکر کرنے کے (یعنی اکثر اصحابؓ ہمیشہ اللہ کی یاد میں مشغول و مصروف تھے۔ اور بعضے کبھی کبھی مہمات ضروری کے بسبب ذکر لسانی اور یاد زبانی سے معذور رہتے تھے۔ لیکن پھر بھی اطاعت و فرمانبرداری اللہ و رسولؐ سے ایک دم جدا نہ رہتے۔ اور شریعت کے امر و نواہی پر ہر وقت سرگرم رہتے تھے۔ پس امر و نہی کی پابندی اللہ کے ذکر کے برابر ہے۔ کیونکہ	

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	اگر اللہ کو فراموش کرتا تو امر و نہی کیونکر بجا لاتا۔ پس تمام اصحابؓ کی جناب میں ابلیس کے دخل اور فریب کو گذر نہیں)
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ لَكَ أَعْدَاءٌ	قَالَ خَمْسَةَ عَشَرَ أَنْتَ أَوَّلُهُمْ
فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرے دشمن کتنے ہیں؟	کہا ابلیس نے۔ پندرہ ہیں۔ آپؐ ان سے پہلے ہو۔
(فَفَرِحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبْغَضَهُمْ إِلَيْهِ أَحَبُّهُمْ إِلَى اللّٰهِ)	
(پس خوش ہوئے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اور معلوم کی یہ بات، کہ تحقیق جو شخص زیادہ بغض رکھتا ہے ابلیس سے، وہ شخص زیادہ محبت رکھتا ہے اللہ سے	
ثُمَّ قَالَ لَهُ وَلِمَ ذٰلِكَ	قَالَ لِأَنَّكَ أَظْهَرْتَ عَلَيَّ

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
بعد اس کے فرمایا ابلیس کو میرے واسطے یہ ہے۔ جو تیرا پہلا دشمن ہوں۔	الدِّیْنِ وَ اَفْسَدْتَ مَا کَانَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ النَّاسِ وَالثَّانِیْ اِمَامٌ عَادِلٌ وَالثَّالِثُ غَنِیٌّ مُتَوَاضِعٌ وَالرَّابِعُ تَاجِرٌ صَادِقٌ وَالْخَامِسُ عَالِمٌ مُتَخَشِّعٌ وَالسَّادِسُ مُؤْمِنٌ نَاصِحٌ وَالسَّابِعُ الْمُتَوَرِّعُ عَنِ الْحَرَامِ وَالثَّامِنُ رَحِیْمُ الْقَلْبِ وَالتَّاسِعُ الْمُقِیْمُ عَلَی التَّوْبَةِ وَالْعَاشِرُ الدَّائِمُ عَلَی الْمُهَادَةِ وَالْحَادِیْ عَشَرُ الْکَرِیْمُ وَالثَّانِیْ عَشَرَ کَثِیْرُ الصَّدَقَةِ وَالثَّالِثُ عَشَرَ مُؤَدِّی الزَّکٰوةِ وَالرَّابِعُ عَشَرَ حَامِلُ الْقُرْاٰنِ وَالْخَامِسُ عَشَرَ الْقَائِمُ بِاللَّیْلِ کہا۔ اس لئے کہ تحقیق ظاہر کیا آپ نے

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	میرے ضرر پر اسلام کو اور فاسد کیا (اس تعلق کو) جو کچھ میرے اور لوگوں کے درمیان تھا۔ یعنی میں جو لوگوں کو گمراہ کرتا تھا وہ اب نہیں کر سکتا۔ اور دوسرا دشمن امام اور حاکم عادل ہے۔ اور تیسرا میرا دشمن تواضع کرنے والا تونگر ہے۔ چوتھا میرا دشمن سچا معاملہ کرنے والا سوداگر ہے، اور پانچواں میرا دشمن عالم اللہ کا ڈر رکھنے والا ہے، چھٹا دشمن میرا نصیحت کرنے والا مومن ہے، اور ساتواں میرا دشمن حرام کھانے پینے دیکھنے کرنے سے پرہیز کرنیوالا ہے، اور آٹھواں دشمن رحمدل یعنی رحم کرنے والا مومنوں پر ہے۔ اور نواں دشمن جو توبہ پر قائم ہے، اور دسواں دشمن وہ شخص ہے جو ہمیشہ وضو سے رہتا ہے اور گیارہواں دشمن سخی ہے، اور بارہواں دشمن زیادہ صدقہ خیرات کرنے والا ہے اور تیرھواں

جواب دیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَمْ لَكَ مِنْ اُمَّتِيْ اَصْدِقَاءُ	دشمن زکوٰۃ ادا کرنیوالا ہے اور فطرہ اور قربانی کا جو واجب ہیں، اور چودھواں میرا دشمن قرآن کریم کا حافظ ہے، جس نے فقط اللہ ہی کے واسطے حفظ کیا ہو اور اس پہ عمل کرتا ہو۔ اور پندرھواں دشمن بہت قائم کرنے والا رات کا۔ یعنی رات کو جاگ کر عبادت کرنے والا ہے۔ یہ سب ابلیس کے دشمن اور اللہ کے دوست ہیں
پس فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کتنے ہیں تیرے دوست میری امت میں سے ؟	قَالَ اَحَدَ عَشَرَ نَوْعًا اَوَّلُهَا سُلْطَانٌ جَابِرٌ وَالثَّانِيْ مُتَكَبِّرٌ وَالثَّالِثُ التَّاجِرُ الْخَائِنُ الْمُطَفِّفُ الْوَزْنِ وَالْكَيْلِ وَالرَّابِعُ شَارِبُ الْخَمْرِ وَالْخَامِسُ اٰكِلُ الرِّبٰوا وَالسَّادِسُ النَّمَّامُ وَالسَّابِعُ الْقَتَّالُ وَالثَّامِنُ اٰكِلُ مَالَ الْيَتِيْمِ

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	وَالتَّاسِعُ مَانِعُ الزَّكٰوةِ وَالْعَاشِرُ مُؤَثِّرُ الدُّنْيَا وَالْحَادِيْ عَشَرَ مُوْطِلُ الْاَمَل کہا۔ میرے دوست گیارہ قسم کے ہیں پہلا ان کا بادشاہ ظالم عدل وانصاف کرنیوالا ہے۔ اور دوسرا تکبر کرنے والا اور تیسرا سود اگر چوری کرنیوالا وزن اور ناپ میں اور چوتھا شراب پینے والا اور پانچواں سود کھانیوالا اور چھٹا چغلی کھانے والا اور ساتواں ناحق قتل کرنے والا۔ اور آٹھواں ناحق یتیم کا مال کھانے والا۔ اور نواں زکوٰۃ نہ دینے والا اور دسواں دنیا کو اختیار کرنے والا آخرت پر اور گیارہواں درازامید رکھنے والا ہر لحظہ موت نزدیک ہوتی ہے، سو اس کو بھول کر ہزاروں سال جینے کی فکر کرنا بڑی نادانی ہے۔ یہ سب دوست ابلیس

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	کے اور اللہ کے دشمن ہیں۔
فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ كَيْفَ تَجِدُ مَوْضِعَ الصَّلٰوةِ مِنْ نَفْسِكَ پس فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیونکر پاتا ہے تو اپنے کو نماز کی حالت میں؟	قَالَ تَاْخُذُ الْحُمّٰى اِذَا قَامُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ کہا ابلیس نے۔ پکڑتی ہے مجھے تپ لرزہ، جب کھڑے رہتے ہیں لوگ نماز پر۔
قَالَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ ؟ فرمایا جب قرآن پڑھا جاتا ہے (تو تیرا حال کیا ہوتا ہے ؟	قَالَ اَصِيْرُ اَصَمُّ (ابلیس نے) کہا۔ بہرا ہو جاتا ہوں!
قَالَ لِيْ قَعْدَ الْحَجِّ ؟ فرمایا۔ حج کرنے کے وقت (تیرا کیا حال ہوتا ہے ؟)	قَالَ اَكُوْنُ مُقَيِّدًا (ابلیس نے) جواب دیا۔ ہوتا ہوں میں قیدی
قَالَ وَعِنْدَ الْجِهَادِ	قَالَ تَجْمَعُ يَدِيَ اِلٰى عُنُقِيْ

marfat.com

جواب دیا اللہ اللہ	پوچھا جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے
(ابلیس نے) کہا۔ باندھے جاتے ہیں دونوں ہاتھ میرے گردن کی طرف۔ یعنی مُشکیں باندھی جاتی ہیں :	فرمایا۔ جہاد کے وقت (تیرا کیا حال ہوتا ہے ؟)
قَالَ كَاَنَّمَا يَاْخُذُ مِنْشَارًا فَيَقَعُ عَلٰى رَاْسِىْ فَيَقْطَعُ نِصْفَيْنِ نِصْفًا اِلَى الْمَشْرِقِ وَنِصْفًا اِلَى الْمَغْرِبِ (ابلیس نے) جواب دیا، پس گویا خیرات کرنے والا پکڑتا ہے آرہ۔ پس اس آرے کو رکھتا ہے میرے سر پر اور کاٹتا ہے مجھ کو دو ٹکڑے پھینکتا ہے آدھا مشرق کی طرف اور آدھا مغرب کی طرف۔	قَالَ فَعِنْدَ الصَّدَقَةِ فرمایا۔ صدقہ اور خیرات (کرنے کے وقت تیرا کیا حال ہوتا ہے ؟)
قَالَ لِاَنَّ لَهُمْ فِى الصَّدَقَةِ ثَلٰثَ خِصَالٍ لَا صَبْرَ لِىْ اِلٰى ذَالِكَ اَوَّلُهَا يَكُوْنُ اللّٰهُ	قَالَ لِمَ ذَالِكَ يَا مَلْعُوْنُ فرمایا۔ کس لئے ایسا تیرا حال ہوتا ہے اے ملعون ؟

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	عَرِيمًا وَالثَّانِيَةُ يَكُوْنُ مِنْ وَرَثَةِ الْجَنَّةِ وَالثَّالِثُ اِنَّهُمْ عَصَمُوْا نُفُوْسَهُمْ حَتّٰى اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا فَاَيُّ مُصِيْبَةٍ اَعْظَمُ عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ (ابلیس نے) کہا۔ اس لئے کہ تحقیق ان خیرات کرنے والوں کے لئے صدقہ دینے میں تین خصلتیں یعنی تین مرتبے ہیں، نہیں ہے صبر مجھ کو ان مرتبوں پر۔ پہلا مرتبہ ان سے یہ کہ اللہ اس کا قرضدار ہوتا ہے۔ اور دوسرا صدقہ دینے والا بہشت کے وارثوں میں سے ہوتا ہے۔ اور تیسرا یہ کہ صدقہ دینے والوں کے نفس محفوظ رہتے ہیں، میری گمراہی سے چالیس دن، پھر کونسی مصیبت بزرگ تر ہے مجھ پر اس سے۔

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا شیطان نے
فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَتَعْرِفُ کَمْ عَدَدِ الشَّیَاطِیْنِ پس فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، آیا تو جانتا ہے کتنے ہیں شیطان ؟	قَالَ یَا مُحَمَّدُ قَدْ اُمِرْتُ لَکَ بِالصِّدْقِ اِعْلَمْ اِنَّ عَدَدَ بَنِیْ اٰدَمَ عُشْرُ الْبَھَائِمِ وَبَنُوْ اٰدَمَ وَالْبَھَائِمُ عُشْرُ الطُّیُوْرِ وَبَنُوْ اٰدَمَ وَالْبَھَائِمُ وَالطُّیُوْرُ عُشْرُ الْجِنِّ وَبَنُوْا اٰدَمَ وَالْبَھَائِمُ وَالطُّیُوْرُ وَالْجِنُّ عُشْرُ الشَّیَاطِیْنِ وَبَنُوْآ اٰدَمَ وَالْبَھَائِمُ وَالطُّیُوْرُ وَالْجِنُّ وَالشَّیَاطِیْنُ عُشْرُ یَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ وَبَنُوْآ اٰدَمَ وَالْبَھَآئِمُ وَالطُّیُوْرُ وَالْجِنُّ وَالشَّیَاطِیْنُ یَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ عُشْرُ مَلَآئِکَۃِ السَّمَآءِ وَھٰکَذَا اِلٰی اَنْ یَّنْتَھِیَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ (ابلیس نے) کہا۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مامور ہوا ہوں میں کہ آپ سے سچ کہوں

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ اللہ صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِاَیِّ خِصَالٍ تُعْرِفُ ھِلَاکُ اُمَّتِیْ ؟	قَالَ اِذَا قَبَّلُوْا اِمْنِیْ ثَلَاثَ خِصَالٍ فَقَدْ ھَلَکُوْا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اَوَّلُھَا الْبُخْلُ فَاِنَّہٗ
	جانیئے اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمام آدمیوں کا شمار دسواں حصہ چوپائے جانوروں کا ہے۔ اور آدمی اور چوپائے دسواں حصہ پرندوں کا ہے۔ اور آدمی اور چوپائے اور پرندے دسواں حصہ جنات کا ہے، اور آدمی اور چوپائے اور پرندے اور جنات دسواں حصہ شیطانوں کا ہے، اور آدمی اور چوپائے اور پرندے اور جنات اور شیطان دسواں حصہ یاجوج اور ماجوج کے ہیں اور آدمی اور چوپائے اور پرندے اور جنات اور شیطان اور یاجوج اور ماجوج دسواں حصہ آسمان کے فرشتوں کے ہیں، اسی طرح انتہا تک سات آسمانوں۔

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
پس فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، تو کونسی خصلتوں سے پہچانتا ہے میری امت کی ہلاکت کو؟	رَأْسُ الْكَبَائِرِ وَالثَّانِي اَللَّهْوُ وَاللَّعْوُ فَاِنَّهُ شُعْبَةٌ مِنَ الْكُفْرِ وَالثَّالِثُ نِسْيَانُ ذُنُوْبِهِمْ کہا جب قبول کریں مجھ سے تین خصلتیں پس تحقیق وہ ہلاک ہوویں قیامت تک۔ پہلی خصلت بخیلی ہے، پس تحقیق وہ سب گناہوں کا سر ہے۔ اور دوسری کھیل تماشے اور بیہودگی پس تحقیق وہ شاخ ہے کفر کی۔ اور تیسری فراموش کرنا گناہوں کا اپنے۔
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّتِيْ اُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ يَغْفِرُ اللّٰهُ ذُنُوْبَ خَمْسِيْنَ سَنَةً بِتَوْبَةٍ وَاحِدَةٍ پس فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ میری امت امت مرحومہ	قَالَ صَدَقْتَ يَا مُحَمَّدُ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) وَلٰكِنِّيْ اٰمِرُ بَعْضَ اُمَّتِكَ بِمَا يُبْطِلُ اَعْمَالَهُمْ کہا سچ فرمایا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور لیکن میں امر کروں گا آپ

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
ہے۔ مغفرت کریگا اللہ تعالیٰ گناہ پچاس برس کے توبہ کرنے سے ایک ساعت کے۔	کی بعض امت کو۔ کہ وہ ایسے اعمال کرے جو باطل کرے ان کے اعمال کو
فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِمَا تَاْمُرُھُمْ پس فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، کس چیز سے امر کرے گا میری بعض امت کو ؟	قَالَ اَمَّا الْمَشَایِخُ فَلَسْتُ اٰمُرُھُمْ بِمَا لَا یَحْمِلُھُمْ وَلَا یُطِیْعُوْنَنِیْ فِیْ ذٰلِکَ وَاَنَا اٰمُرُھُمْ بِالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالشَّھَادَۃِ الزُّوْرِ وَتَاْخِیْرُ الصَّلٰوۃِ وَالْکَسْرِ فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ وَاَمَّا الشَّابُّ فَاٰمُرُھُمْ بِالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَشَھَادَۃِ الزُّوْرِ اِلَی الْفِسْقِ وَالْفُجُوْرِ وَالسَّیِّئَۃِ وَالْکِبْرِ وَالْاِعْجَابِ وَالنَّظْرِ اِلٰی حَرَمِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمَّا الصِّبْیَانُ فَھُمْ تَحْتَ اَبَاطِنَا نَلْعَبُ بِھِمْ کَمَا نُرِیْدُ وَاَمَّا الْعَجَائِزُ

marfat.com

جواب دیا ابلیس نے	پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فَاُمُرُهُمْ بِالْبُهْتَانِ وَالزِّيَادَةُ فِي الْكَلَامِ وَالسِّحْرِ وَالْقَدْرِ فِي اِعْرَاضِ النَّاسِ وَالْاِسْتِخْفَافِ بِالصَّلٰوةِ وَاَمَّا الشَّابَّةُ مِنَ النِّسَآءِ فَلَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهَا خِلَافٌ اِلَّا مِنْ كُلِّ اَلْفِ امْرَأَةٍ وَاحِدَةٌ كَذَالِكَ الشَّبَابُ مِنَ الرِّجَالِ مِنْ كُلِّ اَلْفِ رَجُلٍ رَجُلٌ وَاحِدٌ وَالَّذِيْ اَنْظَرَنِيْ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ اِنَّ وَاحِدًا مِنْ اُمَّتِكَ مَا يَنْوِيْ خَيْرًا يَفْعَلُهُ اِلَّا وَكَّلْتُ لَهُ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ الْمُتَقَاضِيْ فَلَا يَتَقَاضَاهُ عِنْدَ النَّاسِ يُخَيَّرُ بِمَا فَعَلَ وَيَمُنُّ بِهٖ عِنْدَ النَّاسِ عَلَى اللّٰهِ فَيُحْبِطُ اَجْرَهُ	

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ اللہ صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	وَمَا هُمْ اَحَدُهُمْ بِصَلٰوةٍ اِلَّا اشْتَغَلَهٗ عَنْهَا حَتّٰى يَفُوْتُ وَقْتُهَا فَاِنْ اَبٰى اَرْسَلْتُ اِلَيْهِ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ مَنْ يَّشْتَغِلُهٗ عَنْهَا بِحَدِيْثٍ اَوْ سَبَبٍ مِنَ الْاَسْبَابِ ثُمَّ يَاْتِيْ صَلٰوتُهٗ بَعْدَ ذَالِكَ وَقَدْ فَاتَ الْوَقْتُ فَيَنْقُرُهَا كَنَقْرِ الدَّيْكِ الْحَبَّ فَيُبَرِّدُ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلٰوتُهٗ اِلَّا اَنْ يَّتُوْبَ فَاِنَّ التَّوْبَةَ يَمْحُوا الذُّنُوْبَ وَاَطْرَحُ بَيْنَهُمْ ظُلْمَ اَصْحَابِكَ فَاَقُوْلُ ظَلَمَ اَبُوْ بَكْرٍ جَارَ عُمَرُ وَ نَعَلَ عُثْمَانُ كَذَا وَكَذَا وَ عَلِيٌّ كَذَا وَكَذَا وَاَمْدَحُ عَلِيًّا عِنْدَ طَائِفَةٍ حَتّٰى يُحِبُّوْنَهٗ

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	حُبًّا مُفْرَطًا وَيُفَضِّلُوْنَهٗ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَعَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ فَلَا يَزَالُوْنَ مُبْغِضِيْنَ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ عَلٰى سَبِّهٖ وَذَمِّهٖ عِنْدَ اٰخِرِيْنَ بِاَقْبَحِ مَا يَكُوْنُ مِنَ الذَّمِّ حَتّٰى يَقْبَلُوْا مِنِّيْ وَيَزِيْدُوْا فِي الْبُغْضِ فَلَا يَزْدَادُوْنَ لِاَصْحَابِكَ اِلَّا بُغْضًا وَمَقْتًا حَتّٰى يَاْتِيَهُمُ الْمَوْتُ وَهُمْ عَلٰى ذَالِكَ يَاْتِيْ عَمَلٍ وَاَيُّ تَوْبَةٍ تُقْبَلُ مِنْهُمْ کہا (ابلیس) نے، لیکن بوڑھے مرد پس نہیں امر کرتا ہوں ان کو اس چیز کا، جو نہیں اٹھایا جاوے ان سے، اور اطاعت نہ کریں میری اس کلام میں، اور نہیں امر

marfat.com

پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جناب	جواب دیا ابلیس نے
	کردں گا انکو جھوٹ بولنے اور غیبت اور جھوٹی گواہی دینے اور نماز میں سستی کرنے اور عبادت میں ڈھیل کرنے کو (یعنی بوڑھوں سے ایسے گناہ اچھے طور پر ادا ہوتے ہیں) لیکن جوان شخص کو امر کرتا ہوں جھوٹ بولنے اور غیبت کرنے اور جھوٹی گواہی دینے اور بدی کی طرف اور بدفعلی اور بدکاری کا اور تکبر اور غرور کا اور حرام کی طرف دیکھنے کا (یعنی جس چیز کا دیکھنا مسلمانوں کو حرام ہے) ولیکن لڑکے۔ پس آئے ہیں ہماری بغلوں کے نیچے۔ ہم بازی کرتے ہیں ان سے جیسے کہ ہم چاہتے ہیں، اور لیکن بوڑھیاں، پس امر کرتا ہوں بہتان کرنے اور زیادہ باتیں کرنے اور جادو کرنے اور لوگوں کی آبرو گرانے میں اور نماز کی تحقیر کرنے میں، اور لیکن جوان

marfat.com

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	عورتیں، پس نہیں ہے میرے اور ان کے درمیان مخالفت مگر ہزار میں سے ایک عورت میرے مخالف ہوگی۔ اسی طرح جوان مرد ہزار میں سے ایک، یعنی تمام جوان عورت مرد میرے مطیع ہیں، اور قسم ہے اس ذات کی۔ جس نے مجھے مہلت دی ہے زندہ رہنے کی قیامت تک، تحقیق کوئی آپؐ کی امت سے نہیں جو نیکی کے کرنے کی نیت کرے۔ مگر لگا دیتا ہوں اس کے ساتھ ایک شیطان کو۔ جس کو "متقاضی" کہتے ہیں۔ تقاضا کرتا ہے وہ شیطان ان لوگوں سے، یہاں تک کہ خبر دیتا ہے اس کی جو کرتا ہے۔ اور احسان رکھتا ہے اس سے لوگوں کے سامنے اللہ تعالیٰ پر (یعنی اس نیک عمل کو وہ شخص لوگوں میں ظاہر کرکے اللہ تعالیٰ پر احسان رکھتا ہے، پس ناچیز

marfat.com

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	یعنی ضائع ہوتا ہے اس کا عمل) اور نہیں قصد کرتا ہے کوئی نماز کا۔ مگر پھیر دیتا ہے اس کو اس سے، یہاں تک کہ فوت ہو جاتا ہے اس کا وقت۔ پس اگر رد کرے وہ نمازی یعنی میرا فریب قبول نہ کرے، تو بھیجتا ہوں اس کی طرف آدمیوں میں سے اس کو، جو پھیر دیوے اس کو نماز سے اور باتوں کی طرف، بہ اطراف کسی سبب کے سببوں سے پس وہ نمازی آتا ہے نماز کی طرف بعد اس کے، جبکہ فوت ہو جاتا ہے وقت نماز کا۔ پس جلد ادا کرتا ہے نماز کو۔ جیسے ٹھونگتا ہے دانے کو مرغ پس رد کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کی نماز کو اس پر۔ مگر جب توبہ کرے۔ کیونکہ توبہ مٹا دیتی ہے گناہوں کو۔ اور ڈالوں گا درمیان ان کے اور آپ کے

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	اصحابؓ کے از روئے بہتان ان کا ظلم۔ پس کہوں گا۔ ظلم کیا ابوبکرؓ نے اور جو کیا عمرؓ نے، اور کیا عثمانؓ نے ایسا اور ویسا۔ اور علیؓ نے اور کیا اور مدح کروں گا علیؓ کی نزدیک ایک گروہ کے، یہاں تک کہ دوستی رکھیں گے ان کی، ایسی دوستی کہ حد سے زیادہ ہو، اور فضیلت دینگے ان کو ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام پر اور جبرئیل اور میکائیل علیہما السلام پر، پس ہمیشہ بغض رکھنے والے ہوں گے، ابوبکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ کے ساتھ گالیوں اور مذمت کے، نزدیک دوسروں کے، ایسی چیز سے جو مذمت سے بدتر ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ قبول کریں عقل کی بات، اور زیادتی کرینگے بغض میں، پس نہیں زیادہ کرینگے آپؐ کے یاروں کے لئے، سوائے بغض

marfat.com

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	عداوت کے۔ یہاں تک کہ آوے گی ان کی موت، اور وہ رہیں گے اسی عداوت پر۔ پس کونسا عمل اور کونسی توبہ قبول ہو گی اُن سے!
قَالَ فَبَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُكَآءً شَدِيْدًا وَقَالَ اِنَّ هٰذَا الْكَائِنُ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ کہتا ہے راوی، پس روئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ گریہ کے، اور فرمایا۔ تحقیق یہ سب ہونے والا ہے، اور اللہ اعانت دینے والا ہے۔ یعنی ان باتوں کے ہونے میں۔ اللہ سے مدد چاہیں۔ تو وہی مدد کرنے والا ہے۔	ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا وَخَلَقَ لَهُمْ اَعْمَالًا تُصْلِحُوْنَ بِهَا وَكَذَالِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ وَ خَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا وَخَلَقَ لَهَا اَعْمَالًا يَعْمَلُوْنَ بِهَا وَكَذَالِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ پس کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پس تحقیق اللہ نے پیدا کیا جنت کو اور پیدا کئے اس کیلئے لوگ، اور پیدا کئے ان کیلئے نیک اعمال

marfat.com

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	جو کریں موافق اس کے اور ایسا ہی ہے قول اللہ تعالیٰ کا، اور وہ امر ہے اللہ تعالیٰ کے عمل کرینگے۔ اور پیدا کیا آگ کو یعنی دوزخ کو اور پیدا کیا اس کیلئے لوگوں کو اور پیدا کیا ان کیلئے بداعمال کو کہ کریں وہ ان بدعملوں کو۔ اور ایسا ہی ہے فرمان اللہ تعالیٰ کا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا تم کو اور تمہارے اعمال کو۔
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتَ مِنْ خِصَالِ اَهْلِ النَّارِ پس فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو کیا دیکھتا ہے دوزخیوں کی خصلتوں سے؟	فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالْاِيْمَانُ الْكَذِبُ وَ الْكِذْبَ وَالْغَشُّ وَالْخِيَانَةُ وَالْغِيْبَةُ وَالنَّمِيْمَةُ وَالزُّوْرُ وَالْبُهْتَانُ وَالْعُجْبُ وَالْكِبْرُ وَالْجَهَالَةُ وَالضَّلَالَةُ وَالصَّلَفُ وَالْغَيُّ وَالْكَسَلُ وَالْبَغْيُ وَ الظُّلْمُ وَالْجُمُوْدُ وَالتَّوَانِيْ وَ

marfat.com

جناب اللہ اللہ سلّم پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	اَلْاَمَانِیُّ وَالْحَسَدُ وَالْفِسْقُ وَالْفُجُوْرُ وَالْبُخْلُ وَاللَّوْمُ وَالنِّسْیَانُ وَالْقُنُوْطُ وَالْیَاسُ وَالْحِرْصُ وَالْاَمَلُ وَالْجَمْعُ وَالضِّیْقُ وَالطَّمْعُ وَالرِّیَآءُ وَالْقَلْحُ وَالْمُسَرَّةُ وَالْقَطِیْعَةُ وَالْحِرْمَانُ وَالْعَیْسُ وَالتَّقْتِیْرُ وَالتَّنْکِیْلُ وَسُوْءُ الظَّنِّ وَالْخَذِیْعَةُ وَالْمَکْرُ وَاللَّهْوُ وَاللَّعِبُ وَالْقِصَاصَةُ وَالطَّلْطَلَةُ وَالْغِلَاظَةُ وَالْبَلَاهَةُ وَالشَّمَاتَةُ وَالْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ وَالْاِسْرَاقُ وَالْقَسَاوَةُ وَاَمَّا تَعْلَمُ یَا مُحَمَّدُ فَاِنَّهٗ لَمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ هٰذِهِ الْخِصَالَ اِلَّا فِیْمَنْ مَقَتَهٗ لَمْ یَغْفِرِ اللّٰهُ لَهٗ

marfat.com

پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	پس کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور جھوٹی قسمیں کھانا اور جھوٹ بولنا اور فریب و بدخواہی کرنا اور امانت میں خیانت کرنا اور غیبت کرنا اور چغلی کھانا اور مکر و فریب کرنا اور تہمت لگانا اور خود پسندی اور تکبر کرنا اور جہالت اور گمراہی اختیار کرنا اور لاف زنی کرنا اور گمراہ کرنا اور نیک کام میں سستی کرنا اور اللہ تعالیٰ سے سرکشی کرنا اور ظلم کرنا اور کسی پر جبر و حکومت کرنا۔ اور عبادت میں کسی کی اطاعت واجبی میں قصور کرنا۔ اور عمل چھوڑ کر بہبودگی کی امید رکھنا۔ اور حسد کرنا اور بدکاری کرنا اور اللہ کی نافرمانی کرنا۔ اور بخیلی کرنا اور ملامت کرنا اور ضروری یاد رکھنے والی بات کو لاپرواہی سے بھول جانا! اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونا۔ اور دنیا میں عنایت الٰہی سے

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	مایوس ہونا اور حرص کرنا اور درازامید رکھنا اور اپنی حاجت سے زیادہ مال ومتاع خویش ومحتاج کو نہ دے کر جمع کرنا۔ اور تنگدلی اور تنگی کرنا۔ اور مال کی کثرت کے باوجود زیادہ کی حرص کرنا۔ اور دکھاوے کی عبادت کرنا۔ کسی کے منصب پر حسد کرکے اس کو منصب سے گرانیکی کوشش کرنا اور آخرت کی فکر چھوڑ کر دنیا کی نازونعمت پر خوش رہنا۔ اور اپنے خویشوں کی قرابت کاٹنا۔ اور ان پر رحم نہ کرنا۔ اور کسی کو ناامید بے نصیب کرنا اور ترش روئی کرنا اور باوجود ہوتے ہوئے کھانے کپڑے کی تنگی کرنا اور ناحق عذاب کرنا اور بدگمانی کرنا اور مکروفریب کرنا اور مکر کرنا جیسے جھوٹ موٹ اپنے کو بیمار دکھانا۔ اور کھیل بازی کرنا اور نقصان زیان کرنا اور حادثہ ڈالنا۔ یعنی کسی کو کچھ آفت کے آنے کی

جواب دیا ابلیس نے	پوچھا رسول صلی اللہ وسلم نے جناب اللہ علیہ
خبر سنا کر ہیبت دلانا۔ اور ناپاک رہنا اور نادانی کرنا اس میں جس کا جاننا ضروری ہے اور کسی کی خرابی پر خوش ہونا۔ اور عداوت کرنا اور بغض رکھنا اور چوری کرنا اور سخت دلی اور بیرحمی کرنا۔ اور لیکن جانیئے اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ کہ نہیں بنایا اللہ تعالیٰ نے ان خصلتوں کو مگر ان لوگوں کے لئے جن پر اس کا غضب ہوا۔ تو نہیں بخشے گا اس کو اللہ تعالیٰ۔	
قَالَ الْاِیْمَانُ بِاللّٰہِ وَالْعِلْمُ وَالْحِلْمُ وَالْکَرَمُ وَالْوَرَعُ وَالصِّدْقُ وَالْحَیَآءُ وَالْاَمَانَۃُ وَالسَّخَاوَۃُ وَالسَّمَاحَۃُ وَالْعَفْوُ وَالصَّفْحُ وَالتَّجَاوُزُ وَالنَّصِیْحَۃُ وَالْحِکْمَۃُ وَالْمَعْرِفَۃُ عَبْدُ وَالرِّضَآءُ وَالتَّسْلِیْمُ	فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَمَا رَاَیْتَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ
	پس فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، پس کیا تو دیکھتا ہے خصلت بہشت کے لوگوں کی؟

جناب اللہ سلّم پوچھا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	وَالتَّوَكُّلُ وَالصَّبْرُ وَالشُّكْرُ وَالتَّوَاضُعُ وَالْخُشُوْعُ وَالرِّجَاءُ وَحُسْنُ الظَّنِّ وَالتَّجَنُّبُ وَالْقُرْبُ وَالتَّوَدُّدُ وَالْبَشَاشَةُ وَالتَّرَحُّمُ وَالتَّلَطُّفُ وَالْبَذْلُ وَالْاِنْصَافُ وَالْفِطْنَةُ وَالتَّاَيُّدُ وَالْفِكْرُ وَالتَّدْبِيْرُ وَالْاَيَادِیْ وَالْاِنْبِسَاطُ وَالسَّعَةُ وَالسُّهُوْلَةُ وَالشَّجَاعَةُ وَالْقِنَاعَةُ وَالزُّهْدُ وَالْعِبَادَةُ فَبِذٰلِكَ الَّذِیْ رَاَيْتَ مِنْ خِصَالِ اَهْلِ الْجَنَّةِ
	(ابلیس نے) کہا۔ ایمان لانا اللہ پر اور علم سیکھنا اور اس پر عمل کرنا اور بردباری و تحمل کرنا اور عطا و بخشش کرنا اور پرہیزگاری کرنا یعنی حلال و حرام کی تمیز رکھنا اور ہر کام میں سچائی رکھنا اور شرم رکھنا اور

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	امانتداری کرنا اور سخاوت کرنا اور دوسروں کے ساتھ جوانمردی کرنا اور تقصیر والوں کو معاف کرنا اور دوسروں کے گناہوں سے درگذر کرنا اور دوسروں کے گناہوں سے درگذر کرکے آپ بھی اس کے درپے نہ ہونا اور مومنوں کو پند و نصیحت کرنا اور دانائی اختیار کرنا اور اپنی پہچان کرنا اور نیک و بد کی تقدیر پر راضی ہونا اور حکم شرع پر سر جھکانا۔ اور اللہ پر توکل کرنا اور ہر کام میں صبر کرنا اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کرنا اور فروتنی و عاجزی اختیار کرنا۔ اور عجز و انکساری رکھنا دل میں اور اللہ کی رحمت و بخشش کی امید رکھنا۔ اور لوگوں سے نیک گمان رکھنا۔ اور پرہیزگاری کرنا اور عبادت و بندگی میں قرب پیدا کرنا یعنی قرب اللہ تعالیٰ اور نیک لوگوں اور نیک کاموں سے دوستی کرنا اور خوشی و خرمی سے زندگی

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	بسر کرنا۔ اور ہر ایک سے مہر و شفقت کرنا اور عالم سے لطف و نرمی کرنا اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اور انصاف کرنا اور نیک و بد کو جلد سمجھنا اور نیکی میں مدد کرنا اور ہر ایک کام میں غور و فکر کرنا اور ہر کام میں آخر تک سوچ کرنا اور نیکیاں کرنا اور ہر ایک سے کشادگی سے پیش آنا۔ اور عیال و اطفال وغیرہ کو کھلانے و پہنانے میں کشادگی کرنا اور سب کے ساتھ آسانی اختیار کرنا اور خوف کی جگہ جوانمردی اور دلیری کرنا اور جو کچھ میسر ہو۔ اس پر اکتفا کر کے طمع نہ کرنا اور پرہیزگاری اختیار کرنا اور بندگی کرنا۔ پس یہ چیزیں جو آپ نے سنیں اہلِ جنت کی خصلتوں میں سے ہیں۔
فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَقَدْ قُلْتَ	فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هٰذَا وَاَنْتَ صَفِيُّ اللّٰهِ اَتَامُرُنِيْ اَنْ

marfat.com

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
فَاَحْصَيْتُ فَمَا لَكَ لَا تَتُوْبُ	اَفْعَلَ مَا لَا يُرِيْدُ فَقَالَ لِاٰدَمَ لَا تَاْكُلْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ وَاَرَادَ اَنْ يَاْكُلَهَا فَاَكَلَ مِنْهَا وَقَالَ لِيْ اُسْجُدْ لِاٰدَمَ وَاَرَادَ اَنْ لَّا اَسْجُدَ لِاٰدَمَ فَلَمْ اَسْجُدْ لَهٗ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَسَجَدْتُّ وَلٰكِنَّهٗ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَجَعَلَ لَهَا اَهْلَهَا وَجَعَلَ الْاَنْبِيَآءَ وَالْعُلَمَآءَ وَلِيَّهُمْ اِلَيْهَا اَلَيْسَ قَدْ اَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ قَالَ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ فَمَا حِيْلَةُ	پس فرمایا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، بہر طور تحقیق جو تو نے کہا۔ وہ سب میں نے یاد کر لیا۔ پس کیا ہوا تجھ کو، جو تُو توبہ نہیں کرتا ؟

Imamat.com

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	الْمَسَاكِيْنَ اِذَا اَرَادَ ضَلَالَهُمْ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ وَقَالَ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ فَبِمَا حِيْلَتِيْٓ اِذْ اَضْلَلْتَنِيْ پس ابلیس نے کہا۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ اور آپؐ برگزیدہ اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ کیا آپؐ حکم دیتے ہیں مجھ کو کہ کروں وہ چیز جو نہیں ارادہ کرتا ہے اس کا اللہ تعالےٰ۔ پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو۔ کہ تو مت کھا اس درخت سے اور ارادہ کیا یہ کہ کھاوے اس کو۔ پس کھایا آدمؑ نے اس سے اور کہا

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	اللہ تعالےٰ نے مجھے، کہ تو آدمؑ کو سجدہ کر۔ اور ارادہ کیا یہ۔ کہ نہ سجدہ کروں آدمؑ کو، پس نہیں سجدہ کیا آدمؑ کو میں نے، اور اگر آپؐ کا پروردگار چاہتا تو البتہ میں آدمؑ کو سجدہ کرتا۔ اور پیدا کیا جنت کو اللہ تعالےٰ نے، اور متکفل گردانا اس کو لوگوں کے لئے اور نبیوںؑ اور عالموں کو بہشت کے لئے۔ آیا اللہ تعالےٰ نے آپؐ کی طرف یہ وحی نہیں بھیجی۔ کہ اگر تیرا پروردگار چاہتا تو ہرگز نہ کرتے وہ لوگ اس کو۔ اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے، کہ جو شخص کہ زینت دیا گیا اس کو اس کا بدعمل۔ پس جانا اس کو نیک۔ پس تحقیق اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے راہ راست پر لاتا ہے۔ پس نہ جاوے تیرا نفس ان حسرتوں کی طرف۔ اور

marfat.com

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ پس ڈھانپا ہم نے ان کو۔ کہ وہ نہیں دیکھتے ہیں راہ راست کو۔ پس کیا علاج ہے مسکین کا جب ارادہ کرے حق تعالےٰ ان کی گمراہی کا۔ جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ برکت والے اور بلند نے، وہ لوگ ہیں۔ کہ نہیں ارادہ کیا اللہ تعالےٰ نے کہ پاک کرے ان کے دلوں کو اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے۔ تحقیق وہ بھید ظاہر ہوتا ہے شیطان کے کہنے سے، اس لئے کہ غمگین کرے ان کو جو ایمان لائے لیکن شیطان نہیں ضرر پہنچا سکتا ہے ان کو کسی قسم کا۔ مگر اللہ کے حکم سے پس کیا علاج ہے میرا جب گمراہ کرے مجھ کو اللہ تعالےٰ۔
فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ	قَالَ کَثْرَۃُ الْاِسْتِغْفَارِ

marfat.com

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَخْبِرْنِیْ مَا یَقْشَعُ رَأْسَكَ پس فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو خبر دے مجھ کو اے ابلیس! کون چیز توڑتی ہے تیرے سر کو؟	کہا ابلیس نے بہت استغفار کرنا
قَالَ فَمَا یُذْنِبُ جِسْمُكَ فرمایا۔ کون چیز گلاتی ہے تیرے جسم کو؟	قَالَ مَهْلُ الْخَیْلِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کہا گھوڑے دوڑانا اللہ کی راہ میں کافروں کے ساتھ جنگ کرنے کو۔
قَالَ فَمَا یَجْزِیْ وَجْهَكَ فرمایا۔ پس کون چیز ذلیل کرتی ہے تیرے منہ کو؟	قَالَ اَلْمُؤَذِّنُوْنَ کہا۔ اذان دینے والے
قَالَ فَمَا یَظْرُبُكَ بِالسِّیَاطِ فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے	قَالَ قِرَأَةُ كِتَابِ اللّٰهِ کہا ابلیس نے، پڑھنا قرآن کریم کا

marfat.com

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
پس کون چیز مارتی ہے تجھے تازیانے؟	
قَالَ فَمَا يُدْخِلُكَ الْاَرْضُ السَّابِعَةَ السُّفْلٰى فرمایا۔ پس کون چیز تجھ کو داخل کرتی ہے، زمین کے ساتویں طبقے میں جو سب سے نیچے ہے ؟	قَالَ صِلَةُ الرَّحِمِ کہا ابلیس نے۔ صلہ رحمی کرنا یعنی ماں باپ اور خویشوں سے سلوک کرنا
قَالَ فَمَا يُنْضِجُ لَحْمَكَ فرمایا۔ پس کونسی چیز پکاتی ہے تیرے گوشت کو ؟	قَالَ التَّائِبُ کہا۔ گناہوں سے توبہ کرنے والا
قَالَ فَمَا تَلْطِمُ خَدَّكَ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کون چیز طمانچے مارتی ہے تیرے گال پر ؟	قَالَ اَلَّذِیْ يَغُضُّ طَرْفَهٗ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ کہا، وہ شخص جو ڈھانپتا ہے اپنی آنکھوں کو اس سے جس کو دیکھنا حرام کیا ہے اللہ تعالےٰ نے ؛

marfat.com

جناب اللہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا	جواب دیا ابلیس نے
قَالَ فَمَا يَنْقُصُ كِبَرَ اُمَّتِكَ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کون چیز نقصان کرتی ہے تیری بزرگی کو؟	قَالَ اَلَّذِیْ یُوْفِی الْکَیْلَ وَالْمِیْزَانَ کہا۔ جو کہ پورا ناپتا ہے اور بے نقصان تولتا ہے۔
قَالَ فَمَا يُعَذِّبُكَ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے، پس کون چیز عذاب دیتی ہے تجھ کو!	قَالَ اَلذَّاکِرُوْنَ اللّٰہَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ کہا اللہ کا ذکر کرنے والے صبح و شام
قَالَ فَمَا يُؤْذِيْكَ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کون چیز تجھے ایذا دیتی ہے؟	قَالَ فَمَنْ اَصْحَابُ الصَّلٰوۃِ فِیْ صَفِّ الْاَوَّلِ کہا نمازی لوگ صف اول میں
قَالَ فَمَنْ خِيَارُكَ مِنْ اُمَّتِیْ فرمایا۔ پس میری امت میں سے کونسی چیز تیری محبوب ہے؟	قَالَ شَارِبُ الْخَمْرِ کہا۔ شراب کے پینے والا

marfat.com

جناب اللہ اللہ صلی علیہ وسلم نے پوچھا رسول	جواب دیا ابلیس نے
قَالَ فَمَنْ اِلَيْكَ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ پس کون ہے تیرے ہمراہ کھانے والا	قَالَ مَنْ لَّا يُبَالِيْ مِنْ اَيْنَ اَكَلَ مِنْ حَرَامٍ اَوْ حَلَالٍ کہا۔ جو کہ نہیں پرواہ کرتا ہے کہ کہاں سے کھایا۔ حرام سے یا حلال سے
قَالَ فَمَنْ حَبِيْبُكَ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کون ہے تیرا ہم نشیں ؟	قَالَ اَصْحَابُ الْحَرَامِ وَاللَّعِبِ کہا۔ حرام کار و رکھیل تماشا اور تکرار کرنے والے
قَالَ فَمَنْ نَّاصِحُكَ فرمایا۔ پس کون ہے تیری خیر خواہی کرنے والا ؟	قَالَ هُنَّ اكْتَسَبَ مَالًا بِالْاِيْمَانِ الْفَاجِرَةِ کہا۔ جس نے حاصل کیا تیرا مال جھوٹی قسم کھا کر۔
قَالَ فَمَنْ رَّسُوْلُكَ فرمایا۔ پس کون ہے تیرا قاصد ؟	قَالَ الشَّمَّامُ کہا ابلیس نے۔ چغلخور

marfat.com

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
قَالَ فَمَنْ قُرَّةُ عَيْنِكَ فرمایا۔ پس کون ہے تیری آنکھ کی ٹھنڈک	قَالَ الْحَالِفُ بِالطَّلَاقِ وَ لَوْ كَانَ صَادِقًا کہا۔ قسم کھانے والا طلاق پر اگرچہ وہ سچی ہو
قَالَ وَلِمَ ذَالِكَ يَا مَلْعُوْنُ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے، اور کس لئے ایسا ہے اے ملعون !	قَالَ لِاَنَّهٗ اِذَا عَوَّدَ لِسَانُهٗ عَلٰى يَمِيْنِ الطَّلَاقِ رُبَّمَا يَحْنَثُ وَيُوْفِيْ يَمِيْنِهٖ مَرَّةً فَيَعُوْدُ زَانِيًا اَوْ لَادُ الزِّنَا کہا۔ اس لئے۔ کہ تحقیق جب وہ عادت کرے طلاق کی قسم کھا کر (پھر) توڑتا اور وفا کرتا ہے اپنی قسم کو ایک بار، پس پلٹتا ہے (اپنی بیوی کی طرف) زانی ہو کر۔ اور اس کی اولاد زنا کی ہوتی ہے
قَالَ فَمَنْ صِدِّيْقُكَ فرمایا پس کون ہے تیرا دوست ؟	قَالَ الَّذِيْ عَلِمَ اِنَّهٗ فِيْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَاَخَّرَهَا سَاعَةً

marfat.com

جناب اللہ اللہ پوچھا رسول صلی علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	بَعْدَ سَاعَةٍ کہا ابلیس نے، جس نے جان لیا تحقیق کہ میں نماز کے وقت میں ہوں۔ پس تاخیر کیا اس کو ایک ساعت کے لئے۔
قَالَ فَمَنْ اَكْرَمُ النَّاسِ عَلَيْكَ فرمایا۔ پس لوگوں میں سے تیرے نزدیک کون بزرگ تر ہے ؟	قَالَ مَنْ يُبْغِضُكَ وَهٰؤُلَاءِ وَاَشَارَ اِلٰى اَصْحَابِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہا۔ جو کہ آپؐ سے بغض رکھتے ہیں اور ان لوگوں سے عداوت اور اشارہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ کی طرف
قَالَ فَاَىُّ النَّاسِ اَفْضَلُ عِنْدَكَ فرمایا۔ پس لوگوں میں سے تیرے نزدیک کون افضل ہے ؟	قَالَ اَضَرُّهُمُ النَّاسُ کہا ابلیس نے۔ بہت ضرر پہنچانے والا لوگوں کو سب لوگوں میں سے

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
قَالَ فَاَیْنَ بَیْتُکَ فرمایا۔ پس کہاں ہے تیرا گھر؟	قَالَ اَلْحَمَّامُ کہا۔ نہانے کی جگہ
قَالَ فَاَیْنَ مَجْلِسُکَ فرمایا۔ پس کہاں ہے تیرے بیٹھنے کی جگہ؟	قَالَ اَلْاَسْوَاقُ کہا۔ بازاروں میں
قَالَ فَمَا اَذَانُکَ فرمایا۔ کیا ہے تیری اذان؟	قَالَ الزَّمَارُ کہا۔ راگ کے ساز۔ یعنی طنبورہ و سرود وغیرہ
قَالَ فَمَا کِتَابُکَ وَاَعْوَانُکَ فرمایا۔ پس کیا ہے تیری کتاب اور کون ہیں تیری مدد کرنے والے؟	قَالَ اَلَّذِیْ یُؤَذِّنُ النَّاسَ بِغَیْرِ حَقٍّ کہا۔ جو کہ حکم کرتا ہے لوگوں کو ناحق
قَالَ فَمِنْ اَیْنَ تَاْکُلُ فرمایا۔ پس تو کہاں سے کھاتا ہے؟	قَالَ یَا مُحَمَّدُ لَوْلَا النَّاسَ یَنْقُضُوْنَ الْبِیْزَ اَنْ لَمْتُ جُوْعًا وَلِکُلِّ حَنِیْنٍ خَازِنٌ

marfat.com

پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	فِی الْمُطَفِّفِیْنَ کہا۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر لوگ نہ نقصان کریں اور نہ کم کریں تول کو تو البتہ مرجاؤں میں بھوک کے سبب اور ہر غنی کے لئے ایک خزانچی ہے اور میرا خزانچی ناپ اور تول میں نقصان کرنے والا ہے۔
قَالَ فَمَا شَرَابُكَ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، پس کیا ہے تیرا شربت ؟	قَالَ اَلسُّكْرُ شَرَابِیْ وَالنَّمِیْمَةُ فَاكِهَتِیْ وَالْغِیْبَةُ مَجْلِسِیْ وَالْاِیْمَانُ الْكَاذِبَةُ اُمْنِیَّتِیْ وَالْاَكْلُ وَالشُّرْبُ بِالشِّمَالِ شَهْوَتِیْ وَكَشْفُ الْعَوْرَةِ تَجَمُّلِیْ وَلُبْسُ نِعَمَالِ الشِّمَالِ قَبْلَ الْیَمِیْنِ اِرَادَتِیْ وَالْبَوْلُ الْمُسْتَقْبِلِ رِضَائِیْ وَتَلْفِیْقُ

marfat.com

پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	اَلْاَصَابِعِ تَسْبِیْحِیْ کھانے کی چیز میرا شربت ہے اور چغلی میرا میوہ ہے۔ اور غیبت میری مجلس ہے۔ اور جھوٹی قسم کھانا میری تمنا ہے۔ اور کھانا پینا بائیں ہاتھ سے میری خواہش ہے، اور کھولنا شرمگاہ کا میرا تجمل (شان و شوکت) ہے۔ اور پہننا جوتا بائیں پاؤں میں پہلے دائیں پاؤں کے میرا ارادہ ہے، اور پیشاب کرنا رو برو قبلے کے میری رضامندی ہے، اور چٹخانا انگلیوں کو میری تسبیح ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَا قِرَآءَتُکَ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے تیرا پڑھنا؟	قَالَ اَلشِّعْرُ وَ تَشْبِیْکُ الْاَصَابِعِ حَوْلَ الرُّکْبَۃِ وَقَطْعُ الرَّحِمِ صِلَتِیْ وَ کَقْضُ التَّوْبَۃِ شُکْرِیْ

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	وَالنَّوْمُ عِنْدَ الْعِشَآءِ رَاحَتِیْ وَمَآ اَحَدٌ فِیْ طَلَبِ مَالٍ حَرَامٍ اِلَّا وَاَنَا رَفِیْقُهٗ وَلَا جَامَعَ اَحَدٌ اِمْرَأَتَهٗ وَلَمْ یُسَمِّ قَبْلَ ذٰلِكَ وَاَنَا مَعَهٗ وَاِنْ لَّمْ تُصَدِّقُنِیْ فَاقْرَءُ الْاٰیَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَشَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ کہا۔ شعر پڑھنا۔ اور انگلیوں میں انگلیاں ملانا گرد زانو کے رکوع میں میری خوشی ہے۔ اور کاٹنا رحم (رشتہ) کا میرا صلہ ہے اور توڑنا توبہ کا میرا شکر ہے۔ اور سونا نزدیک نماز عشا کے میری راحت ہے، اور نہیں ہے کوئی طلب مال میں اور فرج حرام کے، جس کا میں رفیق

marfat.com

پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	نہیں - اور نہیں کوئی مجامعت کرنے والا اپنی عورت سے جس حال میں کہ بسم اللہ نہ پڑھے پہلے اس کے مگر میں رہوں گا اس کے ساتھ یعنی مجامعت کے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہ پڑھنے والے کے ساتھ ہیں رہتا ہوں ۔ اور اگر آپؐ مجھے سچ نہیں جانتے ۔ تو پڑھتا ہوں آیت فرمایا اللہ تعالےٰ نے - اور تو شریک ہو ان کے مال اور اولاد میں ۔
فَقَالَ اَیُّ اَعْمَالِ اَبْغَضُ اِلَیْكَ پس فرمایا کون سے اعمال تیری طرف زیادہ بغض رکھنے والے ہیں ۔	قَالَ صَلٰوةُ الصَّبِیِّ وَصَوْمُهٗ کہا نماز بچوں کی اور روزہ ان کا ۔
قَالَ هَلْ مِنْ اِمْرَاَةٍ لَمْ	قَالَ نَعَمْ مَرْیَمَ ابْنَتُ

marfat.com

پوچھا اللہ اللہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
تَقْدِرُ عَلَيْهَا أَنْتَ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی کوئی عورت ہے۔ جس پر تو قدرت نہیں رکھتا۔	عِمْرَانَ وَ آسِيَةَ امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ وَ زَوْجَتَكَ خَدِيجَةَ بَعْدَ إِسْلَامِهَا وَ فَاطِمَةَ ابْنَتَكَ کہا ہاں! ہے۔ مریم بیٹی عمران کی اور آسیہ جورو فرعون کی اور بیوی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی حضرت خدیجہؓ بعد مسلمان ہونے کے اور بیٹی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی حضرت فاطمہؓ
قَالَ فَمِنَ الرِّجَالِ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے، پس وہ کون ہے مردوں میں سے، جس پر تو قدرت نہیں پا سکتا؟	قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَنْظُرْ إِلَى وَجْهِ امْرَأَةٍ غَيْرِهِ؟ وَ إِنَّمَا النَّظْرُ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِي أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ فِتْنَةً وَ أَوَدَّ مَا جَاءَتْ إِلَّا مِنْ قِبَلِ النَّظْرِ وَ لِذَلِكَ مَا هَمَّتْ بِفَاحِشَةٍ

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	حَتّٰی اَبْصَرَ فَبَارَكَ اللّٰهُ فِي النِّسَآءِ فِيهِنَّ اَصْيَادُ الرِّجَالِ کہا وہ وہ مرد ہے، جو نہیں دیکھتا ہے کسی اجنبی عورت کے منہ کی طرف اور نہیں ہے نظر کرتا اجنبی عورتوں کی طرف۔ مگر وہ نظر ایک تیر ہے میرے تیروں میں سے۔ یعنی اجنبی عورت پر شہوت سے نظر کرنا ابلیس کا تیر ہے۔ تو نے نہیں جانا اے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) فتنہ داؤدؑ کا نہیں آیا۔ مگر نظر کرنے کی طرف سے، اور یوسفؑ سے زلیخا نے قصد کیا بدی کا تب تک نہ دیکھا یوسفؑ کو، پس برکت دی اللہ تعالےٰ نے عورتوں میں کہ مردوں کا شکار ان ہی میں ہے یعنی فریفتہ

marfat.com

پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	کرنان کو
قَالَ فَاَیُّ الرِّجَالِ اَحَبُّ اِلَیْکَ	قَالَ غَنِیٌّ سَارِقٌ وَعَالِمٌ فَاسِقٌ
فرمایا۔ پس کون مرد ہے جو زیادہ دوست ہے تیری طرف	کہا۔ تونگر۔ جو چور ہے اور عالم، جو بدکار ہے۔
قَالَ فَاَیُّ الرِّجَالِ اَبْغَضُ	قَالَ عَنِیٌّ سَخِیٌّ وَعَالِمٌ اَوْرَعُ وَقَالَ الْعَالِمُ الْوَاحِدُ الْوَارِعُ اَشَدُّ عَلَیَّ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ وَ الْمَرْءَةُ الْفَاجِرَةُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَلْفِ فَاجِرٍ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ الشَّیَاطِیْنَ الْمُوَکَّلِیْنَ بِالنَّاسِ اِذَا اجْتَمَعُوْا فِی الْمَسَاجِدِ یَطْرَحُوْنَ عَلَیْهِمُ النُّعَاسَ حَتّٰی سَطَّحُوْا
فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، پس کون مرد ہے زیادہ بغض رکھنے والا تیری طرف؟	

marfat.com

جواب دیا ابلیس نے	پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
طَهَارَتُهُمْ وَالْآخِرِيْنَ الْمُوَكِّلِيْنَ بِالْكَيْلِ لَا يُتْرِكُوْنَهُمْ يُوْفُوْنَ حَتّٰى يَاخُذُوْا وَفَاءَ الْكَيْلِ وَالْآخِرِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ شُغْلٌ اِلَّا يُطَالِبُوْنَ النَّاسَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ حَتّٰى يُخَيِّرُوْا فَيُبْطِلُ اُجُوْرُهُمْ لِاَنَّ الصَّدَقَةَ اِذَا كَانَتْ سِرًّا كُتِبَ اَجْرُهَا تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَا يُعَذِّبُ اَحَدًا وَكِتَابٌ عَلَيَّ وَلٰكِنْ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ فَفَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ کہا ابلیس نے، وہ تونگر جو سخی ہے، اور وہ عالم جو پرہیزگار ہے	

marfat.com

پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے	جواب دیا ابلیس نے
	کہا ابلیس نے وہ ایک عالم جو پرہیزگار ہے، سو سخت تر ہے مجھ پر ہزار عابد سے، اور وہ عورت جو فاجرہ ہے، دوست تر ہے میری طرف ہزار بدکاروں سے۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تحقیق شیطان جو متعین ہیں لوگوں کے ساتھ جو جمع ہوتے ہیں لوگ مسجدوں میں توڑ ڈالتے ہیں ان پر خواب، اور اونگھنے کو۔ یہانتک کہ توڑ دیتے ہیں ان کی طہارت کو اور دوسرے شیطان جو متعین ہیں ناپنے والوں کے ساتھ۔ سو نہیں چھوڑتے ہیں ان کو جو بھر کے ناپیں یہاں تک کہ پکڑ لیتے ہیں یعنی روکتے ہیں پورا ناپنے کو۔ اور دوسرے شیطان۔ کہ نہیں ہے انکو کوئی شغل مگر یہ کہ ترغیب دیتے ہیں لوگوں کو

جواب دیا ابلیس نے	چھا پوجناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اس چیز کی طرف، جو وہ لوگ کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ لوگ جانتے ہیں اپنے کاموں کو، پس باطل ہوتے ہیں ان کے اجر، کیونکہ صدقہ جب پوشیدہ ہووے، تو لکھے جاتے ہیں ثواب اس کے ننانوے کے دگنے اور اگر چاہتا پروردگا آپ کا۔ تو عذاب نہ کرتا کسی کو۔ اور البتہ توبہ بخشتا اللہ تعالےٰ مجھ کو۔ اور لیکن تمام ہوا کلمہ پروردگار آپ کے کا جو ہدیہ ہے۔ پس ایک گروہ بہشت میں ہے۔ اور ایک گروہ دوزخ میں۔	

marfat.com